The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR پिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, THURSDAY 12.02.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

پٹنہ، جمعرات ۱۲/فروری ۲۰۲۶ء، ۲۳/شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ Vol.53 No.42

نارائن رانے اسپتال میں داخل

ممبئی، 11 فروری (یو این آئی) : بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما اور رکن پارلیمنٹ نارائن رانے کو دل سے متعلق عارضے کے علاج کے لیے جسلوک اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وہ ماہر ڈاکٹروں کی نگرانی میں زیر علاج ہیں اور طبی دیکھ بھال جاری ہے۔ حال ہی میں کانکاولی میں بلدیاتی کونسل انتخابات میں بی جے پی کی کامیابی کے بعد ان کے اعزاز میں ایک تہنیتی تقریب منعقد کی گئی تھی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نارائن رانے نے کہا تھا کہ اب وہ تھک چکا ہوں اور ہر کام کی ایک حد ہوتی ہے۔

کینیڈا کے اسکول میں فائرنگ، 9 ہلاک

اوٹاوا، 11 فروری (یو این آئی) : کینیڈا کے ایک اسکول اور گھر میں فائرنگ سے 9 افراد ہلاک، 25 زخمی ہو گئے ہیں، حملہ آور بھی مارا گیا۔ کینیڈا کے حکام کے مطابق منگل 10 فروری کو صوبہ برٹش کولمبیا کے علاقے ٹمبلر ریج میں ایک اسکول اور ایک گھر پر ہونے والی دو فائرنگ کے واقعات میں مشتبہ حملہ آور سمیت 10 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ دوپہر کے وقت رائل کینیڈین ماؤنٹڈ پولیس نے بتایا کہ اسے ٹمبلر ریج سیکنڈری اسکول میں جاری فائرنگ کی اطلاع موصول ہوئی۔

سرکاری تقریبات میں وندے ماترم گانا اب لازمی

اس دوران سب کو کھڑا ہونا بھی ضروری ہوگا، وزارت داخلہ کی طرف سے نئے رہنما اصول جاری

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) مرکزی وزارت داخلہ نے رسمی تقریبات میں قومی گیت وندے ماترم گانے کے بارے میں پہلی بار باضابطہ پروٹوکول جاری کیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ اسے سرکاری تقریبات کے دوران مکمل طور پر پیش کیا جانا چاہیے۔ 28 جنوری کو جاری کردہ ایڈوائزری میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ جب قومی گیت وندے ماترم اور قومی ترانہ جن گن من دونوں ایک ساتھ پیش کیے جائیں، تو پہلے قومی گیت کو پیش کیا جانا چاہیے۔ ہدایات کے مطابق، بنکم چندر چٹوپادھیائے کی تحریر کردہ وندے ماترم کے تمام چھ بند کو ترانے سے پہلے مکمل طور پر گایا جائے۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ پروٹوکول کا مقصد سرکاری تقریبات میں قومی گیت کو گانے کے طریقوں میں یکسانیت لانا ہے۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ قومی نغمہ گانے کی مکمل سرکاری پیشکش کا دورانیہ تقریباً تین منٹ اور دس سیکنڈ ہے۔ یہ پروٹوکول کئی مواقع پر نافذ ہوں گے، جن میں ماترم کو سرکاری اور رسمی تقریبات میں گایا جانا ہے۔ ان میں شہری رسمی تقریبات، رسمی ریاستی تقریبات میں صدر جمہوریہ کی آمد اور روانگی، اور قوم سے صدارتی خطاب کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر ہونے سے فوراً پہلے اور بعد کے مواقع شامل ہیں۔ اسی طرح کا اہتمام گورنروں یا لیفٹیننٹ گورنروں کی شرکت والی رسمی تقاریب کے ساتھ ساتھ قومی پرچم کو پریڈ میں لائے جاتے وقت کیا جاتا ہے۔ مرکزی حکومت مخصوص احکامات کے ذریعے دوسرے مواقع پر بھی اس کے گانے کی اجازت دے سکتا ہے۔ پروٹوکول میں مزید رسمی طریقہ کار کی بھی وضاحت کی گئی ہے جب قومی نغمہ کو کسی بینڈ کے ذریعہ پیش کیا جاتا ہے۔ ڈھول بجا کر سامعین کو متنبہ کیا جاتا ہے۔ ڈرم رول کو ایک مقررہ پیٹرن پر بجانا ہے اور نغمہ شروع ہونے سے پہلے بند کرنا ہے۔ داخلہ نے بڑے پیمانے پر قومی گیت گانے کے بھی اصول وضع کیے ہیں۔ یہ پریڈ کے علاوہ ثقافتی یا رسمی تقریبات میں قومی پرچم لہرانے کے دوران اجتماعی طور پر گایا جاسکتا ہے، جس میں صوتی آلات کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مخصوص ہدایات کے مطابق صدر کی شرکت والے عوامی تقریبات میں، نیز اہم مواقع پر یونین یا ریاستی وزراء کی شرکت کے پروگراموں میں قومی نغمہ کو اجتماعی شکل میں گانے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔ طلباء میں قومی ترانے اور قومی پرچم کے احترام کو فروغ دینے کی کوششوں کے ساتھ ساتھ اسکولوں کو دن کے آغاز میں قومی گیت کو اجتماعی طور پر گانے کو شامل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ ہدایات کے مطابق، جب بھی قومی گیت کا آفیشل ورژن گایا جائے تو سامعین سے احترام میں کھڑے ہونے کی توقع کی جاتی ہے، سوائے اس وقت کے جب یہ اخباری نشریہ یا دستاویزی فلم کا حصہ ہو، جہاں کھڑے ہونے سے کام کاج میں خلل پڑ سکتا ہے۔ وزارت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ جب ایک ہی تقریب میں قومی گیت اور قومی ترانہ دونوں کو گانا مطلوب ہو تو پہلے وندے ماترم کو پیش کیا جانا چاہیے۔

لوک سبھا کے اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر 9 مارچ کو بحث

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) : لوک سبھا سکریٹریٹ کے ذرائع کے مطابق، لوک سبھا میں بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کے پہلے دن 9 مارچ کو اسپیکر اوم برلا کے خلاف اپوزیشن کی تحریک عدم اعتماد پر بحث ہونے کا امکان ہے۔ یہ اشارہ اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے باضابطہ طور پر اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کا نوٹس پیش کرنے کے ایک دن بعد سامنے آیا۔ اس اقدام سے پارلیمانی تصادم میں غیر معمولی اور سنگین اضافہ ہوا ہے۔ یہ نوٹس منگل کے روز کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور چیف وہپ کے سریش نے متعدد اپوزیشن جماعتوں بشمول کانگریس، سماج وادی پارٹی اور ڈی ایم کے کی جانب سے پیش کیا تھا۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کے ایک اہلکار نے کہا، "یہ اراکین کو دستیاب سب سے سخت اقدامات میں سے ایک ہے، اور اس میں مقررہ طریقہ کار کی پیروی ہوتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ٹائم لائن کے مطابق 9 مارچ کو بحث ممکن ہے، جو کہ طریقہ کار کی تکمیل سے مشروط ہے۔ اپوزیشن کا یہ اقدام صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کی بحث کے دوران اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور (باقی صفحہ 11 پر)

پٹنہ سول کورٹ کو دوسری مرتبہ بم سے اڑانے کی دھمکی

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس) : راجدھانی پٹنہ کے سول کورٹ احاطہ میں ایک سال کے اندر چھٹی بار اور اسی ہفتے دوسری بار بم رکھے جانے سے متعلق ای میل موصول ہونے کے بعد بدھ کو ایک بار پھر خوف کا ماحول پھیل گیا اور عدالتی کام کاج بند ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق دانا پور اور کشن گنج سول کورٹ کو بھی بم سے اڑانے کی دھمکی کا ای میل ملا ہے۔ ای میل موصول ہونے کے بعد پٹنہ سول کورٹ کے انچارج رجسٹرار نے فوراً پولیس کو اطلاع دی اور ضلع وکلاء سنگھ کے سکریٹری کو مطلع کرتے ہوئے حفاظتی نقطہ نظر سے سول کورٹ احاطہ خالی کرانے کی درخواست کی۔ ساتھ ہی تمام عدالتی افسران، ملازمین اور عام لوگوں سمیت کسی بھی شخص کے احاطہ میں داخلے پر پابندی عائد کردی گئی۔ وکلاء نے بھی احاطہ میں موجود اپنی تمام نشستوں کو خالی کردیا اور سول کورٹ احاطہ سے باہر چلے گئے۔ اس کے بعد عدالتی کام کاج مکمل طور پر بند ہوگیا۔ اس دوران پٹنہ پولیس کا بم ڈسپوزل دستہ، ڈاگ اسکواڈ اور اعلیٰ افسران فوراً سول کورٹ پہنچ گئے اور چپے چپے کی تلاشی شروع کردی۔ دوپہر کے وقفہ تک پورے احاطہ کی گئی تلاشی کے باوجود کوئی مشتبہ شے برآمد نہیں ہوئی، (باقی صفحہ 11 پر)

بہار میں سڑک تعمیرات کے 75 منصوبوں کی تکمیل جلد

بہار قانون ساز کونسل میں ریاستی وزیر دلیپ جائیسوال کا اعلان، محکمہ کے مطالبات زر کی تجویز منظور

پٹنہ، 11 فروری (عتیق الرحمٰن شعبان) سڑک تعمیرات وصنعت کے ریاستی وزیر ڈاکٹر دلیپ کمار جائیسوال نے اعلان کیا ہے کہ وزیراعظم پیکج کے تحت 50711 کروڑ روپے کے خرچ سے بہار میں سڑک وپل تعمیرات کے 75 بڑے منصوبوں پر عمل درآمد تیزی سے جاری ہے جسے جلد ہی مکمل کرلیا جائے گا۔ حالانکہ ان میں سے 51 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور 21 منصوبوں پر عمل درآمد جنگی پیمانے پر جاری ہے۔ صرف منصوبوں میں ٹنڈر اور تحویل اراضی کے کام مختلف مرحلوں میں چل رہے ہیں۔ وزیر سڑک تعمیرات دلیپ جائیسوال نے بدھ کو بہار قانون ساز کونسل میں اپنے محکمہ کیلئے مالی سال 2026-27 کیلئے 8260 کروڑ 16 لاکھ 83 ہزار روپے کے مطالبات زر کی تجویز پیش کی جس پر ایوان میں تقریباً 3 گھنٹے تک بحث ہوئی۔ حکومت کی جانب سے بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر ڈاکٹر جائیسوال نے اپنے عزائم کو دہراتے ہوئے کہا کہ اے ڈی بی کی مالی تعاون سے 3743 کروڑ 65 لاکھ کے خرچ سے 3 اسٹیٹ ہائیوے اور 2 بڑے ایم ڈی آر (لمبائی 266 کیلومیٹر) کی تزئین کاری کیلئے ڈی پی آر تیار کی گئی ہے جسے انتظامی منظوری جلد ہی دی جائے گی۔ ان میں دربھنگہ اور سیتامڑھی کے تحت اسٹیٹ ہائیوے نمبر۔ 97 (اتربیل۔ جالے۔ گھوگھر چٹی روڈ) کی تعمیر بھی کرائی جائے گی جس کی لمبائی تقریباً 48 کیلومیٹر ہے اور اس کی تعمیر پر 990 کروڑ 3 لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ سوپول ارریہ کے تحت ایس ایچ 92 گنپت گنج پرواہا روڈ

47 کیلومیٹر کی تعمیر پر 704 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ سیتامڑھی اور مدھوبنی ایس ایچ 52 سیتامڑھی پپری بینی پٹی روڈ 51 کیلومیٹر کی تعمیر پر 434 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ مدھوبنی راج نگر بابو برھی کھٹونا روڈ 39 کیلومیٹر کی تعمیر پر 633 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اٹاڑہی سرنجا جلیل پور روڈ اور اٹاڑھی بکسر رابطہ سڑک اور اجیار پور سمدا رابطہ سڑک 81 کیلومیٹر کی تعمیر پر 983 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ ہائیوے کی لمبائی بڑھانے کے لئے تقریباً 3 ہزار کیلومیٹر نئے اسٹیٹ ہائیوے کی تعمیر کا نشانہ ہے۔ وزیر کے جواب کے بعدان کی گزارش پر ڈپٹی چیئرمین پروفیسر رام وچن رائے نے ایوان کی رضامندی سے محکمہ سڑک تعمیرات کیلئے 8260 کروڑ روپے سمیت 5 محکموں کیلئے تقریباً 34 ہزار کروڑ روپے کے مطالبات زر کی تجاویز کو منظوری فراہم کرادی جن میں محکمہ صنعت کیلئے 3338 کروڑ محکمہ پنچایت کیلئے 11 ہزار کروڑ، محکمہ سیاحت کیلئے 666 کروڑ اور محکمہ درج فہرست ذات و درج فہرست قبائل فلاح کیلئے 2087 کروڑ روپے شامل ہیں۔

اخبارات میں شائع خبروں کی زبان پر کونسل کے چیئرمین کا اظہار تشویش

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس)

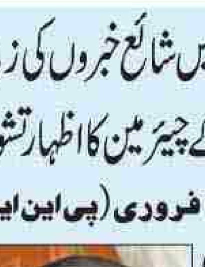

بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ نے ایوان کی کارروائی سے متعلق اخبارات میں شائع ہو رہی خبروں کی زبان پر بدھ کو تشویش ظاہر کی۔ کونسل کی وقفہ طعام سے قبل کی نشست شروع ہوتے ہی راشٹریہ جنتا دل کے سینئر رکن عبدالباری صدیقی نے کہا کہ ایوان بالا کی کارروائی کا صحیح پیغام عوام تک نہیں پہنچ رہا ہے۔ اس پر چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ نے بھی اخبارات میں شائع خبروں کی زبان پر عدم اطمینان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایوان کی کارروائی کو (باقی صفحہ 11 پر)

8 معطل اراکین پارلیمنٹ کی بحالی کے لیے اپوزیشن کا واک آؤٹ

پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں کانگریس کا احتجاجی مظاہرہ

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) انڈیا اتحاد کے 8 اراکین پارلیمنٹ کی معطلی ختم کرنے کے مطالبے پر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے بدھ کے روز لوک سبھا میں ہنگامہ کیا اور ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ صبح 11 بجے جیسے ہی وقفۂ سوالات شروع ہوا، انڈیا اتحاد کے معطل ارکان کی معطلی ختم کرنے کے مطالبے پر اپوزیشن ارکان نعرے بازی اور ہنگامہ کرنے لگے۔ کئی ارکان ایوان کے وسط میں آ کر شور مچانے لگے اور انصاف کرو، معطلی واپس لو کے نعرے لگائے۔ سماجوادی پارٹی اور ترنمول کانگریس کے ارکان بھی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر کانگریس ارکان کی حمایت کر رہے تھے۔ اس دوران پریذائیڈنگ افسر پی سی موہن نے وقفۂ سوالات کی کارروائی جاری رکھی۔ جب ہنگامے اور نعرے بازی کا کوئی اثر ہوتا نظر نہ آیا تو اپوزیشن ارکان احتجاجاً ایوان سے باہر چلے گئے۔ اپوزیشن ارکان وقفۂ سوالات ختم ہونے تک ایوان سے باہر رہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ اسپیکر کی کرسی کی جانب کاغذ پھاڑ کر پھینکنے اور ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنے کے الزام میں کانگریس کے سات اور سی پی آئی (ایم) کے ایک رکن کو 3 فروری کو بجٹ سیشن کی بقیہ مدت کے لیے معطل کر دیا گیا تھا۔ ادھر کانگریس نے اپنے ارکانِ پارلیمنٹ کی معطلی ختم کرنے کے لیے بدھ کے روز پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ کانگریس کے ارکانِ پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ ہاؤس کے مکر دوار کے باہر احتجاج کیا۔ پورے بجٹ سیشن کے لیے معطل کیے گئے پارٹی کے تمام آٹھ ارکان پہلے سے ہی مکر دوار کے باہر دھرنا دے رہے تھے۔ کانگریس کے ان تمام ارکانِ پارلیمنٹ کو ایوان کی توہین اور نامناسب رویے کے الزام میں پورے بجٹ سیشن کے لیے معطل کیا گیا تھا۔ معطل ارکان میں کانگریس کے ہبی ایڈن، امریندر سنگھ راجہ وڑنگ، مانیکم ٹیگور، گرجیت سنگھ اوجلا، پرشانت یادوراؤ پاڈولے، چمالا کرن کمار ریڈی اور ڈین کوریا کوس کے علاوہ سی پی آئی ایم کے ایس وینکٹیشن شامل ہیں۔

واٹس ایپ اور ای میل پر طلاق پر روک سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی، 11/فروری (ایجنسی) : سپریم کورٹ نے بدھ کو واٹس ایپ اور ای میل کے ذریعہ طلاق دینے پر کوئی عبوری روک لگانے سے انکار کردیا تا کہ وہ اس معاملے کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر حتمی فیصلہ نہیں کرلیتا۔ عدالت نے کہا کہ یہ ایک حساس معاملہ ہے، اگر وہ اس طرح کی روک لگاتا ہے تو لوگ بلاوجہ پہلے سے ہی اس کے بارے میں فیصلہ کرلیں گے۔ یہ معاملہ چیف جسٹس جسٹس سوریہ کانت اور جے مالیہ باگچی کے سامنے سماعت کے لیے آیا۔ بنچ 2022 میں صحافی بے نظیر حنا کی عرضی اور اس سے جڑے معاملوں پر سماعت کر رہا تھا۔ حنا نے طلاق احسن کی آئینی حیثیت کو چیلنج کیا ہے۔ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کے تحت ایک مسلم مرد تین مہینے تک ہر مہینے ایک مرتبہ طلاق لفظ کہہ کر اپنی بیوی کو طلاق دے سکتا ہے۔

سماعت کے دوران حنا کی طرف سے وکیل رضوان احمد نے بنچ سے معاملے کے حتمی فیصلے تک ورچوئل طلاق واٹس ایپ اور ای میل پر طلاق ختم کرنے کی اپیل کی۔ چیف جسٹس نے کہا کہ بنچ ابھی ایسا نہیں کرسکتا اور زور دے کر کہا کہ یہ حساس معاملے ہیں جس میں انسانی جذبات اور احساسات جڑے ہیں۔ اس لیے اس مرحلے پر ایسا کوئی حکم جاری نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ مان لیجیے ہم ایسا کرتے ہیں تو لوگ بلاوجہ ہمارے بارے میں پہلے سے ہی رائے بنالیں گے۔ پلیز دھیان رکھیں۔ بنچ نے وکیل سے کہا کہ اگر وہ ان سے متفق ہوتی ہے تو اس صورت میں ہم بھی ہچکچائیں گے نہیں۔ چیف جسٹس نے زبانی طور پر کہا کہ ہمیں جس ہدایت کی بھی ضرورت ہوگی، ہم اس سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ہم دونوں فریقوں کو سننے کے بعد ہدایت جاری کریں گے۔

ہمایوں کبیر آج 'بابری یاترا' نکالیں گے

کولکاتا، 11 فروری (ایجنسی)

مغربی بنگال کے مرشد آباد کے روزی نگر کے بیلڈانگا میں ہمایوں کبیر نے بدھ کو تقریباً 1200 علماء اور مفتیوں کی موجودگی میں تلاوت قرآن کرا کر بابری مسجد کی تعمیر کے کام کا باضابطہ آغاز کیا۔ اس دوران انہوں نے کھلے عام یہ اعلان کیا کہ وہ جمعرات یعنی 12 فروری کو بابری یاترا نکالیں گے جو نادیہ ضلع کے پلاسی علاقے سے صبح 9 بجے نکلے گی۔ اس کے بعد وہ یاترا مالدہ، شمالی دیناج پور ہوتے ہوئے واپس مرشد آباد کے بیلڈانگا پہنچے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس یاترا میں تقریباً 100 گاڑیاں رہیں گی اور ہر گاڑی میں 5 افراد ہوں گے یعنی اس بابری یاترا میں 500 افراد شامل ہوں گے۔ بابری یاترا کے دوران کچھ مقامات پر ریلی بھی منعقد کی جائے گی۔

اردو کے سچے عاشق اور ممتاز شاعر کرشن کمار طور کا انتقال

چنڈی گڑھ، 11 فروری (ایجنسی) : اردو کے ممتاز شاعر وادیب اور ساحر لدھیانوی کے عزیز دوست کرشن کمار طور کا آج صبح چنڈی گڑھ میں انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر تقریباً 93 برس تھی۔ وہ کچھ دنوں سے بیمار تھے اور یہاں چنڈی گڑھ میں اپنی بیٹی کے یہاں رہ کر علاج کرا رہے تھے۔ پسماندگان میں ان کی اہلیہ، ایک بیٹا جو آسٹریلیا میں مقیم ہے اور ایک بیٹی ہیں۔ آج ہی چنڈی گڑھ کے سیکٹر 25 میں واقع شمشان میں اُن کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔ کئی شعری مجموعوں کے خالق کرشن کمار طور نے تقسیم ہند کے بعد ہندوستان آ کر ہماچل پردیش کے شہر دھرم شالہ میں رہائش اختیار کی تھی۔ یہیں سے انہوں نے سرسبز نامی رسالے کو جاری کیا جو وہ آخری عمر تک شائع کرتے رہے۔ ملک و بیرون ملک مشاعروں میں شرکت کرتے تھے۔ انھیں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ، غالب ایوارڈ،

مولانا حالی ایوارڈ سمیت کئی اعزازات وانعامات سے نوازا جاچکا تھا۔ انہیں 2010 میں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ ملا تھا۔ ان کی پیدائش 11 اکتوبر 1933 کو ہوئی تھی۔ ان کا شعری مجموعہ عالم عین 1988 میں، مشک نور 1995 میں، رفتہ رمز 2002 میں، عرفہ غیب 2010 میں، چشمۂ چشم 2010 میں، خاک خمیر 2017 میں، وصل وجود 2018 میں، بہار بخت 2020 میں اور سخن یک دست 2021 میں شائع ہوا۔ ان کے انتقال پر اردو مشاورتی بورڈ کے (باقی صفحہ 11 پر)

درگ - مدھوبنی کے درمیان اسپیشل ٹرین کا اعلان

رائے پور، 11 فروری (یو این آئی)

ہولی کے موقع پر مسافروں کی اضافی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ساؤتھ ایسٹ سنٹرل ریلوے نے چھتیس گڑھ کے درگ سے مدھوبنی (بہار) اور مدھوبنی سے درگ کے درمیان ہولی اسپیشل ٹرین چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسافروں کو آسان اور محفوظ سفر کی سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے ان خصوصی ٹرینوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق ٹرین نمبر 08753 درگ - مدھوبنی ہولی اسپیشل یکم مارچ کو درگ سے چلائی جائے گی، جبکہ ٹرین نمبر 08754 مدھوبنی - درگ ہولی اسپیشل 2 مارچ 2026 کو مدھوبنی سے روانہ ہوگی۔ درگ - مدھوبنی ہولی اسپیشل (08753) یکم مارچ کو رات 12:30 بجے (باقی صفحہ 11 پر)

جسٹس سوریہ کانت نے چندر چوڑ کی 'جنڈر ہینڈ بک' خارج کردی

نئی دہلی، 11/فروری (ایجنسی) : سپریم کورٹ نے 2023 میں ایک جنڈر ہینڈ بک شائع کیا تھا، اس میں خواتین کے خلاف قابل اعتراض الفاظ سے نپٹنے کے لیے کچھ نئے الفاظ کے استعمال کی بات کہی گئی تھی۔ اس کا مقصد ججوں اور وکیلوں کو جنڈر پر مبنی تفریق اور قابل اعتراض الفاظ کے بارے میں حساس بنانا اور ان کی مدد کرنا تھا، مگر اب سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریہ کانت کی بنچ نے اسے خارج کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہینڈ بک کچھ زیادہ ہی تکنیکی اور ہارورڈ اورینٹیڈ ہے جو عصمت دری سے متاثر اور عام لوگوں کے لیے مددگار نہیں ہے۔ ایک انگریزی اخبار کی اطلاع کے مطابق چیف جسٹس سوریہ کانت نے منگل کو ہارورڈ سے تعلیم یافتہ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی پہل پر 2023 میں سپریم کورٹ کی طرف سے شائع جنس سے متعلق دقیانوسی سوچ سے نپٹنے پر ہینڈ بک کو تقریباً خارج کر دیا۔ جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جے مالیہ باگچی اور جسٹس این وی انجاری کی بنچ نے کہا کہ ہینڈ بک میں جنسی مظالم کے کئی پہلوؤں کو فورنسک کے معنی دیئے گئے ہیں جنہیں عصمت دری متاثرہ، اس کے رشتہ دار یا عام لوگ نہیں سمجھ سکتے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ جوڈیشیل اکیڈمی اسے ہائی کورٹ کے ججوں کے لیے اسٹڈی میٹیریل بنائے جنہیں بنچ میں بلایا جاسکتا ہے اور جنسی استحصال کے معاملوں سے نپٹنے کے دوران ضروری حساسیت کے بارے میں تربیت دی جاسکتی ہے۔ جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ سپریم کورٹ میں بیٹھے ہائی کورٹ کے ججوں کو نصیحت کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

غزہ میں خطرناک ترین 'تھرموبیرک' بموں کے استعمال کا انکشاف

ان بموں نے 3 ہزار فلسطینیوں کا نام ونشاں تک باقی نہیں رکھا: الجزیرہ کی رپورٹ

غزہ، 11 فروری (یو این آئی)

غزہ میں خطرناک ترین امریکی ممنوعہ تھرموبیرک بموں کے استعمال کا انکشاف ہوا ہے۔ الجزیرہ نے اپنی رپورٹ میں 3 ہزار فلسطینیوں کے فضا میں تحلیل ہونے کا ہولناک انکشاف کیا ہے اور بتایا کہ ان بموں نے فلسطینیوں کا نام ونشان تک باقی نہیں چھوڑا۔ تھرموبیرک بموں کا درجہ حرارت 3 ہزار 500 سینٹی گریڈ ہوتا ہے، اس سے فوری طور پر جسم راکھ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ جنگی جرم ہے، یورپ اور امریکہ نے اسرائیل کو یہ بم سپلائی کیے، جس سے عالمی نظام انصاف غزہ کے امتحان میں ناکام رہا۔ الجزیرہ کی تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ امریکہ کی فراہم کردہ حرارتی اور تھرموبیرک گولہ بارود نے، جو 3,500 ڈگری سینٹی گریڈ تک جلتا ہے، تقریباً 3,000 فلسطینیوں کا کوئی نشان تک باقی نہیں چھوڑا۔ 10 اگست 2024 کو صبح سویرے یاسمین مہانی غزہ سٹی کے التابعین اسکول کے دھواں اُگلتے ملبے میں اپنے بیٹے سعد کو تلاش کر رہی تھیں۔ انھیں اپنے شوہر چیختے ہوئے ملے مگر سعد کا کوئی سراغ نہیں تھا۔ مہانی نے پیر کے روز نشر ہونے والی الجزیرہ عربی کی تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا میں مسجد کے اندر گئی تو خود کو گوشت اور خون پر قدم رکھتے پایا، ہم نے کئی دن تک اسپتالوں اور مردہ خانوں میں تلاش کیا، ہمیں سعد کا کچھ بھی نہیں ملا۔ دفنانے کے لیے لاش بھی نہیں۔ یہی سب سے تکلیف دہ بات تھی۔ مہانی ان ہزاروں فلسطینیوں میں سے ایک ہیں جن کے پیارے اسرائیل کی غزہ کے خلاف جارحیت کے دوران اچانک لاپتہ ہوگئے، جس میں 72,000 سے زائد افراد زندگی سے محروم ہو چکے ہیں۔ الجزیرہ عربی کی تحقیق دی ریسٹ آف دی اسٹوری کے مطابق غزہ کی سول ڈیفنس ٹیموں نے اکتوبر 2023 میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے 2,842 فلسطینیوں کو دستاویزی شکل میں ریکارڈ کیا ہے جو بھاپ بن گئے اور ان کے پیچھے خون کے چھینٹوں یا گوشت کے چھوٹے ٹکڑوں کے سوا کوئی باقیات نہیں ملیں۔ ماہرین اور عینی شاہدین نے اس مظہر کو اسرائیل کی جانب سے (باقی صفحہ 11 پر)

فائل فوٹو

ضرورت رشتہ

منصوری لڑکیاں

(ا) BPSC ٹیچر، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ۔

(۲) D.EL.ED عمر 24 سال، قد 5 فٹ 3 انچ

رابطہ کریں

8969402575

آج غروب آفتاب: 5.41

کل طلوع آفتاب: 6.26

بین ریاستی منشیات اسمگلنگ گروہ کے تین اراکین گرفتار، تفتیش جاری

پٹنہ، 11 فروری (اجیت کمار)
پٹنہ پولیس نے راجدھانی میں منشیات کی اسمگلنگ اور فروخت پر قابو پانے میں ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ پٹنہ ویسٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) بھانو پرتاپ سنگھ کی ہدایت پر، ایک خصوصی ٹیم، اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اور انسداد منشیات ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) نے مشترکہ آپریشن کیا اور بڑی مقدار میں ہیروئن ضبط کی۔ پولیس نے پاٹلی پترا اسٹیشن روڈ کے قریب ناکہ بندی اور تلاشی کی اور اس غیر قانونی تجارت میں ملوث ایک بین ریاستی گروہ کے تین ارکان کو گرفتار کیا۔ پولیس کی معلومات کے مطابق 10 فروری 2026 کو روپس پور تھانہ انچارج ششی بھوشن سنگھ کو اطلاع ملی کہ اسٹیشن روڈ کے پاس منشیات کی ایک بڑی کھیپ فروخت کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ تشکیل شدہ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے علاقے کو گھیرے میں لے کر چھاپہ مارا، جہاں سے 102.89 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں اس کنسائنمنٹ کی تخمینہ قیمت تقریباً 2058,000 روپے (تقریباً 21 لاکھ روپے) بتائی گئی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں دو خواتین سمیت تین اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمین کی شناخت ویر کمار ساکن راجا پاکڑ، مہدی گنج کی ساویتری دیوی اور ویشالی کی چنچل دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ گینگ دوسری ریاستوں سے منشیات اسمگل کر کے پٹنہ کے مختلف علاقوں میں سپلائی کرتا تھا۔ رنگے ہاتھوں پکڑے جانے کے بعد پولیس نے ان کے پاس سے منشیات ضبط کر لی۔ پٹنہ ویسٹ کے ایس پی بھانو پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ گرفتار ملزمین کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران پولیس نے گینگ کے نیٹ ورک اور اسمگلنگ کے بارے میں کئی اہم سراغ حاصل کیے ہیں۔ فی الحال، پولیس ان اسمگلروں کے پیچھے اور آگے کے روابط کی چھان بین کر رہی ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ منشیات کی کھیپ کہاں سے لائی گئی تھی اور ان کے اصل خریدار کون تھے۔ راجدھانی اور دانا پور کے آس پاس کے علاقوں میں منشیات کے بڑھتے کاروبار کو دیکھتے ہوئے پولیس نے اپنی مہم تیز کر دی ہے۔ ایس پی نے واضح کیا کہ منشیات مافیا اور اسمگلنگ میں ملوث مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا۔ گرفتار اسمگلروں کو پوچھ گچھ کے بعد عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے اور اس سنڈیکیٹ کے دیگر مفرور ارکان کی تلاش کے لیے چھاپے ماری جاری ہے۔

ڈی ایم کی چھاپہ ماری میں صدر اسپتال سے 2 دلال گرفتار

ویشالی، 11 فروری (پی این ایس)
حاجی پور صدر اسپتال میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب ویشالی کے ضلع مجسٹریٹ ورشا سنگھ دوپہر اچانک معائنے کے لیے پہنچے۔ معائنے کے دوران اسپتال کے احاطے سے دو دلالوں کو گرفتار کیا گیا اور سات ایمبولینسوں کو ضبط کر لیا گیا۔ یہ کارروائی حال ہی میں سامنے آنے والے زچہ بچہ کی تبدیلی کے اسکینڈل کے بعد کی گئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے معائنے کے دوران، اسپتال کے احاطے میں کام کرنے والے دو مشتبہ دلالوں کی نشاندہی کی گئی اور انہیں موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ دونوں کے خلاف سٹی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ معائنے کے دوران اسپتال کے داخلی اور خارجی دروازوں اور اسپتال کے باہر کھڑی سات ایمبولینسوں کو بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ہسپتال کے باہر ایمبولینس پارکنگ پر مکمل پابندی عائد کرنے کی ہدایت کی۔ تمام ڈاکٹرز، ہیلتھ ورکرز اور ایمبولینس کے اہلکاروں کو شناختی کارڈ پہن کر ڈیوٹی پر حاضر ہونے کے سخت احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ دلالوں کی شناخت میں سہولت کے لیے مریضوں کے لواحقین کے لیے بھی شناختی کارڈ لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کے مطابق اسپتال کے منیجر منظر عالم معائنے کے دوران ڈیوٹی سے غیر حاضر پائے گئے۔ انتظامیہ نے اس غفلت کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ ڈی ایم نے کہا ہے کہ کسی بھی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ حال ہی میں ڈول تھانہ علاقہ کے اسماعیل پور گاؤں کے رہنے والے دھیرج کمار کی بیوی گنجن کمار کو 4 فروری کو اس وقت صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جب اسے درد کی تکلیف ہوئی تھی۔ خاتون کی بہن نے الزام لگایا کہ صدر اسپتال میں آپریشن کے دوران ڈاکٹروں اور عملے نے انہیں کہا کہ ان کے ہاں بیٹا ہوا اور وہ بیک وقت نس بندی اور آپریشن کریں گے۔ خاتون کو بتایا گیا کہ اس کی پہلے ایک بیٹی تھی۔ پہلا بچہ بیٹی اور دوسرا بیٹا ہے۔ آپریشن کے بعد خاندان نے نس بندی کی اجازت پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ آپریشن کے بعد عملے نے بیٹی کو اس کے حوالے کر دیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ڈی ایم کی ہدایت پر فوری طور پر تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے تمام حقائق اور شواہد کی بنیاد پر مکمل جانچ کی۔ تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر ملوث سات افراد کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ ان میں ڈاکٹر ڈاکٹر سیما سنہا، ڈاکٹر نیرج کمار، ڈاکٹر اجے لال، ارچنا کماری (جی این ایم)، اور سشیل کمار (آپریشن روم اسسٹنٹ) شامل ہیں۔

نتن نوین کا سردار جگجیون سنگھ نے والہانہ استقبال کیا

پٹنہ سیٹی 11 فروری (ذوالقرنین) بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی صدر نیتن نوین ان دنوں بہار کے دورہ پر ہیں قومی صدر نیتن نوین اپنے دورہ کے دوران پٹنہ کی مختلف پروگراموں میں شرکت کرا اپنی موجودگی درج کرا رہے ہیں اس سلسلہ میں نیتن نوین پٹنہ میں ڈاک بنگلہ سے نکلنے والے رام نومی شوبھایاترا کمیٹی کے عہدیداران سے ملاقات کر ایک نشست میں بھی حصہ لیا اس موقع پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی صدر نیتن نوین نے رام نوی شوبھا کمیٹی کے صدر اور جنتا دل (یو) کے سینئر رہنما سردار جگجیون سنگھ سے ان کے رہائش گاہ پنجابی کالونی چیتکو ہرا پٹنہ میں میٹنگ کر رام نومی کے موقع پر نکلنے والے شوبھایاترا کی تیاری کے لئے اپنے مفید مشورہ سے نوازا واضح ہو کہ رام نومی کا شوبھایاترا آئندہ ماہ 27 مارچ کو نکلا جائیگا، اس سے قبل بھارتی جنتا پارٹی کے قومی صدر نیتن نوین کا والہانہ استقبال سردار جگجیون سنگھ نے دوشالہ اور جسمانی کپڑا دیکر کیا اعزاز سے نوازا گیا۔

بند گھر سے خاتون وکیل کی نصف جلی لاش برآمد، تفتیش جاری

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس)
کدم کنواں تھانہ علاقے سے بدھ کی صبح ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا۔ خاتون وکیل کی جزوی طور پر جلی ہوئی لاش اس کے گھر سے برآمد ہوئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کدم کنواں کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور تفتیش شروع کر دی۔ متوفی کی شناخت 65 سالہ اندرا لکشمی کے طور پر کی گئی ہے، جو پٹنہ سول کورٹ اور پٹنہ ہائی کورٹ میں وکالت کرتی تھی۔ اطلاعات کے مطابق اندرا لکشمی راجندر نگر روڈ نمبر 2 پر واقع اپنی رہائش گاہ میں اکیلی رہتی تھیں۔ ان کے شوہر رانچی میں رہتے ہیں، جب کہ ان کی بیٹی دہلی میں بتائی جاتی ہے۔ ایک عورت گھر کے پیچھے نگراں کے طور پر رہتی ہے۔ بدھ کی صبح جب نگراں گھر پہنچی تو اس نے اندر کا منظر دیکھا اور فوراً محلے اور پولیس کو آگاہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی کدم کنواں تھانے کی پولیس ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ ابتدائی تفتیش میں پتہ چلا کہ گھر چاروں طرف سے بند تھا اور مرکزی دروازے کو تالا لگا ہوا تھا۔ پولیس نے اندر سے مٹی کے تیل کا ایک ڈبہ، ایک لیمپ اور ماچس برآمد کی ہے۔ جائے وقوعہ کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے شواہد اکٹھے کرنے کے لیے فارنسک ٹیم کو طلب کر لیا گیا ہے۔ کدم کنواں کے ڈی ایس پی راجیش رنجن نے بتایا کہ صبح اطلاع ملی کہ راجندر نگر روڈ نمبر 2 پر ایک گھر میں ایک خاتون کو جلا دیا گیا ہے۔ جب پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی تو انہوں نے پایا کہ خاتون اکیلی رہتی ہے۔ آس پاس کے مکینوں سے پوچھ گچھ کرنے پر معلوم ہوا کہ گھر والے دور ہیں۔ فی الحال، پولیس تمام ممکنہ امکانات کی چھان بین کر رہی ہے، بشمول حادثہ، خودکشی، یا دیگر وجوہات۔ حکام کا کہنا ہے کہ موت کی اصل وجہ تحقیقات مکمل ہونے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پٹنہ سول کورٹ میں سوگ کا ماحول ہے۔ وکلاء نے اندرا لکشمی کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ پٹنہ سول کورٹ کے ایڈوکیٹ رشیکیش نارائن سنہا نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہے اور اس پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ اور مکمل جانچ ہونی چاہیے تاکہ سچائی کا انکشاف ہو سکے۔

راہل گاندھی کانگریس کے لیے ان لکی ہیں: پربھاکر مشرا

پٹنہ سیٹی 11 فروری (ذوالقرنین)
بی جے پی کے ریاستی ترجمان پربھاکر کمار مشرا نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ راہل گاندھی کانگریس پارٹی کے لیے شیطان ثابت ہو رہے ہیں پارٹی کی باگ ڈور سنبھالنے والے اسے سیاسی کھائی میں گھسیٹنے کا کام کر رہے ہیں راہل نہ تو سنجیدہ لیڈر رہیں اور نہ ہی ان کے پاس کوئی ٹھوس پالیسی ارادہ یا قائدانہ صلاحیت ہے مسٹر مشرا نے کہا کہ پارلیمنٹ جیسا اعلیٰ ترین جمہوری پلیٹ فارم بھی راہل گاندھی کی نادان سیاست سے اچھوتا نہیں ہے بجٹ اجلاس کے دوران ان کا رویہ نہ صرف پارلیمانی روایات کے خلاف تھا بلکہ پورا ملک گواہ ہے کہ کس طرح انہوں نے ایوان کے وقار کو مجروح کیا یہ جمہوریت نہیں انتشار کی سیاست ہے انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کی سیاسی تاریخ جھوٹ کنفیوژن اور پروپیگنڈے سے بھری پڑی ہے اب وہ منظم طریقے سے قسمت کے چار ستارے کے بارے میں جھوٹ پھیلا رہے ہیں سابق آرمی چیف جنرل منوج مکند نروانے نے خود وضاحت کی ہے کہ کتاب شائع نہیں ہوئی ہے پبلشر پینگوئن رینڈم ہاؤس انڈیا نے بھی یہی کہا ہے اس کے باوجود اگر کوئی کتاب کی مبینہ نقل پھیلا کر غلط معلومات پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے تو یہ دھوکہ دہی کا واضح مقدمہ اور ملکی اداروں کو بدنام کرنے کی سازش ہے مسٹر مشرا نے کہا کہ کوئی شخص کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے دہلی پولیس کے اسپیشل سیل کی جانب سے پبلشر کو جاری کیا گیا نوٹس اس بات کا ثبوت ہے کہ سچائی کو بے نقاب کرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے جھوٹ کی سیاست زیادہ دیر نہیں چلتی انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کو ملک کے عوام نے کئی بار مسترد کر دیا ہے لیکن وہ خود کا جائزہ لینے کے بجائے ہر بار نئے جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں کانگریس پارٹی کی حالت زار کی سب سے بڑی وجہ اس کی غیر ذمہ دارانہ قیادت ہے اگر یہ صورت حال جاری رہی تو کانگریس پارٹی کے لیے سیاسی طور پر دوبارہ زندہ ہونا ناممکن ہو جائے گا بی جے پی یہ واضح کرنا چاہتی ہے کہ کسی کو بھی ملک کی فوج جمہوری اداروں اور پارلیمنٹ کے وقار سے چھیڑ چھاڑ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

موتی ڈھابہ کے قریب بالاجی انٹرپرائزز کا افتتاح

پٹنہ سیٹی، 11 فروری (آرہ فاطمہ) پٹنہ۔ بختیار پور بائی پاس پر موتی ڈھابہ کے بالکل سامنے بدھ کو "شری بالاجی انٹرپرائزز" کے نام سے شوروم کا افتتاح کیا گیا۔ الٹراٹیک سیمنٹ کے علاقائی نمائندے آر ایس راٹھور اس تقریب میں موجود تھے۔ افتتاحی تقریب میں علاقے کے کئی CNF ایجنٹس اور تاجروں نے بھی شرکت کی۔ یہ شوروم صارفین کو الٹراٹیک اور برلا پیوٹ پروڈکٹس کی وسیع رینج پیش کرتا ہے، بشمول ٹائلیں، بیسن، کموڈ سیٹیں، پینٹ، برانڈڈ نلکے، فلش اور شاورز۔ دکان کے مالک اور CNF ایجنٹ راما شیش شرما نے وضاحت کی کہ ان کا مقصد صارفین کو برانڈڈ اور سستی مصنوعات کا ایک ہی اسٹور فراہم کرنا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ان کی تمام تعمیرات اور سجاوٹ کی ضروریات آسانی سے پوری ہوں۔ RS راٹھور نے مزید کہا کہ تمام Birla Payot پروڈکٹس معیار اور قیمت دونوں میں اعلیٰ ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ صارفین کو مناسب قیمتوں پر قابل اعتماد مصنوعات ملیں۔ مستقبل میں، Birla Payot سیمنٹ اور دیگر تعمیراتی سامان بھی پیش کرے گا۔ یہ شوروم اس علاقے میں ایک نمایاں فکسچر بننے کے لیے تیار ہے، جو صارفین کو اعلیٰ خدمات اور تمام ضروری مصنوعات کے لیے ایک اسٹاپ شاپ پیش کرتا ہے۔ TSH کے منیش کمار نے کہا کہ پبھیت میں معیار پر پوری توجہ دی گئی ہے۔

بدنام زمانہ جرائم پیشہ بادل رائے سمیت تین گرفتار

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس) ایک اہم پیش رفت میں، بہار پولس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے پٹنہ ضلع سے مطلوب اور بدنام زمانہ مجرم بادل رائے کو اس کے تین ساتھیوں سمیت گرفتار کیا ہے۔ پولیس ہیڈکوارٹر کی طرف سے جاری کردہ معلومات کے مطابق یہ گرفتاریاں عالم گنج تھانے کے علاقے میں چھاپے کے دوران ہوئیں۔ پولیس نے ملزمین سے بھاری مقدار میں غیر قانونی اسلحہ اور دیگر اشیاء بھی برآمد کی ہیں۔ ایس ٹی ایف کو خفیہ اطلاع ملی کہ پیشہ ور مجرم بادل رائے، دیدار گنج اور پٹنہ سیٹی کے لینڈ مافیا کے ساتھ مل کر ایک بڑی واردات کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ اس اطلاع پر تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے، خصوصی ٹیم نے محاصرہ کیا اور چار مجرموں کو گرفتار کیا، جس سے ممکنہ جرم کو روکنے میں مدد ملی۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے بھاری مقدار میں غیر قانونی اسلحہ برآمد کر لیا۔ برآمد شدہ اشیاء کی فہرست میں شامل ہیں: دو دیسی ساختہ پستول اور ایک دیسی ساختہ پستول۔ دو میگزین اور نو زندہ کارتوس۔ پانچ موبائل فون اور ایک پلسر موٹر سائیکل۔ مرکزی ملزم بادل رائے عرف بادل گوپ کے خلاف پٹنہ کے مختلف تھانوں میں سات مقدمات درج ہیں جن میں قتل اور آرمس ایکٹ جیسے سنگین جرائم بھی شامل ہیں۔ اس نے حال ہی میں اقتدار کی کشمکش میں حریفوں پر دو جان لیوا حملے کیے۔ بادل کے ساتھ گرفتار کیے گئے دیگر ساتھیوں میں کنال راج (جن کے خلاف اغوا کا مقدمہ درج ہے)، جتیندر کمار، اور آکاش کمار شامل ہیں۔ اس کامیاب کارروائی کے بعد پولیس نے عالم گنج تھانے میں مقدمہ نمبر 136/26 کے تحت بی این ایس اور آرمس ایکٹ کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس فی الحال ان مجرموں کے دیگر مجرمانہ روابط اور گینگ کے دیگر ارکان کی شناخت کے لیے ماضی کی تاریخ کی مکمل تفتیش کر رہی ہے۔

وبھوتی ایکسپریس سے زیور چوری معاملہ کا انکشاف، 10 گرفتار

پھلواری شریف، 11 فروری (اجیت کمار)
دانا پور ریلوے پولیس نے پلیٹ فارم نمبر 3 پر واقع وبھوتی ایکسپریس سے لاکھوں روپے کے زیورات کی چوری کے معاملے کو کامیابی سے حل کرتے ہوئے 10 ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے ملزمین سے مسروقہ طلائی اور چاندی کے زیورات اور موبائل فون بھی برآمد کر لیے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق، شکایت کنندہ رنکو کماری (عمر تقریباً 31 سال)، رنجیت کمار کی بیوی ساکن راہور پور، دانا پور (پالیسی اسٹیشن- شاہ پور، ضلع- پٹنہ) نے 08.02.2026 کو صبح تقریباً 6:00 بجے ٹرین نمبر 12333 ڈی وبھو پور کے پلیٹ فارم سے ٹرین نمبر 12333 میں سفر کرتے ہوئے شکایت درج کرائی تھی۔ قیمتی زیورات اس کے لیڈیز پرس میں ٹفن کے ساتھ رکھے ہوئے تھے۔ چوری شدہ سامان میں تقریباً 20 گرام وزنی سونے کی چین، 15 گرام کا منگل سوتر، 28 گرام کا ہار سیٹ، سونے کی بالیاں، ہیرے کی انگوٹھی اور دیگر قیمتی زیورات شامل ہیں۔ دانا پور ریلوے پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 305(6) کے تحت مقدمہ نمبر 37/26، مورخہ 8 فروری 2026 کو درج کیا گیا تھا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے، پٹنہ کے ریلوے پولیس کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر اننت کمار رائے (آئی پی ایس) کی ہدایت پر ریلوے پولیس کی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ، دانا پور، مسز کنچن راج کی قیادت میں ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے چھاپے مارے اور تکنیکی اور انسانی تحقیقات کی بنیاد پر کارروائی کی۔ آپریشن کے دوران مغربی بنگال کے ضلع بردھمان کے کلٹی تھانہ علاقے کے تحت واقع بیری دنگل براکر کے رہائشی اور اس وقت پٹنہ کے لکھ پر میں مقیم 10 ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمین میں امرتا پاسی عرف اپینا پاسی، ستارہ پاسی، بیتھونی پاسی، پوجا پاسی، نیہا پاسی، منیشا کماری، پچھوا پاسی، جگنی پاسی، وجے پاسی، اور کرن پاسی شامل ہیں۔ ملزم کی طرف سے دی گئی اطلاع پر، پولیس نے لکھ پر (پٹنہ) اور براکر (مغربی بنگال) سے ایک سونے کی چین، تین منگل سوتر، بالیاں، چاندی کا لاکٹ، بریسلیٹ، سکے، ہیرے کی انگوٹھی اور 4 اسکرین ٹچ موبائل (ون پلس) اور 1 کی پیڈ موبائل برآمد کیا۔ پولیس کی تحقیقات میں امرتا پاسی عرف اپینا پاسی، ستارہ پاسی، نیہا پاسی اور پچھوا پاسی کے خلاف سابقہ مجرمانہ ریکارڈ کا انکشاف ہوا ہے۔ دیگر اضلاع میں ان کے مجرمانہ ریکارڈ کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ ریلوے پولیس کا کہنا ہے کہ کیس میں مزید کارروائی جاری ہے اور گینگ کے دیگر ممکنہ ارکان کی تلاش کی جا رہی ہے۔

مدرسہ تجوید القرآن کے حفاظ کرام کی قیصر امام نے کی حوصلہ افزائی

پٹنہ سیٹی 11 فروری (ذوالقرنین)
وہ والدین بڑے ہی خوش نصیب ہوتے ہیں جن کی اولادیں حافظ قرآن ہوتی ہیں اور دستار بندی کے موقع پر حاضرین محفل کو اس وقت بڑی خوشی ہوتی ہے کہ جب چھوٹے چھوٹے بچے حافظ قرآن بنتے ہیں اور ان کے سروں پر جب دستار بندی ہوتی ہے ان کی بھی آنکھیں نم ہو جاتی ہے اور ان کے دلوں میں یہ باتیں رقص کرتی ہیں کہ اللہ میرے بھی بچے کو اس حافظ کرام کے صف میں شامل فرما لیں، ایک ایسا ہی موقع تھا جب مدرسہ تجوید القرآن لودی پیر کی مسجد پٹنہ سیٹی میں تین حفاظ کرام کی دستار بندی کی تقریب کے موقع پر دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر قیصر امام ڈائریکٹر پائنیر بائی اسکول نون کا چوڑا پٹنہ سیٹی جن کی ہمیشہ خواہش اور کوشش رہتی ہے کہ شہر اور پٹنہ اور پٹنہ سیٹی میں نمایاں کارکردگی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اسی کے پیش نظر جناب قیصر امام صاحب نے ان تینوں حفاظ کرام کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان تینوں حفاظ کرام کو اسکول کی جانب سے میمنٹو پیش کرتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی اور اپنے ادارہ کے لئے دعا کی درخواست کی واضح ہو کہ مدرسہ تجوید القرآن میں تین حفاظ کرام کی دستار بندی ہوئی جن کے نام ذیل ہیں حافظ محمد عرفان حافظ محمد عمران، حافظ محمد معاذ مدرسہ کے اساتذہ کے نام مولانا ریاض صاحب حافظ ناصر صاحب مفتی اسامہ صاحب جبکہ انتظامیہ کمیٹی میں ڈاکٹر جمیل احمد حسن امام بختیار حسنین صاحب کے نام شامل ہیں،

سڑک تعمیر میں بدعنوانی کا الزام، ڈی ایم سے شکایت

پھلواری شریف، 11 فروری (اجیت کمار) سمپت چک نگر پریشد علاقے میں چیف منسٹر ولیج کنیکٹیویٹی اسکیم کے تحت بہار حکومت کے رورل ورکس ڈپارٹمنٹ کی جانب سے سڑک کی تعمیر کے کام میں بے قاعدگیوں اور ناقص تعمیرات کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ منوہر پور (کچھواڑا) گاؤں کے رہنے والے سریندر پرساد نے بہار کے وزیر اعلیٰ اور ضلع مجسٹریٹ پٹنہ کو ایک درخواست دی ہے، جس میں اس معاملے کی تحقیقات اور تعمیراتی کام کے معیار کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ شکایت کنندہ کے مطابق، "کنوجیا کا رزار آر سی کلورٹ سے پوپو چندر روشنی تک" تقریباً 0.200 کلومیٹر سڑک ما پاروتی بلڈکون پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعے تعمیر کی جا رہی ہے۔ مقامی دیہاتیوں کا الزام ہے کہ تعمیراتی کام مقررہ تکنیکی معیارات پر عمل نہیں کر رہا ہے۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ سڑک کی تعمیر میں ناقص میٹریل کا استعمال کیا جا رہا ہے اور ارتھ ورک، ڈبلیو ایم گریڈ 3 اور تخمینہ کے مطابق دیگر میٹریل بچھانے میں لاپرواہی برتی جا رہی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جب انہوں نے اعتراض اٹھایا تو ٹھیکیدار اور متعلقہ محکمے کے اہلکاروں نے ان کی شکایات کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اپنی درخواست میں سریندر پرساد نے مطالبہ کیا ہے کہ تعمیراتی کام کا غیر جانبدار تکنیکی ٹیم سے معائنہ کرایا جائے، قصوروار ٹھیکیدار اور دیہی ورکس ڈپارٹمنٹ (ورک ڈویژن پٹنہ) کے متعلقہ عہدیداروں کا احتساب کیا جائے اور تعمیراتی کام کو منظور شدہ معیارات کے مطابق مکمل کیا جائے۔

ایسٹ سنٹرل ریل

ٹنڈر نوٹس

نمبر: ڈی۔این۔آر ایس ۔ اینڈ ٹی ر سگنل ر 2026/2 دانا پور، مورخہ : 07.02.2026

صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے ڈویژنل ریل منیجر (سگنل اینڈ ٹیلی کام) ایسٹ سنٹرل ریلوے، دانا پور ڈویژن، مندرجہ ذیل کام کیلئے ریلوے کی ویب سائٹ پر ٹنڈرس طلب کرتا ہے۔

کام کا نام اور مقام: دانا پور ڈویژن کے تحت JTDM-DHWN سیکشن میں فصل چک اور ٹاپ سرتھوا اسٹیشن پر ٹرین آپریشن میں تحفظ کیلئے S&T آلات کے سدھار اور مرمت کام۔ تخمینی لاگت: روپے 1,95,48,386.94، بیعانہ رقم: روپے -/2,47,800، ٹنڈر پیش کرنے کی آخری تاریخ اور وقت: مورخہ 02.03.2026 کو 15.00 بجے تک۔ ٹنڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت: مورخہ 02.03.2026 کو 15.00 بجے۔ ویب سائٹ کی تفصیل: www.ireps.gov.in دفتر کا پتہ جہاں سے ٹنڈر سے متعلق تفصیلی جانکاری حاصل کی جا سکتی ہے: سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کام انجینئر دفتر، دانا پور۔

نوٹ: تنازع کی حالت میں انگریزی نوٹس قابل قبول ہوگا۔ اگر ضرورت ہوئی تو تصحیح نامہ مذکورہ بالا ویب سائٹ پر 14 دن پہلے اپلوڈ کر دیا جائیگا۔

اسسٹنٹ سگنل اینڈ ٹیلی کام انجینئر ر
ایسٹ سنٹرل ریل ر دانا پور

PR/1764/DNR/S&T/T/25-26/36

گرو رحمان کو جان سے مارنے کی دھمکی، معاملہ درج

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس) بہار کی راجدھانی پٹنہ میں معروف استاد اور ادمایا آدیتی گروکل کے ڈائریکٹر گرو رحمان کو جان سے مارنے کی دھمکی ملی ہے۔ مجرموں کو اتنا حوصلہ ملا کہ وہ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ میں داخل ہوئے اور کھلے عام اس جرم کو انجام دیا۔ اس واقعے کے بعد سے گرو رحمان کا خاندان اور ان کے طالب علم شدید خوف میں ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، گرو رحمن پٹنہ کے کدم کنواں تھانہ علاقے میں واقع گوپال مارکیٹ میں اپنا کوچنگ انسٹی ٹیوٹ چلاتے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ایک نامعلوم شخص انسٹی ٹیوٹ میں داخل ہوا اور براہ راست گرو رحمن کو گولی مارنے کی دھمکی دی۔ مزید برآں، اس شخص نے گرو رحمان کو انتباہ بھی کیا کہ وہ فوری طور پر اپنا کوچنگ انسٹی ٹیوٹ بند کر دیں۔ اس سنگین واقعہ کے فوراً بعد گرو رحمان نے پیر بہور تھانہ جا کر تحریری شکایت درج کروائی۔ اس نے اسے دھمکی دینے والے ملزم کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی فراہم کی۔ گرو رحمن نے انتظامیہ سے اپنی جان و مال اور اپنے خاندان کی حفاظت کی اپیل کی ہے۔ واقعہ کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے پٹنہ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر ملزم کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ اسے جلد گرفتار کر لیں گے۔

مہاشیوراتری کے موقع پر 15 فروری کو نکلے گی شوبھایاترا

پٹنہ سٹی 11 فروری (ذوالقرنین) مہاشیوراتری مہااتسو شوبھایاترا سمیتی کے زیر اہتمام مہاشیوراتری تہوار کے موقع پر 28 ویں شیو کی بارات شوبھایاترا 15 فروری کو نکلی گی سملی میں واقع چھوٹی مندر میں پوجا اور مہا آرتی کے بعد جلوس کا افتتاح اسمبلی کے سابق اسپیکر نند کشور یادو اور مقامی MLA رتنیش کشواہا کریں گے گوری شنکر مندر میں شاندار استقبال اور خصوصی ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا نائب وزیر اعلیٰ سمرٹ چودھری وجے سنہا معزز وزراء دلیپ جیسوال پرمود چندراونشی رام کرپال یادو ایم پی روی شنکر پرساد کمہرار کے MLA سنجے گپتا اور دیگر سرکردہ لیڈران موجود رہیں گے یہ اطلاع بدھ کے روز ایک پریس کانفرنس میں مہاشیوراتری شوبھایاترا کمیٹی کے کنوینر راجیش ساہ اور شری گوری شنکر مندر کے سکریٹری وشوا ناتھ چودھری نے دی مسٹر ساہ نے بتایا کہ جلوس سملی چھوٹی مندر سے 15 فروری کو دوپہر 2 بجے شروع ہوگا اس سال جلوس کی مرکزی توجہ اجین کے مہاکالیشور کی بڑی شکل اور رامائن مندر میں نصب دنیا کے سب سے بڑے شیولنگ کی جھانکی ہوگی اس کے علاوہ شیو کے فیملی پر مبنی بہت سے مذہبی دلکش رقص میوزیکل جھانکی جلوس میں شامل ہوں گے انہوں نے بتایا کہ نوجوانوں کا ایک گروپ سڑکوں کی صفائی کرے گا اور پھولوں سے سجے ہوئے رتھ پر بیٹھے ہوئے بھولے ناتھ کے سامنے پھول برسائے گا خواتین کا ایک گروپ بھجن اور کیرتن کرتے ہوئے جلوس میں شرکت کرے گا۔

پولس انکاؤنٹر میں بدنام زمانہ جرائم پیشہ سوریہ زخمی، علاج جاری

پٹنہ سیٹی، 11 فروری (آرہ فاطمہ)
بدھ کی صبح عالم گنج تھانہ علاقے کے گائے گھاٹ گنگا ندی کے کنارے اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف)، اسپیشل ٹاسک فورس (ڈی جی) اور پٹنہ پولیس کی ایک ٹیم نے مفرور مجرم راجیو عرف سوریا کا ہاف انکاؤنٹر کیا۔ پولیس ٹیم پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے والے راجیو عرف سوریا کی بائیں ٹانگ میں پولیس کی گولی لگی۔ وہ فوراً زمین پر گر گیا۔ پولیس نے زخمی مجرم کو علاج کے لیے نالندہ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا۔ ڈاکٹروں نے ان کی حالت خطرے سے باہر قرار دے دی۔ زخمی مجرم کے خلاف تین تھانوں کی حدود میں نو سنگین جرائم درج ہیں۔ ایف ایس ایل کی ٹیم تحقیقات کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ مقابلے کے دوران مجرم کا پیچھا کرتے ہوئے پولیس کی ایک گاڑی کو نقصان پہنچا۔ علاج کے بعد پولیس اسے عدالت میں پیش کر کے جیل بھیج دے گی۔ پولیس کے مطابق بدھ کی صبح تقریباً 4 بجے اطلاع ملی کہ بدنام زمانہ مجرم راجیو عرف سوریا کشتی والوں سے رنگداری لینے کے لیے گائے گھاٹ پہنچا ہے۔ اطلاع ملنے پر ایس ٹی ایف، ڈی جی اور مقامی پولیس نے گائے گھاٹ کو گھیرے میں لے لیا۔ صبح تقریباً 4:40 بجے پولیس کو دیکھ کر مجرم بھاگنے لگا اور ان پر فائرنگ شروع کر دی۔ اپنے دفاع میں، پولیس نے جوابی فائرنگ کی، جس سے بدنام زمانہ مجرم کی بائیں ٹانگ میں گولی لگی جس سے وہ زخمی ہو کر نیچے گر گیا۔ پولیس نے زخمی مجرم کو گرفتار کیا اور اسے علاج کے لیے این ایم سی ایچ لے گئی، جہاں ڈاکٹروں نے اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے ایک دیسی ساختہ پستول اور تین خالی کارتوس برآمد کر لیے۔ تعاقب کے دوران پولیس کی ایک گاڑی کو بھی نقصان پہنچا۔ پولیس مقابلے کے بعد ایف ایس ایل ٹیم نے تفتیش کی اور شواہد اکٹھے کئے۔ جائے وقوعہ کی چھان بین کے بعد مشرقی پولیس سپرنٹنڈنٹ پر ابھے کمار نے بتایا کہ راجیو کمار عرف سوریا خواجہ کلاں تھانہ علاقہ کے دیوان محلہ (سیڑھی گھاٹ) کا رہنے والا ہے۔ اس کے خلاف تین تھانوں کے علاقوں میں نو سنگین مجرمانہ مقدمات درج ہیں جن میں قتل، ڈکیتی، لوٹ، رنگداری اور اسلحہ ایکٹ شامل ہیں۔ پولیس کافی عرصے سے اسے کئی مقدمات میں تلاش کر رہی تھی۔ پولیس کا خیال ہے کہ حالیہ دنوں میں وہ پولیس کی توجہ سے بچنے کے لیے گنگا کے کنارے رہ رہا تھا۔ پولیس کے مطابق وہ ہر واردات کے بعد اپنی شکل بدل لیتا تھا۔ بدھ کو، جب سوریا اور پولیس ایک دوسرے سے آمنے سامنے ہوئے، تو وہ اس کی نئی شکل دیکھ کر حیران رہ گئے۔ بعد میں آئی ٹی کے تجزیے سے اس کے چہرے سے واضح ہوا کہ نوجوان سوریا تھا۔ پولیس کے مطابق جب مجرم کو رکنے کو کہا گیا تو وہ بھاگا اور پولیس پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس نے اس کا پیچھا کرتے ہوئے اپنے دفاع میں گولی چلائی جو مجرم کی بائیں ٹانگ پر لگی۔ پولیس نے بتایا کہ اسپتال میں علاج کے بعد گرفتار شخص کو عدالت میں پیش کر کے جیل بھیج دیا جائے گا۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار مجرم سے پوچھ گچھ کے بعد امید ہے کہ بہت سے معاملات حل ہو جائیں گے۔ بعد ازاں پولیس اسے ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ کرے گی۔ عالم گنج پولیس اسٹیشن کے انچارج راہول کمار ٹھاکر نے بتایا کہ سوریا کے دو بھائی منوج اور سنوج، جو پولیس مقابلے میں زخمی ہوئے تھے، مجرمانہ الزامات میں پہلے ہی جیل میں بند ہیں۔

بہار میں بند چینی ملوں کو دوبارہ شروع کرنے کا اعلان

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس) گنے کی صنعت کے وزیر کے ذریعہ بند شوگر ملوں کو دوبارہ شروع کرنے کے اعلان کے بعد کسانوں کو امید کی ایک نئی کرن جگی ہے، بطور خاص گنا پیداوار کرنے والے کسانوں میں بہت خوشی ہے کہ شوگر ملوں کے چلنے سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا کیونکہ گنے فروخت کرنے کے لیے انہیں ایک مشت موٹی رقم مل جاتی ہے۔ گنے کی صنعت کے وزیر کمار نے بتایا کہ ریاست میں کام کرنے والی شوگر ملوں کے ذریعے پیڑائی، سطح 26-2025 میں کسانوں کو 427.14 لاکھ کوئنٹل گنے کی خرید کی گئی ہے۔ جس کسانوں کو 1589 کروڑ 69 لاکھ روپے کے مقابلے 139 کروڑ 38 لاکھ روپے کسانوں کو ادا کیے گئے ہیں۔ کسانوں کے واجبات گنے کی قیمت کا 87.78 فیصد ہیں۔ بقایا رقم کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے کارروائی جاری ہے۔ واضح رہے کہ گنے کی صنعت کے وزیر جناب سنجے کمار نے کہا کہ بہار میں بند شوگر ملوں کو دوبارہ شروع کرنے کے ساتھ ہی نئی شوگر ملیں بھی قائم کی جائیں گی۔ اس کے لیے ریاست کے 25 ڈی ایم کے پاس مکتوب ارسال کر کے انہیں مقامات کی نشاندہی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ گنے کی صنعت کے وزیر نے یہ باتیں گزشتہ روز اپنی ایک پریس کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 9 شوگر ملیں ابھی چل رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ جناب نتیش کمار کی قیادت والی حکومت نے ریاست میں زیادہ سے زیادہ روزگار پیدا کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ بہار کے لوگ اپنی ریاست میں ہی روزگار فراہم ہو سکے۔ اس کے تحت ریاست میں بند شوگر ملوں کی جدید کاری کے ساتھ نئے شوگر ملوں کو قائم کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ریاست میں 25 نئی شوگر ملیں قائم کرنے کی سمت میں گنا صنعت محکمہ تیزی سے کام کر رہا ہے۔ گنے کی صنعت کے وزیر سنجے کمار نے بتایا کہ ضلع افسران کو مظفرپور، گوپال گنج، سستی پور، شیوہر، سیوان، روہتاس، موتیہاری، بتیا، پٹنہ، پورنیہ، ویشالی، سارن، نوادہ، بکسر، بھوجپور، بیگوسرائے، کھگڑیا، جموئی، بھاگلپور، لالندہ، بانکا، مدھیہ پورا، مدھوبنی اور دربھنگہ میں نئی شوگر ملوں کے قیام کے لیے زمین کی نشاندہی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوآپریٹو ڈپارٹمنٹ کے ذریعے ہر ضلع کے ریام اور مدھوبنی ضلع کے شکری میں بھی ملیں قائم کی جائیں گی۔ گنے کی صنعت کے محکمے نے اس مقصد کے لیے ڈی پی آر تیار کرنے کے لیے ایک رضامندی دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گنے کی صنعت کا محکمہ ریاست میں ایک کروڑ روزگار فراہم کرنے کے وزیراعلیٰ کے وعدے کو پورا کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ پانچ برس کے اندر تمام نئی شوگر ملوں کو چالو کرنے کا نشانہ رکھا گیا ہے۔

قانون سازیہ میں کھل رہے مسائل کی پوٹلی

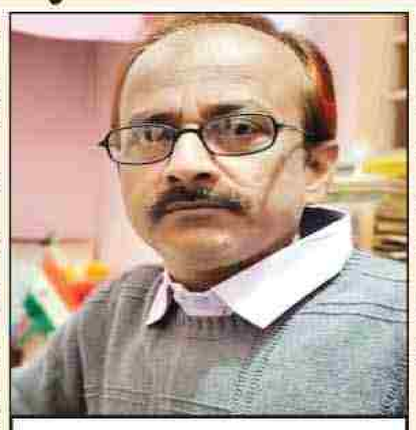

جئے کرشن

پٹنہ: (جے کرشن) ریاست کے عوام اس بار اپنے منتخب عوامی نمائندوں سے خوش ہوں گے کیونکہ زیادہ تر عوامی نمائندے اس بار قانون سازیہ کے بجٹ سیشن میں اپنے انتخابی حلقہ کے اہم مسائل کو نہ صرف مضبوطی سے اٹھا رہے ہیں، بلکہ اس کا حل بھی ہو رہا ہے۔ اس کے لئے ایوان کے اندر حکومت پر ہر ممکن دباؤ بھی بنائے جا رہے ہیں۔ دلچسپ بات تو یہ ہے کہ اپنی اس اہم ڈیوٹی کو نبھانے کے دوران ایسے عوامی نمائندے یہ نہیں دیکھ رہے ہیں وہ اپنی ہی پارٹی یا اتحاد کو ایوان کے اندر سنگین سوالوں کے کٹگھرے میں کھڑا کر رہے ہیں۔ یہ بدلاؤ اگر آگے بھی جاری رہا تو یقینی طور پر عوام کے کئی مسئلے کا حل تو ہوگا ہی ساتھ ہی ساتھ اس کے اپنے نمائندوں سے شکایت بھی کم ہو جائے گی۔ ویسے مختلف مدعوں کو لے کر ایوان کے اندر اور باہر احتجاجی مظاہرہ اور تیکھی بحث بھی ہو رہی ہے، لیکن ضروری کام کاج بھی نپٹائے جا رہے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس سے سیشن کے انعقاد پر ہونے والے بھاری بھرکم خرچ کا صحیح استعمال بھی ہو رہا ہے۔ دوسری ضروری بات جو اس بدلاؤ کی وجہ سے سامنے آرہی ہے وہ یہ ہے کہ زیادہ تر معاملوں میں انتظامی افسران زمینی حقیقت کی اطلاع صحیح طور سے ریاستی ہیڈکوارٹر کو نہیں دیتے ہیں۔ حد تو یہ ہوگئی ہے کہ قانون سازیہ میں پوچھے جارہے سوالوں کے جواب میں بھی وہ ایمانداری نہیں برت رہے ہیں۔ اس کی قلعی حکومت کے جواب سے کھل رہی ہے۔ نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ اپوزیشن کے ممبروں سے کہیں زیادہ برسراقتدار کے ممبروں کے سوال کے جواب میں ہی دونوں ایوانوں میں وزیر پھنس رہے ہیں۔ اس سے حکومت کی کئی بار فضیحت بھی ہو چکی ہے۔ دیہی حلقوں میں سرکاری اسپتالوں کی خراب صورت حال، مڈ ڈے میل کے نام پر گڑبڑی، ہر گھر نل کا جل، پی ڈی ایس کی دکان میں معیار سے کم وزن میں صارفین کو راشن دیئے جانے جیسے عام لیکن سنگین مسائل کو ممبران مضبوطی سے ایوان میں اٹھا رہے ہیں اور ان مدعوں پر متعلقہ محکمہ کے وزراء سوال کرنے والوں کو مطمئن نہیں کر پا رہے ہیں آؤٹ سورسنگ کے تحت کام کرنے والوں کا کھل کر ہو رہے مالی استحصال کی فکر بھی ایوان میں ممبر ظاہر کر رہے ہیں۔ اس سے الگ ایتھنول کے کارخانے کے بند ہونے کی حالت اور اس وجہ سے بڑی تعداد میں کامگاروں کے بے روزگار ہونے کی بات کی گونج بھی ایوان میں سنائی دے رہی ہے۔ وہیں کئی صنعتی اکائیوں کے ذریعہ پروڈکشن کے نام پر گڑبڑی کرنے کی جانب بھی ایوان میں حکومت کی توجہ مبذول کرائی جارہی ہے۔

دوروزہ ہندی زبان اور گرامر پر ورکشاپ اختتام، شرکاء میں اسناد تقسیم

پٹنہ 11 فروری (پی این ایس) محکمہ کابینہ سکریٹریٹ (راج بھاشا) کے زیراہتمام تحقیقی تحریر پر مبنی ہندی زبان اور گرامر پر دو روزہ ورکشاپ فنیشور ناتھ رینو کے جلسہ گاہ میں منعقد ہوا۔ ورکشاپ کے دوسرے دن کے پہلے سیشن میں پروفیسر ڈاکٹر ترون کمار سابق شعبۂ صدر ہندی پٹنہ یونیورسٹی نے زبان کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں لسانی سوچ کا عمل ہزاروں برسوں سے جاری ہے۔ زبان کے بغیر کسی کو جانا پہچانا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ایک زبان جتنی مضبوط ہوگی اس کے خیالات اتنے ہی مستحکم ہوں گے۔ انوگرہ نارائن کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر کمار ورون نے ہندی زبان اور گرامر کی تاریخ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندی ایک ایسی زبان ہے جو کبھی نہیں مرے گی۔ اس کاروبار کے دور میں ہندی کی ایک نئی، آسان شکل عالمی سطح پر پہچان حاصل کررہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انسانیت اور زبان کی ترقی کا سفر ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ وہیں دوسرے سیشن میں اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر جیوتی دوبے نے ''کھری بولی ہندی کی آئینی حیثیت'' کے موضوع پر کہا کہ ہندی نے قوم کو جذباتی طور پر متحد کیا ہے۔ ہندی کی جامع فطرت ہی اسے منفرد بناتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ہندی زبان تقسیم کرنے والی نہیں بلکہ متحد کرنے والی زبان ہے۔ ورکشاپ کے دوسرے سیشن میں ماہرین نے شرکاء کی باتوں کو سن کر اس پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تمام 92 شرکاء کو اسناد دی گئیں۔ پروگرام کی نظامت ڈپٹی ڈائرکٹر ڈاکٹر اوم پرکاش ورما نے بخوبی انجام دیئے۔ جب کہ ڈپٹی ڈائرکٹر و-بنیتا کماری نے شکریہ کی تجویز پیش کی۔

جیویکا دیدیوں کو شناختی کارڈ ملے گا: پریم کمار

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس) بہار اسمبلی اسپیکر پریم کمار نے بدھ کو ایوان میں دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار کو ہدایت دی کہ ریاست کی تمام جیویکا دیدیوں کے شناختی کارڈ بنادیئے جائیں۔ دیہی ترقی کے وزیر مسٹر کمار نے آج بہار اسمبلی میں راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) کی رکن اسمبلی سنیہ لتا کے قلیل مدتی سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا تھا کہ جیویکا دیدیوں کو ڈریس کوڈ یا شناخت دینا ان کے کمیونٹی تنظیم کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیدیوں کی سکیورٹی کوئی مسئلہ نہیں ہے اور کسی بھی پریشانی کی صورت میں وہ 112 ڈائل کر کے پولیس کی مدد لے سکتی ہیں۔ اس کے بعد مسز سنیہ لتا نے کہا کہ سکیورٹی اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے، لیکن حکومت جیویکا دیدیوں کو شناختی کارڈ دینے پر غور کرے۔ اس دلیل کو سن کر اسمبلی اسپیکر پریم کمار نے وزیر سے کہا کہ جیویکا دیدیوں کو شناختی کارڈ دلوادیجیے، جسے وزیر مسٹر کمار نے قبول کرلیا اور کہا کہ جن تنظیموں کی ذمہ داری ہے انہیں ہدایت دے کر شناختی کارڈ بنوا دیے جائیں گے۔ اس سے قبل آر ایل ایم رکن اسمبلی مسز سنیہ لتا نے جیویکا دیدیوں کے لیے شناختی کارڈ اور سکیورٹی کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ ریاست میں خواتین کی بااختیاری کی علامت بن چکی جیویکا دیدیوں کو مختلف مقامات پر شناختی کارڈ نہ ہونے کے باعث مناسب احترام نہیں ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں خواتین کو بااختیار بنانا وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی اہم ترجیحی اسکیموں میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جیویکا دیدیاں مختلف سرکاری اسکیموں کے نفاذ میں اہم کردار ادا کررہی ہیں، لیکن ان کی شناخت یقینی نہیں ہے۔ کسی شناختی کارڈ کے فقدان میں انہیں لوگوں کے درمیان وہ احترام نہیں ملتا جس کی وہ حقدار ہیں۔ مسز سنیہ لتا نے مطالبہ کیا کہ جیویکا دیدیوں کو آدھار سے منسلک فوٹو شناختی کارڈ ایک مقررہ ڈریس کوڈ کے ساتھ دیا جائے۔

بہار میں 46 ہزار ٹیچروں کی ہوگی بھرتی، اشتہار جلد

پٹنہ 11 فروری (پی این ایس) ریاست میں ٹیچر بھرتی کی تیاری کررہے امیدواروں کے لئے بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ بی پی ایس سی کو ٹیچر بھرتی امتحان ٹی آر ای۔4 کے لئے خالی عہدوں کی نوٹی فیکیشن مل گئی ہے۔ محکمہ جنرل انتظامیہ کے توسط سے کمیشن کو بھیجی گئی نوٹی فیکیشن کے مطابق اس بار ٹی آر ای۔4 کے لئے قریب 46 ہزار عہدوں پر بحالی کی جائے گی۔ اطلاع کے مطابق ٹی آر ای۔4 کے تحت کلاس 1 سے لے کر 12 ویں تک کے ٹیچروں کی تقرری کی جائے گی۔ الگ الگ سبجیکٹوں کے لئے خالی عہدوں کی تفصیل کمیشن کو دستیاب کرادی گئی ہے۔ اب بی پی ایس سی ان عہدوں کے لئے جلد ہی سرکاری اشتہار جاری کرنے کی تیاری میں جٹ گیا ہے۔ امکان ہے کہ اشتہار جاری ہوتے ہی درخواست فارم پر کرنے کا عمل شروع ہوجائے گا۔ واضح ہو کہ ٹی آر ای۔4 کو لے کر لاکھوں امیدوار طویل وقت سے انتظار کررہے تھے۔ گذشتہ مرحلوں کی طرح اس بار بھی شفافیت اور میرٹ پر مبنی ریزلٹ ہونے کی بات کہی جارہی ہے۔ محکمہ تعلیم اور کمیشن دونوں ہی تیاری میں جٹ گئے ہیں۔

ڈاکٹر این کے اگروال کو ڈپٹی چیئرمین کا اضافی چارج ملا

پٹنہ 11 فروری (پی این ایس) محکمہ ہائیرایجوکیشن کے ڈائرکٹر ڈاکٹر این کے اگروال کو بہار ریاستی ہائیر ایجوکیشن کونسل کے ڈپٹی چیئرمین کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر اگروال اپنی موجودہ ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے ایجوکیشن کونسل کے ڈپٹی چیئرمین کے طور پر ریگولر تقرری ہونے تک کام کرتے رہیں گے۔

بدھ کو انہوں نے کونسل کے ڈپٹی چیئرمین کا چارج بھی سنبھال لیا ہے۔ کونسل کے افسران رام ساگر پرساد سنگھ، ودیا ساگر سنگھ، ڈاکٹر ویمل ساگر وغیرہ نے ڈاکٹر این کے اگروال کے استقبال کیا۔ واضح ہو کہ کونسل کے ڈپٹی چیئرمین ڈاکٹر کامیشور جھا کی مدت کار 22 ستمبر 2025 کو ختم ہوچکی ہے۔ کونسل کے کاموں کو بہتر طریقے سے چلانے کے لئے ریاستی حکومت کی جانب سے عبوری انتظام کے تحت ہائیرایجوکیشن کے ڈائرکٹر کو ڈپٹی چیئرمین کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ واضح ہو کہ وزیر تعلیم کونسل کے چیئرمین ہیں۔

ایل جے پی ریاستی دفتر میں جنتا دربار کا انعقاد

پٹنہ 11 فروری (پی این ایس) مرکزی فوڈ اور پروسیسنگ کے وزیر چراغ پاسوان کی ہدایت کے مطابق بدھ کو ایل جے پی آر ریاستی دفتر پٹنہ میں جنتا دربار کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پارٹی کے سینئر لیڈر اور حکومت بہار میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے وزیر سنجے سنگھ نے جنتا دربار میں عوام کے مسائل سن کر متعلقہ محکمہ جاتی افسر کو فوراً کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ ریاستی میڈیا انچارج کندن کمار نے بتایا کہ ایل جے پی آر کے قومی صدر چراغ پاسوان کی ہدایت کے مطابق ہر ہفتہ ریاستی دفتر 1 وہیلر روڈ پٹنہ میں جنتا دربار کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں بہار کے کونے کونے سے عوام اپنے مسائل لے کر ریاستی دفتر پہنچتے ہیں۔ پارٹی کے افسران ان کے مسئلے کا حل کرتے ہیں۔ اس موقع پر کارگزار صدر اشرف انصاری، ریاستی کنوینر وید پرکاش پانڈے موجود تھے۔

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے میں بہار کی آبی زمینیں اہم کردار ادا کررہی ہیں

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس) زمین کا 'گردہ' کہی جانے والی گیلی زمین نہ صرف تالاب یا جھیل تک ہی محدود نہیں ہے۔ بلکہ یہ ماحولیات کو متوازن بنائے رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ قدرتی آبی ذخائر آلودہ پانی کو فلٹر اور صاف کرتی ہیں، جس سے موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ بہار میں گیلی زمین (ویٹ لینڈ) نہ صرف ماحولیاتی لحاظ سے اہم ہیں بلکہ سماجی اور اقتصادی ترقی سے بھی گہرائی سے جڑی ہیں۔ ریاست میں فی الحال 2.25 ہیکٹر سے بڑی کل 4,526 گیلی زمینوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جس میں سے 4316 گیلی زمینوں کی زمینی تصدیق مکمل ہوچکی ہے۔ یہ اعداد و شمار ریاست کے آبی ماحولیاتی نظام کی وسعت اور ان کے تحفظ کے لیے جاری کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ ویٹ لینڈ لاکھوں لوگوں کے لیے براہ راست ذریعہ معاش بھی فراہم کرتی ہیں۔ وہ ماہی پروری پر منحصر ایک بڑی آبادی کے لیے لائف لائن کی طرح ہیں۔ مزید برآں مکھانا، جوٹ، اور سنگھاڑا جیسی نقدی فصلوں کی کاشت مکمل طور پر ان آبی زمینوں کے ماحولیاتی نظام پر منحصر ہے۔ اس طرح، گیلی زمینیں نہ صرف ماحول کی حفاظت کرتی ہیں بلکہ دیہی معیشت کو بھی مضبوط کرتی ہیں۔ یہ آبی زمینیں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ بیرون ملک سے آنے والے پرندوں کے لیے بہار کی بہت سی گیلی زمینیں ہر سال بڑے مسکن کے طور پر کام کرتی ہیں۔ یہ خصوصیات ان علاقوں کے تحفظ اور فروغ کو انتہائی اہم بناتی ہیں۔ حال ہی میں، بہار میں تین گیلی زمینوں کو بین الاقوامی اہمیت کے رامسر سائٹس کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، جس سے ریاست میں رامسر سائٹس کی کل تعداد چھ ہوگئی ہے۔ ان میں بیگوسرائے میں کنور جھیل، جموئی میں ناگی-نکٹی پرندوں کی پناہ گاہ، کٹیہار میں گوگابل ریزروائر، بکسر میں گوکل ریزروائر، اور مغربی چمپارن میں ادے پور جھیل شامل ہیں۔ ورلڈ ویٹ لینڈز ڈے 2026 کے موقع پر، ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کی جانب سے ریاستی ویٹ لینڈ اتھارٹی کے رکن سکریٹری ایس چندر شیکھر کی تین رامسر سائٹس کے لیے خصوصی سرٹیفکیٹ بھی پیش کیے گئے۔

وقف کانگریسیوں کی ٹیم کی عوامی رابطہ مہم آج سے

پٹنہ 11 فروری (پی این ایس) وقف کانگریس لیڈران کی جائزہ میٹنگ آج رادھا کرشن میرج ہال مغربی بورنگ کینال روڈ میں ناگیندر پاسوان وکل کی صدارت میں ہوئی۔ میٹنگ میں سابق ایم ایل اے چھترپتی یادو نے بتایا کہ 17 مارچ کو مجوزہ مہا سمیلن کو کامیاب بنانے کے لئے جن سمپرک یاترا کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ ہر ضلع میں کانگریس کے کچھ افسران شامل ہوئے ہیں۔ کانگریس کمیٹی کے ممبر آنند مادھو نے کہا کہ شاید ضلعوں میں ہماری کامیابی سے گھبرا کر ریاستی کانگریس کے ذریعہ یہ ہدایت جاری کی گئی ہے کہ ضلع کے کوئی افسر کانگریسیوں کو تعاون نہ کریں، لیکن وہ بھول رہے ہیں کہ ضلع کانگریس کے افسر کوئی بندھوا مزدور نہیں ہیں۔ مادھو نے کہا کہ ان گیدڑ بھبکی سے ڈرنے والے نہیں نہیں ہیں۔ آنند مادھو نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبر کیسے غیر کانگریسی ہوسکتے ہیں۔ یہ انچارج ریاستی صدر بوکھلاہٹ کو دکھاتا ہے۔ کل ہی یعنی 12 فروری سے دوبارہ 18 ضلعوں کے سابق ایم ایل اے چھترپتی یادو اور ناگیندر پاسوان وکل کی قیادت میں دوبارہ عوامی رابطہ مہم میں وقف کانگریسیوں کی ٹیم نکل رہی ہے۔ نالندہ، شیخپورہ، لکھی سرائے، جموئی، بانکا، بھاگلپور، کٹیہار، پورنیہ، کشن گنج، ارریہ، مدھے پورہ، سہرسہ، سوپول، مدھوبنی، دربھنگہ، کھگڑیا، بیگوسرائے اور سمستی پور شامل ہیں۔ صدارتی خطبہ میں ناگیندر پاسوان نے کہا کہ ریاستی صدر دلت کارڈ کھیل رہے ہیں۔ دلت کے نام پر رو رہے ہیں لیکن ایک وزیر لڑکا، پٹرول پمپ، ہوٹل اور کئی دیگر کاروبار کے مالک کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ دلت ہونے کا کرونا روئے۔ اس موقع پر اور میلا نیلو نے کے علاوہ کئی لوگوں نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

پنڈت دین دیال اپادھیائے کی پوری زندگی قوم اور سماج کے لیے وقف رہی: پریم کمار

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس) بہار اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے بدھ کو کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے کی پوری زندگی قوم اور سماج کے تئیں وقف رہی۔ ڈاکٹر پریم کمار نے آج اپنے دفتر کے کمرے میں بھارتیہ جن سنگھ کے بانی اور عظیم قومی مفکر پنڈت دین دیال اپادھیائے کی برسی "سمرپن دیوس" کے موقع پر ان کی تصویر پر گلپوشی کرتے ہوئے خراج عقیدت پیش کیا۔ ڈاکٹر پریم کمار نے اس موقع پر کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے کی پوری زندگی قوم اور سماج کے لیے وقف رہی۔ انہوں نے 'انتودیہ' کے ذریعے سماج کے آخری صف میں کھڑے فرد کے فروغ کا جو نظریہ پیش کیا، وہ آج بھی پالیسی اور حکمرانی کی بنیاد ہے۔ ان کا 'جامع انسانیت کا نظریہ' صرف ایک سیاسی فلسفہ نہیں بلکہ ہندوستانی ثقافت اور حیات انسانی کی اقدار پر مبنی ہمہ جہت ترقی کا تصور ہے۔ ڈاکٹر پریم کمار نے کہا کہ دین دیال جی کا ماننا تھا کہ جب تک سماج کے آخری فرد تک ترقی کا فائدہ نہیں پہنچتا، اس وقت تک حقیقی ترقی ادھوری ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ان کے اصولوں کو اپناتے ہوئے خدمت، ایثار اور قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ 'سمرپن دیوس' ہمیں یہ عہد لینے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم سماجی ہم آہنگی، خود انحصاری اور اچھی حکمرانی کے راستے پر چل کر ان کے خوابوں کا ہندوستان بنانے میں اپنا تعاون پیش کریں۔ اس موقع پر موجود افسران اور ملازمین نے بھی پنڈت دین دیال اپادھیائے کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر بہار حکومت کے سابق وزیر پرمود کمار اور رکن اسمبلی متھیلیش تیواری سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔

SBI میں سرکل بیسڈ افسر کے 2050 عہدوں کیلئے فارم 18 فروری تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ 10 فروری (پریس ریلیز) بھارتیہ اسٹیٹ بینک (ایس بی آئی) نے سرکل بیسڈ آفیسر (ایس بی او) کے 2050 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ خواہش مند اور اہلیت رکھنے والے امیدوار 18 فروری 2026 تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار آفیشل ویب سائٹ https://sbi.bank.in یا https://sbi.co.in پر جاکر فارم بھر سکتے ہیں ساتھ ہی دیگر ضروری تفصیلات بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ تعلیمی لیاقت کی جانکاری دیتے ہوئے جناب کریمی نے بتایا کہ امیدوار کو کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی/ادارہ سے کسی بھی سبجیکٹ میں گریجویشن یا مساوی درجہ کی ڈگری ہونی چاہئے۔ امیدواروں کی عمر کم سے کم 21 سال اور زیادہ سے زیادہ 30 سال ہونی چاہئے۔ ریزروزمرہ کے امیدواروں کیلئے امید کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ رہے گی۔ امیدواروں کو 750 روپے فارم فیس جمع کرنا ہوگا۔ ایس سی/ایس ٹی اور معذور طبقہ کے لئے کوئی فیس نہیں ہے کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہی تمام طرح کی راہیں اور منزل آسان ہوجاتی ہے۔ طلبا و طالبات دل وجان سے محنت کریں۔ کامیابی ضرور ملے گی۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

"رضا نقوی واہی یادگاری تقریب و بزم سخن" کا انعقاد ہندی بھون میں آج

پٹنہ (پریس ریلیز) اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے زیراہتمام اردو کے مشہور طنز و مزاح شاعر رضا نقوی واہی کی خدماتِ زبان وادب کے اعتراف میں 12 فروری 2026 کو ایک یادگاری تقریب اور بزم سخن کا انعقاد 10:00 بجے دن سے آڈیٹوریم، فنیشور ناتھ رینو ہندی بھون، نزد آکاش وانی، چھجو باغ، پٹنہ میں کیا جائے گا۔ رضا نقوی واہی یادگاری تقریب جناب مشتاق احمد نوری، سابق سکریٹری، بہار اردو اکادمی، پٹنہ کی صدارت میں منعقد کی جائے گی اور بزم سخن جناب خورشید اکبر، مشہور و معروف شاعر و ادیب، پٹنہ کی صدارت میں آراستہ کی جائے گی۔ رضا نقوی واہی یادگاری تقریب میں ڈاکٹر صفدر امام قادری، سابق صدر شعبہ اردو، کالج آف کامرس آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ، ڈاکٹر عبدالحئی، صدر شعبہ اردو، گیا کالج، گیا جی، بہار، ڈاکٹر نرجس فاطمہ، گیسٹ لیکچرر، پٹنہ کالج، پٹنہ اور طلبا و طالبات کی پیش کش کے تحت محترمہ ثنا پروین، ریسرچ اسکالر، شعبہ اردو و فارسی، ویر کنور سنگھ یونیورسٹی، آرہ اور جناب محمد فیضان اشرف، ایم اے، سمسٹر دوم، شعبہ اردو و فارسی، ویر کنور سنگھ یونیورسٹی، آرہ مقالہ پیش کریں گے۔

قومی عام ہڑتال آج، کامریڈ دیپانکر کریں گے قیادت

پٹنہ 11 فروری (پی این ایس) چار لیبر کوڈ سمیت مودی حکومت کی مزدور مخالف پالیسیوں کے خلاف مرکزی ٹریڈ یونین کی اپیل پر 12 فروری کو قومی عام ہڑتال کی حمایت میں بھاکپا مالے کے جنرل سکریٹری کامریڈ دیپانکر بھٹا چاریہ کل پٹنہ کی سڑکوں پر اتریں گے۔ اس کی جانکاری دیتے ہوئے میڈیا انچارج کمار پرویز نے بتایا کہ بدھ اسمرتی پارک سے منعقد عوامی ہڑتال میں پارٹی لیڈر شامل ہوں گے اور وہیں سے جلوس نکالا جائے گا۔ اس کی قیادت کامریڈ دیپانکر بھٹا چاریہ کریں گے۔ بھاکپا مالے نے سبھی مزدوروں، دیہی مزدوروں، ملازمین، نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ 12 فروری کی عام ہڑتال کو کامیاب بناتے ہوئے تاریخی بنائیں اور مزدوروں کے حقوق کی حفاظت کے لئے سڑکوں پر اتریں۔

انٹرمیڈیٹ کا امتحان آٹھویں دن بھی پرامن ماحول میں جاری

پٹنہ 11 فروری (پی این ایس) انٹرمیڈیٹ کا سالانہ امتحان بدھ کو ریاست کے سبھی امتحان مراکز پر دو نشستوں میں پرامن ماحول میں انعقاد کیا گیا۔ پہلی نشست میں میوزک کا امتحان لیا گیا۔ جب کہ دوسری نشست میں ہوم سائنس اور ووکیشنل کورس کے طلبا کے لئے الیکٹیو سبجیکٹ ٹریڈ پیپر۔2 کا امتحان لیا گیا۔ انٹرمیڈیٹ کا امتحان 12 فروری یعنی نویں دن پہلی نشست میں آرٹس کے امیدواروں کے لئے سوشیولوجی اور کامرس کے امتحان دہندگان کے لئے اکاؤنٹینسی کا امتحان لیا جائے گا۔

سیوان سے داناپور پسنجر ٹرین چلانے کا مطالبہ

پٹنہ 11 فروری (صدر عالم صدیقی) سیوان جنکشن سے داناپور کے لیے پسنجر ٹرین چلانے کا مطالبہ عوام کی جانب سے روز بروز بڑھتا جارہا ہے بہت پہلے ایک پسنجر ٹرین پاٹلی پترا جنکشن سے سیوان جنکشن ہوکر گورکھپور تک چلائی جاتی تھی مگر اسے چھپرہ گرامین اسٹیشن سے مور کر مشرق گوپال گنج کے راستے کردیا گیا اور اس وقت سے اب تک سیوان جنکشن کے لئے کوئی پسنجر ٹرین کے اس روٹ میں نہیں چلنے سے مسافروں کو شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔

बिहार सरकार
डेयरी, मत्स्य एवं पशु संसाधन विभाग

पशुधन द्वारा
जीवन में गुणात्मक सुधार

खुरपका- मुँहपका रोग
नियंत्रण कार्यक्रम

राज्य के प्रत्येक जिलों के प्रत्येक गाँव में
घर-घर जाकर पशुओं का खुरपका-मुँहपका रोग
के विरूद्ध नि:शुल्क टीकाकरण अभियान

LH&DCP के तहत राष्ट्रीय पशु रोग नियंत्रण कार्यक्रम के अन्तर्गत

राज्य के सभी जिलों में FMD टीकाकरण प्रारंभ की तिथि निम्नवत् निर्धारित की जाती है:

क्रं.	जिलों का नाम	टीकाकरण प्रारंभ की तिथि
1	गोपालगंज, नालंदा, शेखपुरा, वैशाली, नवादा, सिवान, अररिया, बांका, भागलपुर, किशनगंज, मधेपुरा एवं पूर्णियाँ	02.02.2026
2	बेगूसराय, कैमूर, कटिहार एवं सारण	07.02.2026
3	शिवहर, जहानाबाद, अरवल, पश्चिम चम्पारण, खगड़िया, लखीसराय एवं दरभंगा	10.02.2026
4	पटना, रोहतास, औरंगाबाद, भोजपुर एवं बक्सर	13.02.2026
5	मुंगेर, समस्तीपुर, सहरसा, मुजफ्फरपुर, पूर्वी चम्पारण एवं गया जी	16.02.2026
6	सीतामढ़ी, जमुई, सुपौल एवं मधुबनी	18.02.2026

- टीकाकर्मियों द्वारा घर-घर जाकर गाय एवं भैंस का खुरपका मुँहपका रोग से बचाव हेतु नि:शुल्क टीकाकरण किया जायेगा।
- टीकाकरण कार्य संबंधित जन प्रतिनिधि, जिला परिषद् सदस्य, मुखिया, पंचायत समिति सदस्य, वार्ड सदस्य की देखरेख में किया जाएगा।
- किसी भी पशु का टीकाकरण नहीं होने अथवा टीकाकरण के दौरान राशि की मांग करने की शिकायत पशुपालन निदेशालय, बिहार, पटना के दूरभाष संख्या 0612-2230942 पर की जा सकती है।
- कार्यक्रम का भरपूर लाभ उठायें, अपने गाय एवं भैंस को खुरपका मुँहपका रोग से बचाऐं।
- माननीय सांसद, विधायक एवं विधान पार्षदों से इस टीकाकरण कार्यक्रम को सफल बनाने हेतु सहयोग का आग्रह है।

कार्यक्रम की विशेष जानकारी निकटवर्ती पशु चिकित्सालय/संबंधित जिला पशुपालन कार्यालय
अथवा पशु स्वास्थ्य एवं उत्पादन संस्थान, बिहार, पटना (दूरभाष संख्या 0612-2226049) से प्राप्त की जा सकती है।

PR No.- 023753 (Animal)D. 2025-26

डेयरी, मत्स्य एवं पशु संसाधन विभाग, पशुपालन सूचना एवं प्रसार कार्यालय, बिहार, पटना द्वारा जनहित में प्रचारित

دربھنگہ سمیت پوری ریاست میں ظلم وزیادتی حکومت کی ناکامی: فاطمی

دربھنگہ 11 فروری (عرفان احمد پیدل) ریاست کی ڈبل انجن والی حکومت پوری طرح ناکام ہے اس وقت حکومت سے جرائم پیشہ ورافراد کے چنگل میں جکڑ گئی ہے یہی وجہ ہے کہ بہار میں کرائم کا گراف بڑھا ہے اور حکومت گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہے مذکورہ باتیں ملک کے سابق وزیر مملکت وراشٹریہ جنتا دل اقلیتی سیل کے قومی صدر محمد علی اشرف فاطمی نے اپنے رہائش گاہ خواجہ سرائے دربھنگہ میں پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہی ہے۔ انہوں نے مزید یہ بھی کہا کہ اس وقت بہار کی حالت 1990 سے قبل والی پیدا ہوگیا ہے جیسے دور حکومت لالو پرساد یادو نے ٹھیک کیا تھا اس وقت حکومت کھٹ پتلی بن گئی ہے یہی وجہ ہے جرائم بڑھ رہا ہے پولیس انتظامیہ جرائم پیشہ ورافراد کے سامنے کمزور دکھائی دے رہی ہے مسٹر فاطمی نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ ابھی جو بہار کی حالت ہے اس میں حکومت تماشائی بنی ہوئی ہے اور اپنے کو کمزور ہونے کی وجہ کر کچھ نہیں کر رہی ہے یہ معاملہ دربھنگہ کا ہی نہیں ہے ظلم پر حکومت کچھ نہیں کر پا رہی ہے دربھنگہ کے یونیورسٹی تھانہ کے تحت سندر پور بیلا میں جو 6 سالہ بچی کے ساتھ گھنونا حرکت کرنے کے بعد قتل کر لاش کو پھینکنا یہ بتاتا ہے کہ جرائم پیشہ ورافراد کا پولیس پر سے ڈر خوف پوری طرح ختم ہوگیا ہے۔ موصوف نے یہ بھی کہا کہ میں نے علی نگر، پتور، سندر پور بیلا، کوشیشور استھان کے ہری نگر گاؤں وغیرہ جگہوں کا دورا کر حالات سے واقف ہوا ہوں جیسے بیان نہیں کیا جا سکتا ہے دربھنگہ سمیت بہار کے دیگر جگہوں پر جو واقع پیش آیا ہے وہ سرکار کی ناکامی ہے یہ سرکار کے کان میں روئی ڈال کر سونے کی وجہ کر ہو رہا ہے۔ ضلع انتظامیہ خاموش ہے سرکار کا رول شک کے دائرے میں ہے ظلم کسی بھی ذات مذاہب پر ہوتا ہے وہ غلط ہے جو بھی ذات مذاہب پر کسی طرح کا ظلم ہوتا ہے تو اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیئے۔ مسٹر فاطمی نے یہ بھی کہا کہ آپ ہمیں اچھی تعلیم نہیں دیں، روزگار نہیں دیں کم از کم زندہ رہنے تو دیجئے۔ موصوف نے یہ بھی کہا کہ دربھنگہ میں دلتوں ومعصوم بچیوں و دیگر لوگوں کے ساتھ جو واقع پیش آیا ہے دربھنگہ کے رکن پارلیمنٹ ورکن اسمبلی ابھی تک دیکھنے نہیں گئے ہیں کوشیشور استھان کے رکن پارلیمنٹ ورکن اسمبلی دونوں پسماندہ طبقات سے آتے ہیں لیکن کوئی اسے دیکھنے تک نہیں گیا ہے۔ دربھنگہ شہر کے رکن اسمبلی وبی جے پی کے ریاستی صدر سنجے سراوگی کے حلقہ میں معصوم بچی کے ساتھ جو واقع پیش آیا اس کے گھر بھی نہیں گئے ہیں بلکہ کے شادی کی تقریب میں بیٹھ کر وہاں لطف اندوز ہو رہے تھے۔ وہیں دوسری طرف کیوٹی اسمبلی حلقہ کے سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر فراز فاطمی نے پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم جیسے لوگوں کو بھی کہنے میں شرم محسوس ہو رہا ہے کیوں کہ بہار کا نام اس ملک میں پوری طرح بدنام ہو چکا ہے۔ موصوف نے کہا کہ جس طرح سے واقعات پیش آیا ہے وہ جا کر دیکھا جائے ہے خاص کر کوشیشور استھان کے ہری نگر گاؤں کا معاملہ تو ایسا ہے کہ وہاں لوگ ڈر کے سائے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں کبھی بھی کچھ ہوسکتا ہے پولیس کی نگرانی میں لوگ جی رہے ہیں اس پریس کانفرنس کو خطاب کرنے والوں میں گوپال منڈل، محمد راشد جمال، سنیل بھارتی، کیشوری داس، منٹو ٹھاکر، بلدیو رام وانیل سنگھ وغیرہ نے بھی جم کر ریاستی حکومت وضلع انتظامیہ کے خلاف جم کر برسے۔

ضلع مجسٹریٹ نے بلاک کم زونل آفس کا معائنہ کیا

چھپرہ 11 فروری (راجو) ضلع مجسٹریٹ وبھو سریواستو نے آج بلاک کم زونل آفس، گھوڑا کا اچانک معائنہ کیا اور تمام ملازمین کی حاضری چیک کرتے ہوئے آر ٹی پی ایس آفس کا معائنہ کیا۔ علاوہ ازیں مذکورہ بلاک کم زونل آفس کی نئی عمارت کی تعمیر کے لیے بلاک احاطے میں جاری کام کی سست رفتاری پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ایگزیکیٹو انجینئر، بلڈنگ ڈویژن کو تعمیراتی کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی گئی۔ نیز معائنہ کے دوران سابقہ رجسٹری کی تیاری کی نگرانی کے لیے بلاک آفس میں قائم کنٹرول روم میں تعینات ملازمین سے بات چیت کی گئی اور تمام متعلقہ افسران کو سابقہ رجسٹری کی تیاری کو تیز کرنے کی ہدایت دی گئی۔ معائنہ کے دوران دفتر کے احاطے میں موجود ایک مقامی خاتون کی شکایت پر بلاک آفس کے سامنے مین روڈ کے ساتھ پھینکے گئے کچرے کو آبادی سے باہر کسی مناسب جگہ پر منتقل کرنے اور مذکورہ جگہ پر کچرا پھینکنے سے مکمل طور پر روکنے کی ہدایات دی گئیں۔

دربھنگہ میں آج فلیریا کے خاتمے کے لیے میگا مہم کا آغاز

دربھنگہ 11 فروری (عرفان احمد پیدل) فلیریا کے خاتمے کی مہم کے تحت، بدھ کو دربھنگہ ضلع میں یونیورسل ڈرگ ایڈمنسٹریشن پروگرام (MDA/IDA) کے تحت ایک بڑے پیمانے پر میگا ڈرائیو کا انعقاد کیا گیا۔ خصوصی مہم کا مقصد ایک ہی دن میں ضلع کے 2 لاکھ 74 سے زائد لوگوں کو فلیریا کی دوا دینا ہے۔ اس پروگرام کا عملی طور پر بہار حکومت کے وزیر صحت شری منگل پانڈے نے صدر دربھنگہ کے پنچایت میں واقع رانی پور آنگن باڑی سنٹر نمبر 223 سے افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد وزیر صحت نے کیمپ کا بھی معائنہ کیا۔ پرساد، بلاک ہیلتھ منیجر دیپک کمار نے مشترکہ طور پر پنچایت لوم آنگن باڑی سنٹر نمبر 188 میں میگا کیمپ کا افتتاح کیا۔ خصوصی کیمپ کا افتتاح معزز چیف راج کمار داس نے کیا۔ جیویکا بہنوں اور ان کے اہل خانہ کو دوائی دی گئی۔ ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر اے کے مشرا نے مختلف مراکز کا معائنہ کیا اور ادویات کی تقسیم کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی شخص کو دوا کھانے کے بعد ہلکے ردعمل کا سامنا ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ دوا جسم میں موجود فلیریا کے جراثیم کو متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ایسی علامات سے گھبرائیں نہیں بلکہ قریبی صحت مرکز سے رابطہ کریں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی ہدایات پر میگا ڈرائیو کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی مانیٹرنگ سیل تشکیل دی گئی ہے۔ منتخب بلاکس میں صحت کے اہلکاروں کو یہ یقینی بنانے کا کام سونپا گیا ہے کہ کوئی بھی اہل شخص دوائی سے بغیر نہ رہ جائے۔ مقامی عوامی نمائندوں، آنگن باڑی کارکنان، آشا، جیویکا دیدیوں اور دیگر تنظیموں نے بھی اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر امریندر کمار مشرا، ڈی پی ایم کمار راجو، پیرامل فاؤنڈیشن کی ریاستی نمائندہ ڈاکٹر انوپما، ضلع منیجر ڈاکٹر پرشانت کمار جھا، پروگرام لیڈر چندریش کمار کرنا، ڈی سی او منیش کمار، ڈی وی بی ڈی سی سے وابستہ تنظیم کے عہدیداران اور بابائے کرام موجود تھے۔

باپ کے قتل معاملے میں بیٹی اور اس کے عاشق کو عمر قید

چھپرہ 11 فروری (راجو) پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پونیت کمار گرگ نے امنور پولیس اسٹیشن کے سیشن کیس نمبر 1049/25 میں، خاص بیٹی، امنور پولیس اسٹیشن کے رہنے والے رام بابو کمار اور انیتا کماری کو سیکشن 103 (1) کے تحت مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی۔ 25,000 روپے جرمانہ اور ضابطہ فوجداری کی دفعہ 109 (1) کے تحت ہر ایک کو 10,000 روپے جرمانہ ادا کرنے کی سزا سنائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دونوں ملزمین کو سزائے موت دی جانی چاہیے۔ دفاع کی جانب سے DALSA کے جسٹس پرنندو رنجن نے اپنا کیس عدالت میں پیش کیا۔ ملزمین کے خلاف 4 ستمبر 2025 کو ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں الزامات عائد کیے گئے۔ دونوں ملزمین اس مقدمہ میں جیل میں ہیں۔ امنور پولیس اسٹیشن کے تحت خاص بیٹی کے رہائشی نے 7 جون 2025 کو امنور کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں ایک پولیس افسر کے سامنے اپنا بیان ریکارڈ کرایا۔ اس نے بتایا کہ وہ رات 1:30 بجے گھر میں سو رہا تھا جب اس نے اپنے والد کی چیخ کی آواز سنی تو وہ اپنے والد کے کمرے کی طرف بھاگا اور دیکھا کہ اس کی بہن، رام بابو کمار نے اس پر تیز دھار چاقو سے حملہ کر دیا۔ "ہم نے انہیں رنگے ہاتھوں پکڑا"، جب میں اسے بچانے گیا تو ملزم نے مجھ پر بھی حملہ کیا، والد اور میری ماں کو بھی علاج کے لیے ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا، واقعے کی اصل وجہ یہ تھی کہ متوفی کی بیٹی انیتا کماری کا ملزم رام بابو کمار کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا۔

وائس چانسلر نے تحقیقی جریدے "میتھلی" کا اجرا کیا

دربھنگہ 11 فروری (عرفان احمد پیدل) بدھ کو وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے پوسٹ گریجویٹ میتھلی شعبہ کے تحقیقی جریدے "میتھلی" کا آغاز کیا۔ اس پر مسرت موقع پر وائس چانسلر نے محکمہ میتھلی کی فیکلٹی کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ محکمہ میتھلی مادری زبان میتھلی کے ادب کو تقویت دیتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں میں مسلسل سرگرم عمل ہے۔ غور طلب ہے کہ تحقیقی جریدہ "میتھلی"

(شمارہ 19) ہم مرتبہ نظر ثانی شدہ شکل میں شائع ہوتا ہے، جس میں کل 54 تحقیقی مضامین ہیں۔ ڈیپارٹمنٹ کے چیئر اور ایڈیٹر پروفیسر دمن کمار جھا نے بتایا کہ "میتھلی" کئی سالوں سے شائع ہو رہی ہے۔ یہ شمارہ آچاریہ سریندر جھا "سمن" پر مرکوز ہے، جو ایک مشہور میتھلی ادبی شخصیت، نقاد، سیاست دان، مقبول پروفیسر، اور جدید میتھلی شاعری کا ایک ستون ہے۔ وہ 50 سال قبل یونیورسٹی کے میتھلی ڈیپارٹمنٹ سے ایک معزز پرنسپل کے طور پر ریٹائر ہوئے تھے۔ یہ شمارہ ان کے اعزاز میں شائع ہوا ہے۔ اس موقع پر پروفیسر اشوک کمار مہتا، ڈاکٹر سنیتا کماری، ڈاکٹر ابھیلاشا کماری اور ڈاکٹر سریش پاسوان موجود تھے۔

ڈی ایم نے بلاکوں میں جاری کسان رجسٹری سائٹ کا معائنہ کیا

چھپرہ 11 فروری (راجو) ضلع مجسٹریٹ وبھو سریواستو نے دریا پور بلاک کے تحت بجھیان پنچایت سمیت مختلف پنچایتوں میں کسانوں کے لیے فارم رجسٹری آئی ڈی بنانے کے لیے لگائے گئے کیمپ میں جاری کام کا سائٹ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ، لینڈ ریفارمز سون پور اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، دریہ پور کے تمام متعلقہ افسران/انچال کے افسران کو ہدایت دی۔ جمع بندی کرایہ داروں کی تازہ ترین فہرست کی مدد سے فارم رجسٹری آئی ڈی بنانے میں تیزی لانے کے لیے محکمہ زراعت کے اہلکاروں نے آج مورخہ 11.02.2026 کو چھپرہ پنچایت پنچاہو میں کسانوں کے لیے فارم رجسٹری بنانے کے لیے لگائے گئے کیمپ میں جاری کام کا سائٹ کا معائنہ کیا۔ میونسپل کارپوریشن نے موجود کسانوں کے مسائل سننے کے بعد کیمپ میں تعینات تمام متعلقہ سروے ٹیموں اور محکمہ زراعت کے اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ جمعبندی کرایہ داروں کی فہرست میں سے ہر ایک سے رابطہ کریں اور فارم رجسٹری کی شناخت کو تیز کریں۔

دربھنگہ کے شاہد اطہر کا دیار حرم کے لکی ڈرا میں نام آنے پر لوگوں میں خوشی

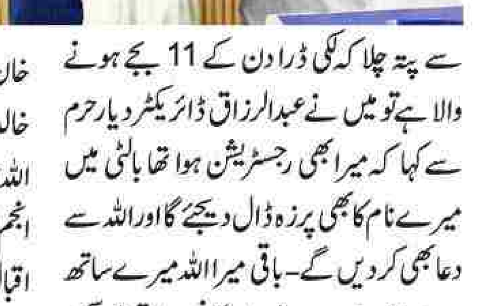

دربھنگہ 11 فروری (عرفان احمد پیدل) دیار حرم کے لکی ڈرا میں کل 600 کے قریب لوگوں نے اپنا رجسٹریشن کرایا تھا جس میں کل ہوئے قرا اندازی میں مولانا نیاز احمد کے ہاتھوں پہلا پرزہ دربھنگہ کے رہنے والے شاہد اطہر، دوسرا نام کٹیہار کے عرم رضا قادری اور تیسرا نام مظفر پور کے محمد گلزار کا آیا۔ واضح رہے کہ یہ لکی ڈرا لائیو چلا کر کے لوگوں کے سامنے نام نکالا گیا جس میں یہ تینوں خوش نصیب ہیں۔ دربھنگہ کے رہنے والے ایڈوکیٹ شاہد اطہر کا نام آنے پہ فون کر کے ان رابطہ کیا اور ملاقات بھی ہوئی اس کے بعد سوشل میڈیا پر مبارکباد دینے والوں کا قطار سا لگا ہوا ہے۔ اس موقع پہ ایڈوکیٹ شاہد اطہر نے کہا کہ 2024 میں فقط 99 روپے میں آن لائن دے کر میں نے دیار حرم کے اس اسکیم میں رجسٹریشن کرایا تھا ایک طرح سے میں بھول بھی گیا تھا لیکن آج جب واٹس ایپ کے گروپ سے پتہ چلا کہ لکی ڈرا دن کے 11 بجے ہونے والا ہے تو میں نے عبدالرزاق ڈائریکٹر دیار حرم سے کہا کہ میرا بھی رجسٹریشن ہوا تھا بالٹی میں میرے نام کا بھی پرزہ ڈال دیجئے گا اور اللہ سے دعا بھی کر دیں گے۔ باقی میرا اللہ میرے ساتھ ہے اور جیسے ہی دوپہر میں ان کا فون آیا تو میں سمجھ گیا کہ اللہ نے مجھے منتخب کر لیا ہے۔ وہیں مبارکباد دینے والوں میں ڈپٹی میئر نازیہ حسن، ڈاکٹر احمد نسیم آرزو، سجاد احمد، شمشاد نور، انجینیئر اختر حسین، ڈاکٹر امتیاز الحق نعمانی، محمد نعمان، نشاط الرب، آمنہ شافی، نسیم احمد رفعت مکی، انجم عالم، غلام ربانی انصاری، غزنفر جلال گگن، ثاقب نظمی، محمد قمر الدین، محمد مدثر، شاہنواز عالم، ڈاکٹر ایوب راعین، محمد شمیم، ڈاکٹر نفیس خان، انجینیئر محمد فضیل احمد، نفیس الحق رنکو، غلام ندیم، صابر حسین خان، زاہد رضا، مہتاب خان، اقبال نصر، صبیح محمود، امتیاز احمد لاڈلے، خالد صدیقی، انیس الرحمن، نثار عالم، محمد احسان اللہ ندوی، مفتی آفتاب غازی، ڈاکٹر پرویز خان، انجم فرقان احمد، آئی احمدی، افلاک منظر، تنظیم اقبال، عارف انصاری، غلام فرید انصاری، محمد عنایت اللہ، سید اقبال، جاوید خان، محمد ساجد اختر، عرش عالم، عمران شاداب، محمد سجاد عالم، رضوان عارف، ظفر انور، زاہد علی نادان، ناصر حسین، جاوید رحمان، محمد تنویر عالم، مظفر عالم، محمد محسن، ارشاد عالم، محمد اسد وغیرہ کے علاوہ مبارکباد دینے والوں کا سلسلہ جاری ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے نئی عمارت کی تعمیر کے لیے جگہ کا معائنہ کیا

دربھنگہ 11 فروری (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے آج بہادر پور بلاک آفس کی نئی عمارت کی تعمیر کے لیے مجوزہ جگہ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے واضح ہدایات دیں کہ عمارت کی تعمیر کے لیے مختص اراضی کے صحیح اور مکمل استعمال کو یقینی بنایا جائے اور کوئی بھی زمین غیر استعمال شدہ نہ رہ جائے۔ انہوں نے کہا کہ عمارت کی تعمیر کا منصوبہ مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنایا جائے۔ کیمپس میں مناسب پارکنگ، عوام کے بیٹھنے کے انتظامات، سبز جگہیں اور عوام کے لیے بنیادی سہولیات شامل ہونی چاہئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکیٹو انجینئر، بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کو ہدایت

دی کہ وہ تعمیراتی کام شروع کرنے سے پہلے تمام تکنیکی اور انتظامی رسمی کارروائیوں کو وقت پر مکمل کریں۔ مسٹر کمار نے کہا کہ یہ عمارت علاقے کے عام شہریوں کو بہتر انتظامی سہولیات فراہم کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ثابت ہوگی۔ اس موقع پر بلڈنگ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کے ایگزیکیٹو انجینئر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر مسٹر اشونی کمار، ریونیو آفیسر مسٹر سنجے کمار اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ بہادر پور بلاک آفس کی نئی عمارت کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جائے گا، تاکہ عام لوگ اسی احاطے میں مختصر وقت میں مختلف اسکیموں اور خدمات کے فوائد آسانی سے حاصل کر سکیں۔

جے ڈی یو بلاک صدر کا انتخاب 20 سے 23 فروری تک

چھپرہ 11 فروری (راجو) تنظیمی انتخابات کے سلسلے میں ضلع جے ڈی یو کے دفتر میں ضلع ریٹرننگ آفیسر آنند کشور کی صدارت میں تمام بلاک صدور کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس کے علاوہ آج کی میٹنگ میں ضلع کارگزار صدر بیدیا ناتھ پرساد سنگھ وکل اور ضلع انتخابی مبصر پرمود پٹیل بھی موجود تھے۔ تمام بلاک صدور کو ریاست کی طرف سے ہدایت کردہ تمام قواعد اور انتخابی عمل پر تبادلہ خیال کرنے کے بعد تفصیلی رہنما خطوط دیئے گئے۔ انتخابات کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کے ساتھ ہی تاریخ طے کی گئی جو کہ بلاک صدور کے انتخاب کے لیے 20 فروری سے 23 فروری تک مقرر کی گئی تھی۔ آج کی میٹنگ میں سابق ورکنگ صدر شری جے پرکاش یادو، ضلع نائب صدر اوم پرکاش شرما، پشوپتی ناتھ پٹیل، ضلع جنرل سکریٹری ای پر بھاش شنکر، کسم دیوی، ونود سنگھ، ستیہ نارائن سنگھ، منوج سنگھ، انیل سنگھ، گاما سنگھ، انور حسین، ہریندر سنگھ، لال بہادر پانڈے، راجکشور پٹیل، اے راجکمار، اے پر بھاش، چندر علی، پون سنگھ، جتیندر سونی، اشوک کشواہا، سچندرا سنگھ، رامادھر سنگھ، جوالا پرساد، سنجے سنگھ، شیو نارائن پٹیل، کامیشور مہتو وغیرہ موجود تھے۔

باپ بیٹے کے خلاف عدالت میں شکایت درج

چھپرہ 11 فروری (راجو) تھانہ علاقہ کے بھاگوت پور کے رہنے والے ابھے کمار شرما نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں دھوکہ دہی اور دھمکی کی شکایت درج کرائی ہے۔ جس کی روشنی میں بدھ کو مقامی تھانے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ جس میں اسی گاؤں کے منیجر پاٹھک عرف گھگھولی پاٹھک اور ان کے بیٹے شیلیندر پاٹھک کو ملزم بنایا گیا ہے۔ متاثرہ کا کہنا ہے کہ سال 2006-07 میں ملزمین نے درخواست گزار کے والد سے شادی کے نام پر زمین کی رجسٹریشن کے نام پر لاکھوں روپے کا جھانسہ دیا اور جعلی دستاویزات کی بنیاد پر دوسری زمین کی رجسٹریشن کرائی۔

مودی کے کالے کرتوت بے نقاب ہو چکے ہیں: کرن دیو یادو

کھگڑیا 11 فروری (محمد عرفان عالم) دیش بچاؤ مہم اور مشن تحفظ پریشد اور انٹلیکچوئل سٹیزن فورم کے زیر اہتمام ریلوے جنکشن چوک پر پی ایم مودی کا پتلا جلایا گیا اور ایپسٹین فائل میں وزیر اعظم مودی کے نام کا 33 مرتبہ ذکر، امریکہ کے سامنے گھٹنے ٹیکنے، ان کی خاموشی اور سچی خبریں شائع نہ کرنے کے خلاف ریلوے جنکشن چوک پر ایک نکڑ پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ مذکورہ تحریک میں حکومت کے کالے کرتوتوں کے خلاف زبردست نعرے بازی کی گئی۔ مہم کے بانی صدر کرن دیو یادو نے بتایا کہ جیفری ایپسٹین نامی ایک شخص ایک بدعنوان سرمایہ دار نے سمندر کے بیچوں بیچ ایک نجی جزیرے آئرلینڈ میں ہوٹل بنایا اور 6 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کو اغوا کر کے اسمگل کیا اور کئی ممالک کے کرپٹ سربراہان مملکت، صدور، وزرائے اعظم، سرمایہ داروں اور صنعت کاروں کو شراب، کباب اور دیگر بے حیائی پیش کی۔ یہاں تک کہ انہوں نے بچوں کو قتل کیا، ان کا خون پیا، گوشت پکایا اور کھایا، اور گوشت کی تجارت کی۔ اور کئی قسم کے غیر قانونی سودے کیے گئے۔ اسی سلسلے میں ایپسٹین کو گرفتار کر لیا گیا اور جیل میں خودکشی کر لی۔ ہوٹل کے تمام شرارتوں کی فائلیں، ویڈیو، دستاویزات اور تصاویر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس ہیں، جن کی پہلی قسط میں پی ایم مودی کا نام درج ہے اور تینتیس مرتبہ ذکر کیا گیا ہے۔ انیل امبانی نے ایپسٹین کے ساتھ ثالثی کی تھی۔ انیل امبانی کو بدلے میں رافیل کا معاہدہ ملا۔ اسی فائل میں ان کا نام سامنے آنے پر مودی کو بلیک میل کیا جا رہا ہے۔ اس کی روشنی میں، 70 لاکھ کروڑ روپے کی ٹیرف ڈیل ہوئی، اور ہندوستان میں فروخت ہونے والی امریکی اشیاء پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا جائے گا، جب کہ امریکہ میں فروخت ہونے والی ہندوستانی اشیاء پر 18 فیصد اضافہ ٹیرف ٹیکس لگایا جائے گا۔ جنگ بندی صرف ٹرمپ کے دباؤ میں ہوئی تھی۔ مودی ٹرمپ کے سامنے جھک گئے ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ مودی کے کالے کرتوت بے نقاب ہو چکے ہیں اور ان کے گناہ بھر گئے ہیں۔ انہوں نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو پر زور دیا کہ وہ بدعنوان مودی حکومت کو برخاست کریں اور مودی سے اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دینے کا مطالبہ کریں۔ مہم کے سکریٹری دھرمیندر کمار نے کہا کہ مودی حکومت کے تحت ملک کو سنگین بحران کا سامنا ہے۔ ظلم، استحصال اور جبر ہر جگہ پھیلے ہوئے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کے نعرے کی آڑ میں قوم کی بیٹیوں کو غائب کیا جا رہا ہے، ہاسٹلوں سے ان کی عزتیں لوٹی جا رہی ہیں۔ ریپ کرنے والوں کو جیل سے کلین چٹ دی جا رہی ہے، جبکہ سونم وانگچک جیسے سائنسدانوں اور اسکالرز کو جیل بھیجا جا رہا ہے۔ ایم پی پپو یادو جیسے لیڈروں کو حکومت کے خلاف آواز اٹھانے پر جیل میں ڈالا جا رہا ہے۔ اس موقع پر کرن کمار کمار، اجیت کمار، امیش کمار، سونو کمار، گنیش کمار وغیرہ نے تحریک میں حصہ لیا۔

چاقو مارنے کے الزام میں ملزم گرفتار

چھپرہ 11 فروری (راجو) پولس نے جرائم پر قابو پانے کی مہم کے حصہ کے طور پر سونپور تھانہ علاقہ میں چھرا گھونپنے کے واقعہ میں ملوث ایک نوجوان سمیت تین ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول اور ایک زندہ کارتوس بھی برآمد کیا۔ اس معاملے میں سونپور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 128/26 درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق سون پور تھانہ علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے اور جرائم پر قابو پانے کے لیے رات کے گشت کے دوران ایک خفیہ اطلاع ملی۔ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس ٹیم نے چھرا مار کے واقعہ میں ملوث ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار نوجوان نے اپنی شناخت بادل کمار عرف امن رائے (والد مہیش رائے ساکن مان پور، سون پور تھانہ) کے طور پر کی۔ پوچھ گچھ کے دوران مرکزی ملزم نے سابقہ تنازعہ کی وجہ سے وکاس کمار کو چاقو مار کر شدید زخمی کرنے کا اعتراف کیا۔ زخمی اس وقت صدر اسپتال حاجی پور میں زیر علاج ہے۔ پولیس کے مطابق تصدیق کے دوران ملزم کی وسیع مجرمانہ تاریخ کا انکشاف ہوا۔ بتایا گیا ہے کہ وہ اس سے قبل آرمس ایکٹ کے مقدمات میں جیل بھی جا چکا ہے۔ چھاپے کے دوران پولیس نے دیگر دو ملزمان کو حراست میں لے لیا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول اور ایک زندہ کارتوس برآمد ہوا۔

برآمد شدہ اسلحہ اور کارتوس برآمد کر کے دونوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت رویندر رائے عرف گوپچی (والد آنجہانی سکھ دیو رائے) اور اروند رائے (والد رویندر رائے عرف گوپچی) کے طور پر کی گئی ہے۔

اعلیٰ معیار تکنیک سے جوڑوں کے درد کا علاج بغیر سرجری کے: ڈاکٹر سدھارتھ پرساد

پٹنہ 11 فروری (پریس ریلیز) بہار کے Top ماہر امراض ہڈی، نس، جوڑ، لیگامنٹ اور گٹھیا بیماری کے ڈاکٹروں میں شمار ڈاکٹر سدھارتھ پرساد جو گھٹنا، کمر، اسپائن، گردن اور پیٹھ درد کو بغیر سرجری کئے جدید تکنیک سے ٹھیک کرنے کے ساتھ ساتھ اسکیڈنٹ یا چوٹ لگنے کی وجہ سے ہڈی، گھٹنا، اسپائن فریکچر ہونے کی حالت میں ٹھیک ہونے کی امید چھوڑ چکے ہزاروں مریضوں کو جدید طریقے سے ٹھیک کرا نہیں نئی زندگی دینے کی وجہ کر کافی مشہور ہیں۔ اتنا ہی پارالائسس کی وجہ سے پیر۔ ہاتھ کی طاقت ختم ہونے کی حالت میں آپریشن کے ذریعہ بالکل ٹھیک کرنے کی وجہ کر ٹاپ ڈاکٹروں میں شمار ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بڑے اسپتال کے بندھن میں بندھ کر خاص طور سے مڈل طبقہ اور غریب لوگوں کی خدمات پوری وفاداری سے نہیں کر پانے اور بہار کے عوام کو میٹرسٹی میں علاج میں زیادہ خرچ اور پریشانیوں سے بچانے کے لئے انہوں نے خود کے کلینک کا قیام L1/12, S. K. Puri، چلڈرن پارک کے سامنے والی گلی میں، سینٹ کیرینس اسکول کے سامنے، بورڈنگ روڈ، پٹنہ میں کیا ہے۔ جہاں آرتھوپیڈک سرجن کے طور پر اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ رمضان المبارک مہینے کی آمد پر موبائل نمبر 8709194199 پر کال کر مفت صلاح کے ساتھ ساتھ علاج، جانچ وسرجری کی ضرورت پڑنے پر خصوصی رعایت 31 مارچ 2026 تک دی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر سدھارتھ پرساد نے بتایا کہ ان کے سینٹر میں گھٹنے اور تلوے کے درد اور جکڑن کا علاج انجکشن کے ذریعہ، جسم کے جھنجھناہٹ کا علاج، گردن میں درد، یورک ایسڈ بڑھنے کی وجہ کر درد ہونے کا علاج، گٹھیا کا علاج، ایک یا زیادہ جوائنٹ پین کا علاج، چلنے پھرنے میں جکڑن یا پریشانی کا علاج، اسپائن میں جکڑن اور درد، گھٹنے اور جوڑوں کا کم مڑنا، گھٹنا ٹیڑھا ہو جانا وغیرہ بیماری کا کامیاب، کفایتی جدید علاج کی سہولت دستیاب ہے۔ انہیں نس اور ہڈی سے متعلق بیماریوں کا علاج، ہڈی فریکچر کا پلاسٹر سے علاج، ہڈی کے سبھی طرح کے آپریشن اور علاج، ریڑھ کی ہڈی میں درد کے علاج اور گھٹنا ری پلیسمنٹ کے آپریشن میں مہارت حاصل ہے۔ ان کے پاس 15 برسوں سے زائد کا عملی تجربہ ہے۔ انہوں نے بھارت کے ٹاپ اداروں سے جن میں MBBS کی پڑھائی JIPMER پانڈی چیری سے، MS کی پڑھائی UCMS دہلی سے اور Fellowship آرتھوپلاسٹی اور ریومیٹولاجی (ایڈوانس ٹراما لائف سپورٹ USA) سے کیا ہے۔ پہلے وہ کنسلٹنٹ کے طور پر GTB ہاسپٹل دہلی میں اپنی خدمات دے چکے ہیں۔ اور موجودہ میں اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر NSMCH پٹنہ میں بھی اپنی خدمات بخوبی انجام دے رہے ہیں۔ ان کا نشانہ اعلیٰ معیار کا کفایتی علاج لوگوں کو مہیا کرانا ہے تا کہ غریب لوگ پیسے کی کمی سے کوئی بھی مریض محروم نہ رہ جائے۔

علی پور دوار جنکشن کے پٹ لائن/سک لائن پر اوور ہیڈ ٹینک کی تعمیر

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر: 128/W-2/APDJ مورخہ: 09-02-2026: درج ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ درج ای۔ ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر نمبر: 34-AP-II-2025: کام کا نام: علی پور دوار جنکشن پر۔ اے ڈی ای این/رایچ کیو/علی پور دوار جنکشن کے حلقہ اختیار میں اسٹیل اوور ہیڈ ٹینک اور اسٹیجنگ کے انسٹالیشن میں کنکشن پائپ لائنوں کے ساتھ علی پور دوار جنکشن پر پٹ لائن/سک لائن پر 2.3 لاکھ لیٹر صلاحیت کے اوور ہیڈ ٹینک کی تعمیر۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے 2,25,86,465.45/-؛ زر پیشگی: روپے 2,62,900/-۔ ٹنڈر کے بند کرنے کی تاریخ اور وقت 05-03-2026 کو 15:00 بجے اور کھولنے کی 15:30 بجے۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر کاغذات کے ساتھ مکمل اطلاع ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہوگی۔

ڈی آر ایم (ڈبلیو)، علی پور دوار جنکشن
شمال مشرقی سرحدی ریل
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

کسنا نے دربھنگہ میں خصوصی شوروم کا آغاز کیا

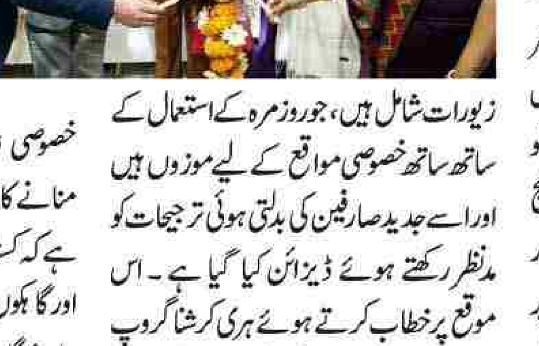

دربھنگہ 11 فروری (پریس ریلیز) کسنا ڈائمنڈ اینڈ گولڈ جیولری نے دربھنگہ، بہار میں اپنے 15 ویں خصوصی شوروم کا افتتاح کیا۔ مرزا پور اسٹیشن روڈ پر واقع شوروم کا افتتاح ہری کرشنا گروپ کے بانی اور مینیجنگ ڈائریکٹر گھنشیام ڈھولکیا اور دربھنگہ کے خصوصی برانڈ آؤٹ لیٹ پارٹنر سنتوش کمار سنگھ نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس مبارک موقع اور ویلنٹائن ویک کے جشن کو خاص بنانے کے لیے کسنا نے خصوصی لانچ آفرز کا اعلان کیا۔ اس کے تحت ہیرے اور سونے کے زیورات پر میکنگ چارجز پر 5000 روپے فی 5 گرام اور 1000 روپے فی گرام کی رعایت دی جا رہی ہے، جس سے محبت اور تحائف کا یہ سیزن اور بھی خاص ہو گیا ہے۔ شوروم لانچ کے ساتھ، کسنا نے اپنا خصوصی ویلنٹائن ڈے کلیکشن بھی متعارف کرایا جس میں عصری اور دلکش ڈیزائن پیش کیے گئے ہیں جو محبت، خود اظہار اور تحفے کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ کلیکشن میں ہلکے اور سجیلا زیورات شامل ہیں، جو روزمرہ کے استعمال کے ساتھ ساتھ خصوصی مواقع کے لیے موزوں ہیں اور اسے جدید صارفین کی بدلتی ہوئی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ہری کرشنا گروپ کے بانی اور مینیجنگ ڈائریکٹر گھنشیام ڈھولکیا نے کہا کہ بہار ہماری خوردہ توسیع کی حکمت عملی میں ایک اہم بازار بنا ہوا ہے اور دربھنگہ میں ہمارا شوروم ہر گھر کسنا کے ہمارے وژن کی طرف ایک اور مضبوط قدم ہے۔ ہماری ترقی صارفین پر مرکوز نقطہ نظر، بدلتے ہوئے انتخاب کی سمجھ، شفافیت اور ہموار اور قابل اعتماد خریداری کے تجربے کی بنیاد پر ہے۔ دربھنگہ کے خصوصی برانڈ آؤٹ لیٹ پارٹنر سنتوش کمار سنگھ نے کہا کہ ہمیں کسنا کو دربھنگہ میں لانے اور یہاں کے صارفین کے لیے برانڈ کے خصوصی طور پر تیار کردہ مجموعوں کو متعارف کرانے پر فخر ہے۔ یہ سیزن خصوصی زیورات کے ذریعے محبت کا جشن منانے کا ایک بہترین موقع ہے اور ہمیں یقین ہے کہ کسنا کے قابل اعتماد معیار، جدید ڈیزائن اور گاہکوں پر مرکوز تجربے کو شہر میں بہت سراہا جائے گا۔ اس لانچ پر تبصرہ کرتے ہوئے کسنا ڈائمنڈ اینڈ گولڈ جیولری کے سی ای او پراگ شاہ نے کہا کہ دربھنگہ میں اپنے خصوصی شوروم کے آغاز کے ساتھ اپنا ویلنٹائن ڈے کلیکشن پیش کرتے ہوئے ہمیں بے حد خوشی ہو رہی ہے۔ یہ کلیکشن جدید گاہکوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو بامعنی اور خوبصورت ہیرے اور سونے کے زیورات کی تلاش میں ہیں۔

سوتنترا اسینانی کپ 2026 پر چریا بریار پور ٹیم کا قبضہ

کھگڑیا 11 فروری (محمد عرفان عالم) "سوتنترا اسینانی کپ" 2026 کا فائنل، گرین پارک، میگھونا، الولی اسمبلی حلقہ میں تاریخی اور سنسنی خیز ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ ہزاروں تماشائیوں کی حاضری، نوجوانوں کا جوش اور کھیل کا جذبہ اس بات کا ثبوت تھا کہ دیہی علاقوں میں کھیلوں کے تئیں بیداری اور جذبہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ کھگڑیا میونسپل کونسل کی سٹی کونسل صدر ارچنا کماری فائنل میچ کی افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی تھیں اور میچ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ تقریب میں ضلع کونسل کے رکن رجنی کانت کمار نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ دونوں عوامی نمائندوں کی موجودگی نے تقریب کو خصوصی وقار بخشا۔ پروگرام کے آغاز میں ایم سی سی میگھونا کے صدر پروین کمار یادو، سکریٹری راجیش پاسوان اور کمیٹی ممبران نے سٹی کونسلر ارچنا کماری اور ضلع کونسل کے ممبر رجنی کانت کمار کا پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا۔ آرگنائزنگ کمیٹی نے اپنے خطاب میں کہا، "فائنل میچ کی افتتاحی تقریب میں ان معزز مہمانوں کی موجودگی نے ہمارے ایونٹ کو عزت بخشی ہے، ان کا تعاون اور رہنمائی ہمیں مستقبل میں بھی ایسے ایونٹس منعقد کرنے کی ترغیب دیتی رہے گی۔" فائنل میچ الولی اور چیریا بریار پور کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ ٹاس جیتنے کے بعد الولی نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوور میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 236 رن کا مضبوط ہدف دیا۔ بلے بازوں نے جارحانہ اننگز کھیل کر شائقین کو خوب محظوظ کیا۔ جواب میں چیریا بریار پور کی ٹیم نے ہدف کے تعاقب میں تحمل اور حکمت عملی کا مظاہرہ کیا۔ آخری اوور تک میچ سنسنی خیز رہا اور بالآخر چیریا بریار پور نے 237 رن بنا کر 4 وکٹوں سے تاریخی فتح اپنے نام کی۔ پروگرام میں راج کشور چورسیا، سمیت کمار، راہل کمار، منیش کمار اجگر، گلشن کمار، پپو یادو، ویرات کمار سمیت کھیل سے محبت کرنے والے اور معززین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ڈبروگڑھ ورکشاپ میں رینوویشن کام

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر. DBWS-NIET-55-2025-26، مورخہ: 07-02-2026۔ نیچے درج کاموں کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ ٹنڈر طلب کیا گیا ہے۔ کام کا نام: ڈبروگڑھ ورکشاپ میں پی او ایچ کے دوران کوچوں کا رینوویشن کام۔ ٹنڈر کی رقم: روپے 25,68,40,850.88/-@18% جی ایس ٹی سمیت۔ زر پیشگی: روپے 14,34,200/-۔ ٹنڈر بند ہوگا 28-02-2026 تاریخ کے 14.00 بجے میں اور کھلے گا 14.30 بجے میں۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر فارموں کے ساتھ مزید تفصیل www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر دستیاب رہے گی۔

سی ڈبلیوایم، میکینیکل ورکشاپ/ڈبروگڑھ
شمال مشرقی سرحدی ریلوے
مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں

ارول میں ریلوے لائن کی تعمیر کیلئے جدوجہد جاری رہے گی: منوج

ارول، 11 فروری (محمد برکت اللہ راہی) ارول اورنگ آباد ریلوے سنگھرش سمیتی کی میٹنگ ریلوے موومنٹ کے مرکزی کوآرڈینیٹر منوج سنگھ یادو کی صدارت میں ریلوے موومنٹ آفس میں منعقد ہوئی جس میں ضلع ارول لائن ریلوے لائن کی جدوجہد گزشتہ 13 سال سے جاری ہے اور آئندہ بھی جاری رہے گی۔ یہ باتیں ریلوے تحریک کے ماسٹر مائنڈ منوج سنگھ یادو نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ منوج سنگھ یادو نے یہ بھی کہا کہ بیہٹا ارول اورنگ آباد ریلوے لائن میں ریلوے لائن کی تعمیر کے لیے [illegible] سالوں میں ریلوے لائن کے حصول اور [illegible] اسمبلی الیکشن، بجٹ 2026 میں ریاست بہار میں ریلوے کی تعمیر کے لیے 17000 کروڑ کی منظوری دی گئی ہے، جس میں بیہٹا ارول اورنگ آباد ریلوے لائن کے لیے 4200 کروڑ روپے منظور کیے گئے ہیں۔ اورنگ آباد کے ضلع مجسٹریٹ، پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ حاجی پور کے جنرل مینیجر کو جلد از جلد زمین کے حصول کا عمل شروع کرنا چاہیے، ورنہ ریلوے سنگھرش سمیتی تحریک کو تیز کرے گی اور 24 مارچ 2026 کو ارول ضلع کے جگت سنگھ چوک نیشنل ہائی وے 139 کو غیر معینہ مدت کے لیے بلاک کر دیا جائے گا۔ [illegible] ضلع ارول، اورنگ آباد اور پٹنہ ضلع کے لوگوں کی جانب سے [illegible] میمورنڈم پیش کیا گیا ہے۔ ریلوے موومنٹ کے چیف کوآرڈینیٹر منوج سنگھ یادو نے [illegible] اپنے میمورنڈم میں 13 سال سے مسلسل عوامی تحریک اور عوامی مفاد میں ریلوے لائن کی تعمیر کے جدوجہد [illegible] وزارت ریلوے سے درخواست کی کہ ریلوے لائن کو [illegible] مرحلوں میں تعمیر کیا جائے۔ منصوبے کی منظوری دے دی گئی ہے اور فنڈ فراہم کر دیے گئے ہیں۔ پہلے مرحلے میں، 26 جون، 2024 کو منظوری دی گئی۔ ریلوے انتظامیہ اور اورنگ آباد کی ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ اورنگ آباد سے 13 کلو میٹر ریلوے لائن کو 1000 کروڑ روپے خرچ کر کے تعمیر کریں۔ 444 کروڑ فنڈ ملنے کے بعد بھی حصول اراضی کا عمل [illegible] سست رفتاری سے آگے بڑھ رہا ہے۔ دوسری طرف 30 ستمبر 2025 کو انوگ نارائن روڈ سے بیہٹا تک 117 کلو میٹر ریلوے لائن کی تعمیر کے لیے ارول اور پٹنہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور اورنگ آباد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اراضی کے حصول کا عمل شروع کرنے [illegible] ریلوے لائن کا خواب کیسے پورا ہو گا۔ واضح ہو کہ 1980 سے اب تک ریلوے انتظامیہ کی سست روی کی وجہ سے 20 کروڑ روپے کا منصوبہ 346 کروڑ روپے بن گیا ہے اور اب 4000 کروڑ کا منصوبہ بن گیا ہے۔ اگر جلد از جلد حصول اراضی کا عمل مکمل نہیں کیا گیا تو جنوری 2026 سے ریل موومنٹ دوبارہ احتجاج کو تیز کرے گا اور حکومت کی توجہ مبذول کرائے گا۔ چیف کوآرڈینیٹر منوج سنگھ یادو ریل بھون، نئی دہلی پہنچے۔ 4000 لوگوں کے دستخط [illegible] ریل بھون کو سونپا۔ [illegible] ریلوے لائن [illegible] میٹنگ میں سنتوش کمار، [illegible] جتیش کمار، سدرشن یادو، [illegible] سرویش کمار، [illegible] شامل تھے۔

ڈی ایم کی صدارت میں ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ

ارول، 11 فروری (مجاہد حسین) ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ اینڈ کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ آج کلکٹریٹ میٹنگ روم میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ [illegible] کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کا بنیادی مقصد مختلف محکموں کے تحت چلائی جانے والی اہم اسکیموں کے عمل درآمد [illegible] 100% آپریشن کو یقینی بنانا تھا۔ [illegible] وقت پر مکمل کریں۔ ضلعی سطح کی انکوائری ٹیم کی [illegible] مجسٹریٹ نے جنرل مینیجر، ڈسٹرکٹ انڈسٹری سنٹر کو ہدایت دی کہ وہ وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (PMEGP) اور PMFME اسکیموں کے تحت قرض کی منظوری کے ہدف کو [illegible] ہدایت دی گئی کہ وہ زیر التواء عدم اعتراض سرٹیفکیٹ سے متعلق مقدمات کی 100 فیصد عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ محکمہ حیوانات کے اہلکار سے کہا گیا کہ وہ موبائل وین کے آپریشن کو مضبوط [illegible] ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر جناب [illegible] کمار، ایڈیشنل کلکٹر جناب روی پرساد چوہان، ضلعی سطح کے محکمہ کے افسران اور تمام بلاک سطح کے افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ میں موجود تھے۔

تنظیمی انتخاب کے پیش نظر ارول جے ڈی یو کی میٹنگ

ارول، 11 فروری (محمد برکت اللہ راہی) جنتا دل (یونائیٹڈ) کے تنظیمی انتخابات کے حوالے سے ایک اہم اور حکمت عملی میٹنگ گیسٹ ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ ضلع الیکشن افسر رام کشور رمانے میٹنگ کی صدارت کی اور ڈسٹرکٹ آبزرور ابھیشیک پٹیل نے اس موقع پر شرکت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع الیکشن آفیسر رام کشور رمانے کہا کہ "تنظیمی انتخابات پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ مکمل طور پر جمہوری، شفاف، منصفانہ، اور نظم وضبط کے ماحول میں کرائے جائیں گے۔ کسی بھی قسم کی غفلت یا تعصب برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ بلاک صدور کا انتخاب 20 فروری سے 23 فروری 2026 تک ہوگا، اور ضلع صدور کا انتخاب یکم مارچ 2026 کو ہوگا، ہر بلاک میں انتخابی افسران اور مبصرین کا تقرر کیا جائے گا، اور تمام کارکنوں کے لیے یکساں مواقع کو یقینی بنانے کے لیے نامزدگی سے لے کر نتائج تک کے ہر مرحلے پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔ انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ نظم وضبط، تنظیمی وقار اور پارٹی مفاد کو بالائے طاق رکھتے ہوئے انتخابی عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، تاکہ تنظیم کو ایک مضبوط، فعال اور توانا قیادت مل سکے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلع صدر متھلیش کمار یادو نے کہا کہ تنظیمی انتخابات پارٹی کو نئی توانائی دیتے ہیں۔ تمام کارکنوں کو متحد ہو کر جمہوری طریقے سے قیادت کا انتخاب کرنا چاہیے اور عزت مآب وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ترقیاتی کاموں کو عوام تک پہنچانے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ جے ڈی یو کے سابق ضلع صدر اور ریاستی سکریٹری جتیندر پٹیل، جے ڈی یو ارول بلاک صدر کے ڈی سنگھ، جے ڈی یو کرتھا بلاک صدر رام پراویش سنگھ، بنسی بلاک صدر رام سندر سنگھ، کارپی بلاک صدر رندھیر پٹیل، کلر بلاک صدر پنٹو نشاد، جے ڈی یو کے ضلع دفتر کے انچارج وجے سنگھ سمیت کئی سینئر عہدیدار اور کارکن میٹنگ میں موجود تھے۔

مالی خواندگی ہفتہ کے تحت بیتیا اور چنپٹیا میں کیمپ

بیتیا، 11 فروری (ایم شکیل) مالی خواندگی ہفتہ 2026 (9 سے 13 فروری) کے موقع پر ضلع کے مختلف مقامات پر لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر، مغربی چمپارن کی قیادت میں مالی بیداری کے پروگرام منعقد کیے گئے۔ اسی سلسلے میں، IRSET Bettiah اور Chanpatia Jeevika Office میں "KYC-محفوظ بینکنگ کی طرف آپ کا پہلا قدم" کے موضوع پر ایک مالیاتی خواندگی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے دوران شرکاء کو اپنے کسٹمر کو جانیں (کے وائی سی)، سنٹرل کے وائی سی (سنٹرل کے وائی سی)، اکاؤنٹ کی صفائی اور بینکنگ ڈسپلن جیسے اہم موضوعات پر تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ عہدیداروں نے وضاحت کی کہ باقاعدگی سے KYC اپ ڈیٹس اور مناسب بینک اکاؤنٹ کا انتظام دھوکہ دہی کو روکنے میں مدد کر سکتا ہے۔ مزید برآں، شرکاء کو مختلف سماجی تحفظ اور بچت اسکیموں کے بارے میں مطلع کیا گیا، بشمول پردھان منتری تحفظ بیمہ یوجنا، اٹل پنشن یوجنا، اور سکنیا سمردھی یوجنا۔ مالی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حاضرین کو ان اسکیموں میں شامل ہونے کی ترغیب دی گئی۔ کیمپ میں سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین، دیہاتیوں اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد محفوظ بینکنگ، مالیاتی نظم وضبط اور حکومتی اسکیموں کے بارے میں عوامی بیداری کو بڑھانا تھا۔ لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر جناب ستیش کمار نے کہا کہ مالی خواندگی ہفتہ کے تحت ضلع کے مختلف بلاکس میں اس طرح کے بیداری پروگرام منعقد کئے جا رہے ہیں، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ محفوظ اور مضبوط بینکنگ نظام سے جڑ سکیں۔

پنڈت دین دیال اپادھیائے کی برسی پر سمرپن دیوس پروگرام کا انعقاد

ارول، 11 فروری (محمد برکت اللہ راہی) ضلع صدر دھرمیندر تیواری کی صدارت میں بھارتیہ جنتا پارٹی ضلع دفتر ارول کے اٹل آڈیٹوریم میں جن سنگھ کے بانی پنڈت دین دیال اپادھیائے کی برسی کے موقع پر سمرپن دیوس پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا افتتاح انتیو دیا کے پھول پیش کرنے کے لیے کیا گیا۔ موجودہ قائدین، عہدیداروں اور کارکنوں نے انہیں دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کیا اور ان کے خیالات اور نظریات کو اپنانے کا عہد کیا۔ مہمان خصوصی سریش شرما، گیا ایسٹ ڈسٹرکٹ انچارج نے اپنے خطاب میں کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے نے "انٹیگرل ہیومنزم" کے اصول کے ذریعے ہندوستانی سیاست کو ایک نئی سمت دی۔ ان کی زندگی قومی خدمت، سادگی اور لگن کی علامت رہی ہے۔ انہوں نے بی جے پی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ ان کے راستے پر چلیں اور قطار میں کھڑے آخری شخص کی بہتری کے لیے کام کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کریں۔ اپنے خطاب میں ضلع صدر دھرمیندر تیواری نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ایک ایسی پارٹی ہے جو انٹیگرل ہیومنزم کے بانی پنڈت دین دیال اپادھیائے کی زندگی کے کردار پر مبنی ہے۔ اگر پنڈت جی کی موت مشتبہ حالات میں نہ ہوئی ہوتی تو جن سنگھ کے دور میں ہی ملک کانگریس کی بداعمالیوں سے آزاد ہو چکا ہوتا۔ اپنے خطاب میں ضلعی وزیر راہل وتس نے کہا کہ وزیر اعظم فوڈ سکیورٹی اسکیم جو آج ملک میں چل رہی ہے، انتیو دیا کے علمبردار پنڈت دین دیال اپادھیائے جی کے خوابوں کا نتیجہ ہے۔ آج جب پوری دنیا کورونا جیسی عالمی وبا سے کراہ رہی تھی، تب پنڈت دین دیال اپادھیائے جی کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے ہندوستان اپنے شہریوں کی حفاظت کر رہا تھا اور دنیا کی مدد بھی کر رہا تھا۔ اس موقع پر ضلع جنرل سکریٹری سنجیو کمار، جلیتش سنگھ، سنگیتا کشواہا، ضلع نائب صدر رامشیش داس، گلشن کشواہا، ضلع وزیر راہل وتس، ضلعی وزیر پریہ کماری، ضلع دفتر وزیر دھننجے رویداس، شریک دفتر وزیر سنجے گپتا، منڈل صدر سدھیر شرما، بھرت یادو، بجیندر سنگھ، اکیڈمی سنگھ، اکیڈمی کے جنرل سکریٹری نے شرکت کی۔ اس تقریب میں کمار عرف گڈو چندراونشی، کامرس سیل کو آرڈینیٹر گورو کمار، اقلیتی مورچہ کے ضلع صدر سجاد عالم، یوتھ فرنٹ کے ضلع جنرل سکریٹری آشوتوش پانڈے، وجے گپتا کے علاوہ پارٹی کے سینئر عہدیداران اور بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان موجود تھے۔ مقررین نے پنڈت دین دیال اپادھیائے کو حقیقی خراج عقیدت پیش کیا۔ ان کی تنظیمی صلاحیتوں، نظریاتی استقامت اور قوم کی تعمیر میں شراکت کو یاد کیا۔ سمرپن دیوس کے موقع پر کارکنوں نے سماجی خدمت اور عوامی بہبود کے کاموں کو آگے بڑھانے کا عہد کیا۔ پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔

سڑک حادثے میں انجینئر کی موت

سیوان، 11 فروری (پرویز اختر) منگل کی دیر رات مفصل تھانہ علاقے میں برہانی پٹرول پمپ کے قریب نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر بائک پر سوار ایک جیو انجینئر کی موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ مفصل تھانے کی پولیس نے گشت پر مامور نوجوان کو سڑک کے کنارے زخمی حالت میں دیکھا اور اسے فوری طور پر صدر اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مرنے والے کی شناخت امیت کمار ملک ولد روینद्र ملک کے طور پر کی گئی ہے جو دربھنگہ ضلع کے بہیرا تھانہ علاقے کے بینی پور بیگانی کے رہنے والے ہیں۔ امیت نے سیوان میں جیو ٹیلی کام کے شراکت دار NIPL میں انفراسٹرکچر انجینئر کے طور پر کام کیا۔ اطلاعات کے مطابق امیت معمول کے مطابق کام پر نکلے تھے اور گوپال گنج کے برولی میں کام سے واپس آ رہے تھے کہ یہ حادثہ پیش آیا۔ پولیس نے موبائل فون کے ذریعے ساتھیوں کو الرٹ کیا، جس کے بعد وہ صدر اسپتال پہنچ گئے۔ مفصل پولیس اسٹیشن کے انچارج اوپیندر کمار سنگھ نے بتایا کہ ایک گشتی ٹیم نے نوجوان کو سڑک کے کنارے پڑا پایا اور اسے فوری طور پر اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے اہل خانہ کو مطلع کیا گیا، اور ان کے آنے کے بعد ہی مزید قانونی کارروائی شروع کی گئی۔

دکان سے 10 لاکھ روپئے کے زیورات کی لوٹ

مظفرپور، 11 فروری (پی این ایس) مظفرپور میں پیر کی رات ایک بڑی واردات ہوئی ہے۔ مسلح حملہ آوروں نے صدر تھانہ علاقے کے سوتا علاقے میں واقع گولڈن ہاؤس نامی زیورات کی دکان سے تقریباً 10 لاکھ روپے کے زیورات اور نقدی لوٹ لی۔ چار نقاب پوش مجرم دو موٹر سائیکلوں پر واردات کرنے پہنچے۔ عینی شاہدین کے مطابق حملہ آور اچانک دکان میں داخل ہوئے اور دکاندار اور دیگر کو بندوق کی نوک پر یرغمال بنا لیا۔ گولڈن ہاؤس کے مالک دھرمیندر ساہ نے کہا کہ حملہ آوروں نے اپنے ہتھیاروں سے ان کی طرف اشارہ کیا اور ان سے خاموشی سے سب کچھ حوالے کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے سیف اور شوکیس سے نقدی کے علاوہ سونے اور چاندی کے زیورات بھی لوٹ لئے۔ یہ سارا واقعہ چند منٹوں میں پیش آیا۔ ڈکیتی کے بعد حملہ آور ہتھیار پھینک کر موقع سے فرار ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مظفرپور کے ایس ایس پی کانتیش کمار مشرا بھاری پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا مکمل معائنہ کیا اور شواہد اکٹھے کئے۔ پولیس قریبی دکانوں اور گلیوں سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کچھ مشکوک فوٹیجز برآمد ہوئی ہیں، مجرموں کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ڈکیتی کی رات سے شہر میں سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ مظفرپور نے مکمل جانچ کے لیے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ ضروری حقائق اکٹھے کیے گئے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ فوری اور کامیاب تحقیقات اور فوری کارروائی کو یقینی بنائیں۔

وزیر لیسی سنگھ نے ڈاکٹر پر شراب پی کر ڈیوٹی کرنے کا لگایا الزام

بھاگلپور، 11 فروری (پی این ایس) بہار میں شراب بندی کا قانون نافذ ہے، لیکن شراب سے متعلق معاملات اکثر سامنے آتے ہیں۔ ادھر بھاگلپور سے ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے اپنے وزیر نے محکمہ صحت پر سنگین سوال اٹھائے ہیں۔ وزیر نے درحقیقت اپنی ہی حکومت کی خامیوں کو بے نقاب کیا ہے۔ یہ واقعہ نوگچھیا کے بہاپور کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (سی ایچ سی) میں پیش آیا، جہاں ریاست کے فوڈ سپلائی وزیر لیشی سنگھ آدھی رات کو اچانک پہنچیں۔ لیشی سنگھ نے اسپتال میں ڈیوٹی پر موجود ایک ڈاکٹر پر شراب کے نشے میں کام کرنے کا سنگین الزام لگایا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ نے تحقیقات کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی اور تحقیقات کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق وزیر لیشی سنگھ پٹنہ سے پورنیا جا رہے تھے۔ راستے میں جب اس کی طبیعت ناساز ہوئی تو وہ صحت کی جانچ کے لیے NH-31 پر واقع بہاپور CHC میں رکی۔ ڈیوٹی پر موجود اے این ایم ہیما کماری نے اپنا بلڈ پریشر چیک کیا جو 190/150 تھا۔ کچھ دیر بعد ڈاکٹر سیف اللہ نے چیک اپ کیا اور بلڈ پریشر 150/80 رپورٹ کیا۔ دو ٹیسٹ رپورٹس کے درمیان تضاد کو پاتے ہوئے، وزیر نے ایک اے این ایم کے ذریعے اپنا بلڈ پریشر دوبارہ چیک کیا، جس میں دوبارہ 190/150 کی ریڈنگ ریکارڈ کی گئی۔ اس تضاد کی وجہ سے وزیر کو شک ہوا کہ ڈاکٹر نشے میں ہے اور انہوں نے سینئر حکام کو فون کر کے معاملے کی اطلاع دی۔ شکایت کے بعد، بہاپور تھانے کی پولیس ڈاکٹر کا معائنہ کرنے کے لیے بریتھالائزر لے کر سی ایچ سی پہنچی۔ تاہم وزیر کے جانے کے بعد ڈاکٹر موقع سے فرار ہوگیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر سنتوش کمار شرما بھی 1:45 بجے کے قریب اسپتال پہنچے، لیکن ڈاکٹر موجود نہیں تھے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی۔ اس ٹیم میں نوگچھیا کے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ سدھیر کمار، سب ڈویژنل ہسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر پنکیش کمار اور محکمہ ایکسائز کے اہلکار شامل ہیں۔ ٹیم CHC پہنچی، جائے وقوعہ کا معائنہ کیا، اور ڈیوٹی پر موجود عملے سے پوچھ گچھ کی۔ سی ایچ سی کے انچارج اور میڈیکل آفیسر ڈاکٹر مراری پودار نے بتایا کہ پیر کی رات تقریباً ایک بجے اطلاع ملی کہ ہسپتال میں کوئی ڈاکٹر موجود نہیں ہے، جس کے بعد فوری طور پر دوسرے ڈاکٹر کو تعینات کر دیا گیا۔ ادھر ملزم ڈاکٹر سیف اللہ کا موبائل فون مبینہ طور پر بند ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ تحقیقاتی رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

بی ڈی او اور سی او سے وضاحت طلب

سیوان، 11 فروری (پرویز اختر) ضلع مجسٹریٹ وویک رنجن میتریہ نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور سرکل آفیسر اندر سے کسانوں کے رجسٹریشن کے کام میں عدم دلچسپی اور لاپرواہی کی وجہ سے وضاحت طلب کی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے انہیں خط موصول ہونے کے دو دن کے اندر اپنی وضاحتیں پیش کرنے کی ہدایت کی ہے، یہ بتاتے ہوئے کہ ان کے خلاف تادیبی کارروائی کیوں نہیں کی جانی چاہیے۔ ڈی ایم نے دونوں عہدیداروں سے وضاحت طلب کرتے ہوئے ایک خط جاری کیا جس میں کہا گیا کہ کسان رجسٹری کے تحت کسانوں کی ای-کے وائی سی تصدیق اور باقی کسانوں کے لئے فارمر آئی ڈی بنانے کی ضرورت ہے۔ ضلع میں کسان رجسٹریشن اسکیم کے تحت بلاک سطح پر کئے جا رہے کاموں کا جائزہ لینے کے دوران پتہ چلا کہ اندر بلاک میں کسان رجسٹریشن کی پیشرفت انتہائی غیر تسلی بخش ہے جس کے نتیجے میں اہل کسان اسکیم کے فوائد سے محروم ہیں۔

ایس ڈی او نے ڈی جے پر پابندی کی ہدایت جاری کی

سیوان، 11 فروری (پرویز اختر) صدر سب ڈویژنل افسر آشوتوش گپتا نے 14 اور 15 فروری کو سارن، گوپال گنج اور اتر پردیش سے آنے والے ڈی جے پر پابندی لگانے کا ایک خط جاری کیا ہے۔ انہوں نے مہاشیوراتری پرامن طریقے سے منانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صدر سب ڈویژنل علاقہ میں مہاشیوراتری 15 فروری کو منائی جائے گی۔ مہاشیوراتری پر شیو بارات کے موقع پر نکالے جانے والے جلوس کے بارے میں اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ڈی جے سرن، گوپال گنج اور اتر پردیش سے لائے جا رہے ہیں۔ اسے امن وامان کا مسئلہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس لیے مذکورہ تمام سرحدی اضلاع اور ریاستوں سے آنے والے ڈی جے پر پابندی لگانا ضروری ہے۔ اس موقع پر امن وامان برقرار رکھنے کے لیے، میں نے 14 سے 15 فروری کی درمیانی رات 12 بجے تک سارن، گوپال گنج، اور اتر پردیش کے سرحدی علاقوں سے آنے والے ڈی جے کے سلسلے میں درج ذیل سرگرمیوں پر پابندی لگا دی ہے۔ تمام سرحدی علاقوں سے آنے والے ڈی جے میوزک پر 14 سے 15 فروری کی رات 12 بجے تک پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ مہاشیوراتری پر نکالے جانے والے جلوسوں/بارات میں ڈی جے، آرکسٹرا اور فحش رقص اور گانوں کے استعمال پر مکمل پابندی لگا دی گئی ہے۔

ایس پی نے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

سیوان، 11 فروری (پرویز اختر) پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا کی ہدایات پر، پولیس افسران نے سیکورٹی کا جائزہ لینے کے لیے منگل کی رات دیر گئے ضلع کے مختلف علاقوں میں گشت کیا۔ پولیس کی ٹیمیں سڑکوں، بازاروں اور دیگر حساس علاقوں میں جرائم پر قابو پانے، امن وامان برقرار رکھنے اور عوام میں تحفظ کا احساس پیدا کرنے کے لیے سرگرم تھیں۔ تمام تھانہ علاقوں، بشمول بابونیہ موڑ، بتواڑہ موڑ اور جے پی چوک کی پولیس ٹیمیں رات کے وقت سڑکوں پر نکل آئیں اور گشت کے دوران مشکوک افراد کو روک کر پوچھ گچھ کی۔ پولیس نے رات گئے گھومنے والوں کو ضروری رہنمائی بھی فراہم کی اور سیکورٹی کو برقرار رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔ ایس پی نے بتایا کہ رات کے گشت کے دوران پولیس اپنے متعلقہ تھانوں کے علاقوں میں گشت کر رہی ہے اور جرائم اور مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے اور امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے مشکوک مقامات پر خصوصی چوکسی برقرار رکھے ہوئے ہے۔

دین دیال اپادھیائے کی برسی منائی گئی

سیوان، 11 فروری (پرویز اختر) بھارتیہ جنتا پارٹی نے بدھ کو بی جے پی کے دفتر میں پنڈت دین دیال اپادھیائے کی برسی کی یاد میں "یوم وقف" پروگرام کا انعقاد کیا۔ تقریب میں بی جے پی کے ضلع صدر راہل تیواری نے کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے انٹیگرل ہیومنزم کے علمبردار تھے۔ ان کی کتابوں اور ان کے نظریات سے متاثر ہو کر ہم جیسے ہزاروں کارکن بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہوتے ہیں۔ پنڈت دین دیال اپادھیائے کا وژن یہ تھا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ملک کی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے۔ بی جے پی اسٹیٹ ورکنگ کمیٹی کے رکن اور تقریب کے چیف انچارج ڈاکٹر دھرمیندر سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کے ہر ایک کارکن کو انٹیگرل ہیومنزم کے خالق پنڈت دین دیال اپادھیائے کے نظریات اور نظریات پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ پنڈت دین دیال اپادھیائے نے سماج کے سب سے نچلے درجے کے لوگوں کا خیال رکھا اور آج کی حکومت ان کے اصولوں پر چلتے ہوئے ملک کے غریبوں اور محروموں کا خیال رکھتی ہے۔ اس موقع پر بہار سٹیزن کونسل کے سکریٹری راجیو کمار سنگھ، میڈیا انچارج آدتیہ کمار پاٹھک، مکیش کمار بنٹی، جنرل سکریٹری ہریندر سنگھ کشواہا، ضلعی وزیر اوما شنکر سنگھ، ابھا دیوی، آنند ساہنی، سبھاش سنگھ کشواہا، اور دیگر موجود تھے۔

کسان رجسٹریشن میں لاپروائی برتنے والوں پر ہوگی کارروائی: ڈی ایم

سیوان، 11 فروری (پرویز اختر) ضلع مجسٹریٹ وویک رنجن میتریہ نے کسانوں کی رجسٹریشن 100 فیصد مکمل نہ ہونے پر کارروائی کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمانہ ہدایات کے مطابق کسانوں کی رجسٹریشن اور ای-کے وائی سی کا کام جاری ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لیے ضلع کے 100% کسانوں کو ای-کے وائی سی اور کسان رجسٹریشن مکمل کرنا ہوگا۔ منگل کی شام دیر گئے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ منعقدہ میٹنگ میں، بلاک سطح کے عہدیداروں اور ملازمین کا کام غیر اطمینان بخش پایا گیا، جس کے نتیجے میں ضلع کے 100% کسانوں کو ای-کے وائی سی اور کسان رجسٹریشن میں مسائل کا سامنا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسروں اور سرکل افسروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوری طور پر بلاک سطح کے افسران اور ملازمین کے کام کا مکمل جائزہ لیں۔ اگر کسی اہلکار یا ملازم نے 10 سے کم کسانوں کا اندراج کرایا ہے تو ان کی شناخت کر کے تین دن کے اندر وضاحت طلب کی جائے گی۔ تنخواہوں اور اعزازیہ کی ادائیگی اگلے نوٹس تک معطل رہے گی اور تعمیل کی رپورٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو فراہم کی جائے گی۔ مزید برآں، یہ ہدایت کی گئی ہے کہ اگر کوئی افسر یا ملازم اپنے کام میں توقع کے مطابق تین دنوں میں پیش رفت کرتا ہے تو ان کی طرف سے جمع کرائے گئے شوکاز نوٹس کی روشنی میں تنخواہ اور اعزازیہ کی ادائیگی پر غور کیا جائے گا۔

شمال مشرقی ریلوے

کھلا ای-ٹینڈر نوٹس NER-LJN-2026-30 & NER-LJN-2026-31

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویژنل ریل منیجر/انجینئرنگ/شمال مشرقی ریلوے/لکھنؤ کے ذریعہ مندرجہ ذیل کاموں کیلئے آن لائن "کھلا" ای-ٹینڈر طلب کیا جاتا ہے جس کی تفصیل نیچے مندرجہ ذیل ہے۔ ای ٹینڈر نمبر:۔ NER-LJN-2026-30، کام کا نام:۔ شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن: لکھنؤ جنکشن میں چل رہے از سر نو تعمیری کام کے تحت الیکٹرانک انٹرلاکنگ کا انتظام کرنا۔ تخمینی لاگت (روپیے):۔ 21607503.81، زر پیشگی (روپیے):۔ 258000.00، اختتام کی مدت:۔ 12 ماہ، ای ٹینڈر نمبر:۔ NER-LJN-2026-31، کام کا نام:۔ شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن: لکھنؤ جنکشن یارڈ میں الیکٹرک لوکو ٹرپ شیڈ کی توسیع (سول کام)۔ تخمینی لاگت (روپیے):۔ 23526662.12، زر پیشگی (روپیے):۔ 267600.00، اختتام کی مدت:۔ 12 ماہ، 1 مذکورہ بالا ای ٹینڈر نمبر NER-LJN-2026-30 & NER-LJN-2026-31 کیلئے ای ٹینڈر مورخہ 10.03.2026 کو 15.00 بجے تک اپلوڈ کیا جا سکتا ہے اور اسی دن وقت 15.00 بجے کے بعد ای ٹینڈر کھولا جائیگا۔ 2۔ مذکورہ بالا ای ٹینڈر سے متعلق سبھی نوٹس، کم سے کم اہلیت، ضوابط اور شرائط کی پوری تفصیل شمال مشرقی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ ٹینڈر دہندگان ای ٹینڈر فارم کو اپلوڈ کرنے سے قبل اس ای ٹینڈر نوٹس سے متعلق ویب سائٹ پر دستیاب تصحیح نامہ (اگر کوئی ہو تو) کو بھی نوٹس میں لینا یقینی بنائیں۔

ڈویژنل ریل منیجر/انجینئرنگ
لکھنؤ

CPRO/W-457

ٹرینوں میں بیڑی/سگریٹ نہ پئیں

بند گھر سے 25 لاکھ روپے کی چوری

سیوان: نامعلوم چوروں نے مفصل تھانہ علاقہ کے ایودھیا پوری گلی نمبر 4 میں واقع سینئر ادبی شخصیت منوج ورما کے بند مکان میں گھس کر 25 لاکھ روپے مالیت کے زیورات 60 ہزار روپے نقد اور دیگر سامان چوری کر لیا۔ مالک کو یہ واقعہ منگل کی شام دیر گئے اس وقت معلوم ہوا جب وہ گھر پہنچا۔ اس کے بعد اس نے پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش کی اور مزید کارروائی شروع کر دی۔ مالک نے تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی۔ اس نے بتایا کہ وہ اور ان کا خاندان خاندانی تقریب میں شرکت کے لیے لکھنؤ گیا تھا۔ منگل کی شام جب وہ گھر واپس آیا تو دروازے کا تالا ٹوٹا ہوا تھا اور گھر میں سامان بکھرا پڑا تھا۔ اس نے فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے محض رسمی تفتیش کی اور اسے درخواست دائر کرنے کا کہہ کر چلا گیا۔ اس کے گھر سے 25 لاکھ روپے کے زیورات اور 60 ہزار روپے نقدی چوری کر لی گئی۔ چور گھر سے سلنڈر بھی لے گئے۔

مختلف معاملات میں 17 ملزمین گرفتار

سیوان: ضلع پولیس جرائم پر قابو پانے اور ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا کے حکم پر ضلع میں خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ خصوصی مہم کے دوران گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 17 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں خصوصی مہم کے دوران 24 گھنٹوں کے اندر 17 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ یہ خصوصی مہم جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری، شراب کی کھپت، فروخت، ذخیرہ اندوزی، تیاری اور نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کرنے اور شراب کی غیر قانونی ڈسٹلریوں کو مسمار کرنے کے لیے شروع کی گئی تھی۔ اس مہم میں کل 17 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ اس دوران شراب کے مقدمات میں 10، اقدام قتل کیس میں ایک، چوری کے کیس میں ایک، وارنٹ کیس میں چار اور متفرق مقدمات میں ایک گرفتار کیا گیا۔ 90 لیٹر دیسی شراب اور 726.3 لیٹر غیر ملکی شراب پکڑی گئی۔

پروگرام آفیسر سے جواب طلب

سیوان، 11 فروری (پرویز اختر) کسان رجسٹری کے کام میں متوقع پیش رفت نہ ہونے کی وجہ سے ضلع مجسٹریٹ نے بڑہریا کے منریگا پروگرام آفیسر سے وضاحت طلب کی ہے۔ اپنے خط میں ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ جائزہ کے دوران، یہ پایا گیا کہ بڑہریا کے منریگا پروگرام آفیسر کسان رجسٹری کے کام میں خاطر خواہ دلچسپی نہیں لے رہے ہیں، جس کے نتیجے میں غیر اطمینان بخش پیش رفت ہوئی ہے۔ پہلے بھی متعدد بار واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ فارمر رجسٹری کا کام ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے۔ جائزہ کے دوران یہ بھی پایا گیا کہ وہ پنچایت ایمپلائمنٹ آفیسر کے ساتھ دیگر معاملات پر میٹنگ کر رہے تھے، جس سے کسان رجسٹری کے کام پر برا اثر پڑ رہا تھا، جب کہ اس وقت کو کسان رجسٹری کے کام کے لیے وقف کیا جا سکتا تھا۔ خط موصول ہونے کے تین دن کے اندر درج بالا حقائق کی روشنی میں اپنی وضاحت پیش کریں کہ آپ کی اس سستی اور غفلت کی اطلاع محکمہ کو آپ کے خلاف کارروائی کے لیے کیوں نہیں دی گئی۔

خوفناک سڑک حادثہ میں ایک ہی خاندان کے تین افراد کی موت

موتیہاری، 11 فروری (پی این ایس) بہار سے ایک دل دہلا دینے والی خبر سامنے آئی ہے جہاں تیز رفتاری کی تباہ کاریوں نے تین لوگوں کی جان لے لی۔ موتیہاری میں گھوڑاسن-ڈھاکہ روڈ پر مہادیوا سان چوک کے قریب کل دیر رات ایک خوفناک سڑک حادثہ میں تین لوگوں کی المناک موت ہوگئی۔ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ تینوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ عینی شاہدین کے مطابق تیز رفتار اسکارپیو بے قابو ہو کر سڑک کنارے درخت سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ گاڑی تباہ ہوگئی اور تینوں افراد بری طرح پھنس گئے۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشوں کو نکال کر امدادی کارروائی شروع کر دی۔ بتایا جاتا ہے کہ مرنے والے تینوں راجے پور تھانہ علاقہ کے رہنے والے تھے اور ایک ہی خاندان کے افراد تھے۔ معلومات کے مطابق تینوں پاکڑیال میں ایک شادی میں شرکت کے لیے آئے تھے اور گھر واپس جا رہے تھے کہ یہ حادثہ پیش آیا۔ خوشی کا سفر ماتم میں بدل گیا اور پورے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ اطلاعات کے مطابق اسکارپیو ڈرائیور واقعہ کے بعد موقع سے فرار ہوگیا۔ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ڈرائیور نشے میں تھا جس کے باعث وہ گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا جس سے یہ المناک حادثہ پیش آیا۔ جبکہ پولیس نے ابھی تک باضابطہ طور پر اس کی تصدیق نہیں کی ہے تاہم اس حوالے سے مکمل تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے تینوں لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ گاڑی کے کاغذات کی تصدیق اور متوفی کی شناخت کا عمل بھی تیز کیا جا رہا ہے۔ فرار ڈرائیور کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اس حادثے نے ایک بار پھر ہمیں تیز رفتاری اور لاپرواہی سے ڈرائیونگ کے خطرناک نتائج کی یاد دلا دی ہے۔

فرقہ وارانہ نفرت اور تشدد آئین کو چیلنج

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بی جے پی نے اپنے آفیشیل ہینڈل پر آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کا ایک ویڈیو پوسٹ کیا جسے شدید مخالفت کی وجہ سے بعد میں ہٹا دیا گیا۔ اس میں وہ امریکی فلموں کے کاؤ بائے کی طرح مختلف قسم کی بندوقوں اور پسٹل سے اقلیتی طبقہ کے بزرگ اور ایک نوجوان پر گولیاں داغتے ہوئے دکھائی دیئے۔ پنجاب کے کئی گلوکاروں کو اپنے گانے بندوقوں کے ساتھ فلمانے کی وجہ سے تشدد کو بڑھاوا دینے والی دفعات کے تحت کاروائی کا سامنا کرنا پڑا۔ گن کلچر کو ملک میں سنگین خطرے کی طرح دیکھا جاتا رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے شاہین عبداللہ بنام یونین 2022 معاملہ میں ہیٹ اسپیچ کے خلاف سخت جاری کی تھیں۔ عدالت نے تمام ریاستوں رمرکز کے زیر انتظام صوبوں کو خود نوٹس لے کر شکایت کا انتظار کئے بغیر مجرموں کے خلاف موجودہ آئی پی سی کی دفعہ 295a، 153a، 153b اور 505 کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا تھا۔ مسلمانوں کے خلاف قتل کے کھلے اعلان کا ویڈیو اس وقت سامنے آیا جب وزیر اعظم نریندر مودی 65 فیصد سے زیادہ مسلم آبادی والے اسلامی ملک ملیشیاء کی مہمان نوازی سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ وہاں کے مسلم لیڈران کو گلے سے لگا رہے تھے اور بھارت میں ان کی ڈبل انجن کی سرکار کا آسام کا ڈبہ مسلمان کی پہچان کر پوائنٹ بلینک سے فائر کر رہا تھا۔ مذمت کی آوازوں کو اپنے اندازے سے زیادہ تیز ہوتے اور اپنے ووٹروں تک ویڈیو کی پہنچ کو دیکھ آسام بھاجپا نے اپنے ہینڈل سے اسے ہٹا دیا۔ شاید ہیمنتا بسوا سرما گجرات ماڈل کی وجہ سے مطمئن ہیں کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت اور تشدد کی وجہ سے ان کے خلاف کوئی کاروائی نہیں ہوگی۔ 2002 کے فسادات کے بعد سوال اٹھا تھا کہ ہم نازی جرمنی کے دور میں پہنچ رہے ہیں لیکن تب یہ صرف ایک ریاست تک محدود تھا۔ مگر اب اس کا دائرہ بڑھ کر ملک گیر ہوگیا ہے۔ اکا دکا ریاست کو چھوڑ کر فرقہ وارانہ نفرت گھن کی طرح پورے نظام کے اندر پیر جما چکا ہے۔ مذہب کے نام پر کسی شہری یا شہریوں کو ستائے جانے کی خبریں ہر روز آتی ہیں۔ پوائنٹ بلینک شاٹ اور کوئی رحم نہیں جیسے بیان بھی سنائی دیتے ہیں۔ انڈیا ہیٹ لیب کی رپورٹ کے مطابق 2025 میں نفرت انگیز تقریروں کے 1318 واقعات رونما ہوئے جن میں 98 فیصد مسلمانوں کے خلاف تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی اقتدار والی ریاستوں چھتیس گڑھ، بہار، مدھیہ پردیش، اتر پردیش، اتراکھنڈ وغیرہ کے درمیان مسلمانوں کے خلاف فرقہ وارانہ نفرت وتشدد کے معاملہ میں مقابلہ چل رہا ہو۔ ہر ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اپوزیشن جماعتیں تو اس مسئلہ پر سوال اٹھا رہی ہیں لیکن جن کے پاس کاروائی کرنے کی طاقت ہے وہ خاموش ہیں۔ یہ صورتحال ڈرانے والی ہے کیونکہ آسام والا تجربہ اگر پورے ملک پر کیا گیا تو کیا ہوگا۔ اس معاملہ میں نریندر مودی، امت شاہ سے کوئی امید نہیں ہے کہ وہ ہیمنت بسوا سرما کے خلاف کچھ کریں گے۔ کیونکہ یہ سب ان کی ہی شہ پر ہو رہا ہے۔ وہ خود اقلیتی طبقہ کو مذہبی، نسلی، ثقافتی یا سماجی بنیاد پر کمتر، قابلِ نفرت یا بدسلوکی کے لائق قرار دیتے رہے ہیں۔ ان کے بیانات عوامی جلسوں، سوشل میڈیا، میڈیا نشریات اور سیاسی تقاریر میں سامنے آتے رہے ہیں۔ تشویش کی بات یہ ہے کہ خود سپریم کورٹ کو اپنا فیصلہ یاد نہیں ہے۔ اس طرح کے معاملات پر وہ از خود نوٹس لے کر کاروائی نہیں کرتا۔ آئینِ ہند کی دفعہ 19(1)a آزادیِ اظہار کا حق دیتی ہے، لیکن دفعہ 19(2) اس حق کی حدود بھی مقرر کرتی ہے تاکہ قومی سلامتی، نظم ونسق، اخلاقیات اور عوامی امن کو محفوظ رکھا جا سکے۔ یہی وجہ ہے کہ قانونِ ہند (IPC) کی دفعات 295A، 153A اور 505(2)، نفرت انگیز بیانات کے خلاف کارروائی کی گنجائش فراہم کرتی ہیں۔ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس نے مختلف فیصلوں میں واضح کیا ہے کہ آزادی اظہار کا مطلب یہ نہیں کہ کسی کمیونٹی کے خلاف نفرت یا تشدد کو ہوا دی جائے۔ عدالتوں نے ریاستی اداروں کو ایسے بیانات کے خلاف موثر کاروائی کی ہدایت بھی دی ہے۔ سیاسی مفادات کے لئے بعض سیاسی عناصر ووٹ بینک کو متحرک کے لیے فرقہ وارانہ جذبات کو ہوا دیتے ہیں۔ جھوٹی معلومات، ایڈیٹڈ ویڈیوز اور افواہوں کو جان بوجھ کر پھیلایا جاتا ہے تاکہ عوام کو اشتعال دلا کر ان کے ووٹ حاصل کئے جا سکیں۔ کسی خاص سیاسی جماعت کو فائدہ پہنچانے کے لئے بعض ٹی وی مباحثے، خبریں اور اشتعال انگیز بیانات بغیر تنقید کے نشر کئے جاتے ہیں۔ قوانین موجود ہونے کے باوجود ان پر بروقت غیر جانبدارانہ عملدرآمد نہ ہونے سے ان عناصر کو تقویت ملتی ہے۔ نفرتی بیان بازی کا پہلا اور سب سے بڑا نقصان سماجی ہم آہنگی کو ہوتا ہے۔ جب کسی کمیونٹی کے خلاف مسلسل منفی بیانیہ بنایا جاتا ہے تو باہمی اعتماد ختم ہونے لگتا ہے۔ محلے، بازار، تعلیمی ادارے اور کام کی جگہیں بھی اس تقسیم سے متاثر ہوتی ہیں۔ لوگ ایک دوسرے کو شہری یا انسان کے بجائے کسی شناخت کے خانے میں دیکھنے لگتے ہیں، جس سے سماجی دوریاں بڑھتی ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ اشتعال انگیز بیانات اکثر زمینی سطح پر تشدد کا پیش خیمہ بنتے ہیں۔ نفرتی تقاریر ہجوم کو بھڑکا کر قانون ہاتھ میں لینے پر اکسا سکتی ہیں۔ اس طرح کے واقعات نہ صرف انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب بنتے ہیں بلکہ طویل مدتی دشمنیوں کو بھی جنم دیتے ہیں۔ کسی کمیونٹی کے خلاف مسلسل نفرت آمیز گفتگو اس کمیونٹی کے افراد میں احساسِ عدم تحفظ، خوف اور ذہنی دباؤ پیدا کرتی ہے۔ خصوصاً نوجوان نسل میں محرومی اور بیگانگی کا احساس جنم لیتا ہے۔ دوسری طرف اکثریتی سماج میں برتری اور تعصب کی سوچ پروان چڑھتی ہے، جو اخلاقی اقدار کو مجروح کرتی ہے۔ جمہوریت کی بنیاد مکالمہ، برداشت اور اختلافِ رائے کے احترام پر ہے۔ نفرتی بیان بازی اس ماحول کو زہر آلود کر دیتی ہے جہاں معقول مکالمہ ممکن نہیں رہتا۔ سیاسی اختلاف دشمنی میں بدل جاتا ہے اور دلیل کی جگہ جذباتی نعروں نے لے لی ہوتی ہے فرقہ وارانہ کشیدگی کا اثر سرمایہ کاری پر بھی پڑتا ہے۔ اس کی وجہ سے کاروباری سرگرمیاں سست ہو جاتی ہیں اور سیاحت کو نقصان پہنچتا ہے۔ سماجی بے چینی معاشی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے۔ ڈیجیٹل دور میں نفرتی بیان بازی کا پھیلاؤ انتہائی تیز ہے۔ فرضی ویڈیوز، ایڈیٹ شدہ کلپس اور جھوٹی خبریں لوگوں کو مشتعل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ اگر میڈیا اور پلیٹ فارمز ذمہ دارانہ کردار ادا نہ کریں تو یہ مسئلہ مزید سنگین ہو جاتا ہے۔ اس کا تدارک کرنے کے لئے نفرت انگیز بیانات پر فوری اور یکساں کارروائی ہونی چاہئے۔ اشتعال انگیز مباحثوں سے اجتناب کیا جائے۔ عوام کو سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال کی تربیت دی جائے۔ آئینی اقدار، تنوع اور برداشت کی تعلیم کو فروغ دیا جائے۔ سول سوسائٹی سماج میں امن، محبت، اتحاد اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے لئے الگ الگ پروگرام منعقد کرے۔ اس معاملہ میں عدلیہ کا کردار بہت اہم ہے خاص طور پر سپریم کورٹ کا۔ نفرت انگیزی اور نفرتی بیان بازی سیدھے طور پر آئین کو چیلنج کرتی ہے۔ کیونکہ سپریم کورٹ آئین کا محافظ ہے اس لئے اسے ان معاملات پر از خود نوٹس لے کر کاروائی کرنی چاہئے۔ ہیمنت بسوا سرما کے معاملہ میں سی پی آئی کی درخواست سماعت کے لئے سپریم کورٹ تیار تو ہو گیا ہے لیکن سماعت کب کرے گا یہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ نفرتی بیان بازی محض الفاظ کا کھیل نہیں بلکہ اس کے اثرات گہرے اور دیرپا ہوتے ہیں۔ یہ سماجی رشتوں کو کمزور کرتی، جمہوری ڈھانچے کو نقصان پہنچاتی اور قومی یکجہتی کو پارہ پارہ کرتی ہے۔ بھارت جیسے متنوع ملک میں ضروری ہے کہ آئینی اقدار کو مضبوطی سے تھاما جائے، قانون پر مؤثر عملدرآمد ہو۔ آئین کو بچانے کے لئے عدالت کے ساتھ عوام کو بھی آگے آنا ہوگا تبھی معاشرے کے ہر طبقے میں برداشت اور احترام کا شعور بیدار ہوگا۔ اس کے بغیر ملک کی سلامتی، ترقی اور روشن مستقبل کا خواب محض خواب ہی رہے گا۔

☆☆☆

> نفرت انگیزی اور نفرتی بیان بازی سیدھے طور پر آئین کو چیلنج کرتی ہے۔ کیونکہ سپریم کورٹ آئین کا محافظ ہے اس لئے اسے ان معاملات پر از خود نوٹس لے کر کاروائی کرنی چاہئے۔ ہیمنت بسوا سرما کے معاملہ میں سی پی آئی کی درخواست سماعت کے لئے سپریم کورٹ تیار تو ہو گیا ہے لیکن سماعت کب کرے گا یہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ نفرتی بیان بازی محض الفاظ کا کھیل نہیں بلکہ اس کے اثرات گہرے اور دیرپا ہوتے ہیں۔ یہ سماجی رشتوں کو کمزور کرتی، جمہوری ڈھانچے کو نقصان پہنچاتی اور قومی یکجہتی کو پارہ پارہ کرتی ہے۔ بھارت جیسے متنوع ملک میں ضروری ہے کہ آئینی اقدار کو مضبوطی سے تھاما جائے، قانون پر مؤثر عملدرآمد ہو۔ آئین کو بچانے کے لئے عدالت کے ساتھ عوام کو بھی آگے آنا ہوگا تبھی معاشرے کے ہر طبقے میں برداشت اور احترام کا شعور بیدار ہوگا۔ اس کے بغیر ملک کی سلامتی، ترقی اور روشن مستقبل کا خواب محض خواب ہی رہے گا۔

یو جی سی (UGC) پر اتنا ہنگامہ کیوں؟

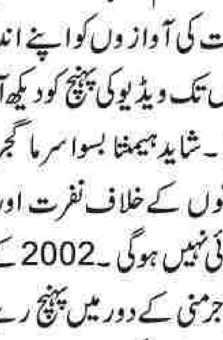

(حافظ) افتخار احمد قادری

آج یہ سوال خود سے پوچھنا ضروری ہے کہ آخر یو جی سی (UGC) کے حالیہ ضوابط پر اتنا واویلا کیوں مچایا جا رہا ہے؟ بھارت میں شاید ہی کوئی ایسا تعلیمی ادارہ ہو جو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، یعنی یو جی سی (UGC) کی ہدایات سے بالاتر ہو۔ یہ وہ آئینی اور قانونی ادارہ ہے جو ملک کے اعلیٰ تعلیمی ڈھانچے کو نہ صرف مالی وسائل فراہم کرتا ہے بلکہ اس کے ذریعے یونیورسٹیوں، کالجوں اور تحقیقی اداروں کے لیے معیار، نظم و ضبط اور انصاف کے اصول بھی متعین کیے جاتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یو جی سی (UGC) کی ہدایات محض کاغذی ضوابط نہیں بلکہ پورے تعلیمی نظام کی سمت طے کرتی ہیں۔ حال ہی میں یو جی سی (UGC) کی جانب سے جو ضوابط سامنے آئے انہیں بظاہر مساوات اور امتیاز کے خاتمے کے نام سے جوڑا جا رہا ہے مگر ان کے پس منظر میں ایک طویل، تکلیف دہ اور خونچکاں جد وجہد پوشیدہ ہے۔ یہ جد وجہد ان طالب علموں کی ہے جنہوں نے علم، محنت اور صلاحیت کے بل پر اعلیٰ تعلیمی اداروں تک رسائی حاصل کی مگر وہاں انہیں ذات پر مبنی تعصب، ادارہ جاتی بے حسی اور مسلسل ذہنی دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ روہت ویمولا اور پائل تڑوی جیسے نام محض دو افراد کی کہانیاں نہیں بلکہ وہ پورے نظام پر ایک فردِ جرم ہیں۔ ان کی خودکشیاں کسی لمحاتی کمزوری کا نتیجہ نہیں تھیں بلکہ اس زہریلے ماحول کی پیداوار تھیں جہاں طالب علم کو اس کی قابلیت سے نہیں بلکہ اس کے خاندانی نام اور ذات سے پرکھا جاتا ہے۔ ان طالب علموں کے اہلِ خانہ نے خاموشی اختیار نہیں کی۔ انہوں نے صرف اپنے بچوں کے لیے انصاف نہیں مانگا بلکہ اس پورے ڈھانچے کو کٹہرے میں کھڑا کیا جو صدیوں پرانے طبقاتی فرق کو جدید اداروں کے خوبصورت نعروں کے پیچھے چھپاتا آیا ہے۔ بالآخر یہ آوازیں عدالتِ عظمیٰ تک پہنچیں۔ سپریم کورٹ نے اس تلخ حقیقت کو تسلیم کیا کہ تعلیمی ادارے بھی سماج سے الگ کوئی جزیرہ نہیں ہیں بلکہ وہی ذات پات، وہی امتیاز اور وہی طاقت کے رشتے یہاں بھی پوری شدت کے ساتھ موجود ہیں۔ اسی تناظر میں عدالت نے یو جی سی (UGC) کو ہدایت دی کہ وہ ذات پر مبنی امتیاز کے خلاف واضح ضوابط بنائے، ذہنی صحت کی خدمات کو سماجی حقیقتوں کے مطابق حساس بنایا جائے اور اداروں کو جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ غور کیجیے کہ جیسے ہی یہ ضوابط منظرِ عام پر آئے پورے ملک میں ایک شور برپا ہوگیا۔ طلبہ احتجاج کر رہے ہیں، کچھ اساتذہ اور افسران انہیں غیر منصفانہ قرار دے رہے ہیں اور حیرت انگیز طور پر وہ حلقے بھی سراپا احتجاج ہیں جو برسوں سے یہ دعویٰ کرتے آئے تھے کہ ملک میں ذات پات کا کوئی مسئلہ ہے ہی نہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کل تک بڑے فخر سے نعرے لگاتے تھے کہ سب ہندو ایک ہو جاؤ اور معاشرتی تقسیم کو محض سیاسی سازش قرار دیتے تھے۔ آج انہی لوگوں کو یو جی سی (UGC) کے ضوابط میں تفریق اور ناانصافی نظر آ رہی ہے۔ یہ تضاد دراصل اسی نظام کا اصل چہرہ بے نقاب کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک ذات کو نام نہیں دیا جاتا، امتیاز کو قانونی زبان میں تسلیم نہیں کیا جاتا تب تک اکثریت کو سب کچھ نارمل اور فطری لگتا ہے۔ مگر جیسے ہی کمزور اور حاشیے پر موجود طبقات کے تحفظ کی بات ہوتی ہے ویسے ہی شور مچ جاتا ہے۔ اس شور کے پیچھے وہی پرانی سوچ کارفرما ہے جو ریزرویشن، سماجی انصاف اور نمائندگی کے خلاف ہمیشہ سرگرم رہی ہے۔ یہاں دورِ حاضر کی سیاست کو نظر انداز کرنا بھی خود فریبی ہوگی۔ بی جے پی (BJP) اور اس کے نظریاتی حلیف برسوں سے ایک طرف سب کا ساتھ، سب کا وکاس جیسے نعرے لگاتے آئے ہیں اور دوسری طرف ایسے سماجی اقدامات پر خاموشی یا مبہم رویہ اختیار کرتے رہے ہیں جو واقعی کمزور طبقات کو تحفظ دے سکیں۔ سوال یہ ہے کہ جب تعلیمی اداروں میں دلت، آدیواسی اور دیگر پسماندہ طبقات کے خلاف نفرت، ہراسانی اور امتیاز کے واقعات مسلسل سامنے آتے رہے تو حکومت اتنے برسوں تک کیوں خاموش رہی؟ کیوں کوئی مضبوط قانون یا مؤثر ضابطہ پہلے نہیں لایا گیا؟ کیوں ہزاروں طالب علموں کو ایک ایسے ماحول میں جینے پر مجبور کیا گیا جہاں ان کی ذات ان کے لیے بوجھ بن جاتی تھی؟ اب جب عدلیہ کی مداخلت کے بعد یو جی سی (UGC) نے کچھ قدم اٹھائے ہیں تو مخالفت کا طوفان اس بات کا ثبوت ہے کہ مسئلہ ضوابط کا نہیں بلکہ طاقت اور مراعات کے چیلنج ہونے کا ہے۔ کچھ لوگ چاہتے ہیں کہ صدیوں سے قائم استحصال کا سلسلہ بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہے۔ انہیں یہ خوف ستا رہا ہے کہ اگر اداروں میں جوابدہی آ گئی اور امتیاز کو قانونی طور پر تسلیم کر لیا گیا تو وہ محفوظ حصار ٹوٹ جائے گا جس میں اعلیٰ تعلیمی ادارے آج بھی قید ہیں۔ اس سب کے باوجود یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ یو جی سی (UGC) کے ضوابط حرفِ آخر نہیں ہیں۔ ان میں خامیاں ہو سکتی ہیں، انہیں بہتر بنانے کے لیے وسیع مشاورت اور عملی تجربے کی روشنی میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ جنرل کیٹیگری کے طلبہ کی مشکلات کو بھی سنجیدگی سے سنا جانا چاہیے۔ مگر یہ دونوں چیزیں برابر نہیں ٹھہرائی جا سکتیں۔ چند دہائیوں کی مسابقتی پریشانیوں کو صدیوں پر محیط ذات پر مبنی تشدد اور تحقیر کے برابر رکھنا خود ناانصافی ہے۔ اصل سوال یہ نہیں کہ یو جی سی (UGC) نے ضوابط کیوں بنائے بلکہ سوال یہ ہے کہ انہیں اتنی دیر سے کیوں بنانا پڑا۔ یہ ضوابط ایک کم از کم اخلاقی ذمہ داری کی یاد دہانی ہیں کہ کوئی بھی طالب علم صرف اپنی ذات کی بنیاد پر دباؤ، ہراسانی یا زندگی کے خاتمے پر مجبور نہ ہو۔ اگر اس سچ نے کچھ لوگوں کو بے چین کر دیا ہے تو شاید مسئلہ ضوابط میں نہیں بلکہ اس سماج میں ہے جو آج بھی برابری کے آئینے میں اپنا چہرہ دیکھنے سے گھبراتا ہے۔ کیوں کہ اصل مسئلہ یو جی سی (UGC) کے ضوابط نہیں بلکہ وہ طرزِ حکمرانی ہے جس نے تعلیمی اداروں کو برسوں تک اپنی من مانی، اپنی طبقاتی ترجیحات اور اپنی خاموش ناانصافیوں کے حوالے کر رکھا ہے۔ آخر کب تک حکومتیں یہ تماشہ دیکھتی رہیں گی؟ کب تک تعلیمی اداروں کو اس بات کی کھلی چھوٹ حاصل رہے گی کہ وہ آئین کے نام پر تو فخر کریں مگر عمل میں آئین کی روح کو روندتے رہیں؟ کب تک یہ کہا جاتا رہے گا کہ یہ سب انفرادی واقعات ہیں نظامی خرابی نہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ بھارت کے اعلیٰ تعلیمی ادارے آج بھی بڑی حد تک خود کو جواب دہ نہیں سمجھتے۔ یہاں کمیٹیاں بنتی ہیں، رپورٹیں دب جاتی ہیں، تحقیقات فائلوں میں دفن ہو جاتی ہیں اور متاثرہ طالب علم یا تو نظام سے ہار مان لیتا ہے یا پھر خاموشی سے اس نظام کا ایک اور عدد بن جاتا ہے۔ حکومتیں بدلتی رہیں، نعرے بدلتے رہے مگر ادارہ جاتی ذہنیت کم و بیش وہی رہی: طاقتور محفوظ، کمزور مشکوک اور سوال اٹھانے والا باغی۔ یہ سچ ہے کہ جب تک عدالتِ عظمیٰ نے مداخلت نہ کی، تب تک حکومت اور یو جی سی (UGC) دونوں ہی ایک طرح کی بے حسی کا شکار رہے۔ اگر واقعی نیت صاف ہوتی اور "سب کا ساتھ سب کا وکاس" محض انتخابی جملہ نہ ہوتا تو روہت ویمولا اور پائل تڑوی جیسے واقعات کے بعد ہی ٹھوس، واضح اور مؤثر ضوابط سامنے آ جانے چاہیے تھے مگر ایسا نہیں ہوا۔ اس تاخیر کی قیمت ان طالب علموں نے چکائی جن کے خواب کلاس روموں میں دم توڑ گئے، جن کی فائلیں تو آگے بڑھتی رہیں مگر زندگیاں پیچھے رہ گئیں۔ آج جب یو جی سی (UGC) کے ضوابط کے ذریعے پہلی بار اداروں کی خود مختاری پر ایک اخلاقی اور قانونی سوالیہ نشان لگایا گیا ہے تو شور مچنا دراصل اسی خود مختاری کے غلط استعمال کا اعتراف ہے۔ یہ شور اس بات کی علامت ہے کہ کچھ طاقتیں نہیں چاہتیں کہ تعلیمی اداروں کے بند دروازوں کے پیچھے ہونے والی ناانصافیاں منظرِ عام پر آئیں۔ انہیں ڈر ہے کہ اگر جواب دہی کا دروازہ کھل گیا تو بہت سے معتبر سمجھے جانے والے چہرے بے نقاب ہو جائیں گے۔ یہاں حکومت کے لیے بھی اب دوٹوک فیصلہ کرنے کا وقت ہے کہ یا تو وہ واقعی آئین کے ساتھ کھڑی ہو، یا پھر یہ واضح کر دے کہ اس کے نزدیک تعلیمی اداروں کی ساکھ طالب علموں کی جان سے زیادہ اہم ہے۔ اب مزید یہ عذر نہیں چل سکتا کہ سماج بدلنے میں وقت لگتا ہے۔ سماج کو بدلنے کا سب سے مؤثر ہتھیار تعلیم ہے اور اگر تعلیم گاہیں ہی امتیاز کی تجربہ گاہ بن جائیں تو پھر تبدیلی کا خواب محض ایک فریب رہ جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ انصاف کو ٹالنا بھی ناانصافی ہی کی ایک شکل ہے۔ یو جی سی (UGC) کے ضوابط اگر آج واپس لے لیے گئے، کمزور کر دیے گئے یا محض رسمی بنا دیے گئے تو یہ صرف ایک پالیسی کی شکست نہیں ہوگی بلکہ اس آئین کی شکست ہوگی جس پر یہ ملک فخر کرتا ہے۔ اب سوال یہ نہیں کہ حکومت کب ضوابط لاتی ہے سوال یہ ہے کہ کیا حکومت میں اتنی اخلاقی جرأت ہے کہ وہ تعلیمی اداروں کو آئین کے دائرے میں رہنے پر مجبور کرے؟ آخر میں یہی کہوں گا کہ کب تک طاقتور ادارے خود کو قانون سے بالاتر سمجھتے رہیں گے؟ کب تک طالب علم کی ذات اس کی سب سے بڑی کمزوری بنی رہے گی؟ اور کب تک حکومت خاموش تماشائی بن کر یہ کہتی رہے گی کہ سب ٹھیک ہے جب کہ حقیقت ہر روز کسی نہ کسی کی خاموش چیخ کی صورت میں سامنے آتی رہے گی؟ اگر اب بھی یہ سوال نہیں پوچھا گیا تو شاید کل پھر کسی اور طالب علم کا نام ایک اور ضابطے کی فائل میں درج ہو جائے گا اور ہم سب حسبِ معمول دیر سے جاگیں گے۔

☆☆☆

(مضمون نگار معروف صحافی وتجزیہ نگار ہیں)

بنگلہ دیش کا اگلا وزیر اعظم کون ہوگا؟

نعیم نظام

> انتخابات کی منسوخی کے مطالبے پر ہونے والے مظاہروں کو سکیورٹی فورسز نے منتشر کیا، جبکہ بعض حکام پر الزام ہے کہ وہ اپنی مدت کے آخری ہفتوں میں بڑے بین الاقوامی تجارتی اور کاروباری معاہدوں کو عجلت میں حتمی شکل دے رہے ہیں۔ ادھر عوامی لیگ نے انتخابی سیاست اور سڑکوں پر احتجاج دونوں سے خود کو پیچھے ہٹا لیا ہے۔ جماعت کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ کمزور قیادت کے تحت اقتدار سے محروم ہونے کے بعد انہیں خود کو منظم کرنے کے لیے وقت درکار ہے۔ تاہم عبوری حکومت سے بڑھتی ہوئی ناراضگی نے بعض ووٹروں کو عوامی لیگ کے دور حکومت پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کیا ہے اور کئی لوگ کہتے ہیں کہ اگر اسے انتخاب میں حصہ لینے دیا جاتا تو وہ اس کی حمایت کرتے۔ عوامی لیگ کے حامیوں کے مطابق یہی وجہ ہے کہ اسے مقابلے سے باہر رکھا گیا۔

بنگلہ دیش 12 فروری کو ایک انتہائی اہم مرحلے میں داخل ہو رہا ہے، جب قومی پارلیمانی انتخابات کے ساتھ ساتھ ایک ملک گیر ریفرنڈم بھی منعقد ہوگا۔ یہ ایک غیر معمولی امتزاج ہے جس نے سیاسی کشیدگی کو بڑھا دیا ہے اور ملک کی آئندہ قیادت کے بارے میں غیر یقینی کیفیت کو گہرا کر دیا ہے۔ بیک وقت ہونے والے ان دونوں انتخابات نے ان کی پیچیدگی، شفافیت اور ساکھ کے حوالے سے خدشات کو جنم دیا ہے۔ عبوری حکومت کی جانب سے ریفرنڈم میں "ہاں" کے حق میں کھلی مہم چلانے پر ناقدین کو انتظامی جانبداری اور نتائج کے اعلان میں تاخیر کا اندیشہ ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ووٹوں کی گنتی میں کئی دن لگ سکتے ہیں، جسے اپوزیشن جماعتیں ممکنہ ہیرا پھیری کا راستہ قرار دے رہی ہیں۔ ملک کی قدیم ترین اور طویل عرصے تک غالب رہنے والی سیاسی جماعت، شیخ حسینہ کی عوامی لیگ، اس انتخابی عمل سے باہر ہے۔ انتخابی عمل سے اخراج نے سیاسی منظرنامے کو یکسر بدل دیا ہے اور دو سابق اتحادی جماعتیں۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) اور جماعتِ اسلامی۔ اب براہِ راست اقتدار کی حریف بن گئی ہیں۔ جو مقابلہ کبھی عوامی لیگ کے خلاف مشترکہ طور پر لڑا جاتا تھا، اب وہی کشمکش آپس میں طاقت کی جنگ میں تبدیل ہو چکی ہے۔ برسوں تک بنگلہ دیش کے انتخابات ایک مانوس انداز میں ہوتے رہے ہیں۔ عوامی لیگ اور بی این پی کے درمیان مقابلہ، جبکہ چھوٹی جماعتیں ثانوی کردار ادا کرتی تھیں۔ اس بار نتیجہ واضح نہیں۔ عوامی لیگ کی عدم موجودگی نے اس بحث کو شدید کر دیا ہے کہ اگلا وزیرِ اعظم کون ہوگا۔ بی این پی کے اندر بہت سے لوگ اپنے عملی قائد، طارق رحمان، سابق وزیر اعظم خالدہ ضیا کے صاحبزادے کو مضبوط امیدوار سمجھتے ہیں۔ دوسرے حلقوں کا خیال ہے کہ جماعتِ اسلامی کے امیر، ڈاکٹر شفیق الرحمان، غیر متوقع طور پر بازی لے جا سکتے ہیں۔ نچلی سطح پر دونوں جماعتوں کے کارکنوں کے درمیان مسابقت میں تیزی آ گئی ہے اور کئی علاقوں میں جھڑپوں کی اطلاعات ہیں۔ یہ انتخاب مجموعی سیاسی اقتدار کی تبدیلی پر بھی سوالات کے سائے میں ہو رہا ہے۔ شیخ حسینہ کی حکومت کے عوامی بغاوت کے نتیجے میں خاتمے کے بعد توقع کی جا رہی تھی کہ نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت استحکام بحال کرے گی، احتساب کو یقینی بنائے گی اور طویل عرصے سے وعدہ کی گئی اصلاحات نافذ کرے گی۔ تقریباً ڈیڑھ سال بعد ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ توقعات پوری نہیں ہو سکیں۔ اس کے برعکس، ناقدین "انتقامی سیاست"، ہجوم کے تشدد، قتل و غارت کے الزامات، جائیدادوں پر قبضوں اور اقلیتی برادریوں میں بڑھتے ہوئے عدم تحفظ کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ ملک کے بانی رہنما شیخ مجیب الرحمن کی تاریخی رہائش گاہ پر حملہ اور توڑ پھوڑ بھی کی گئی، جسے بہت سے لوگ بنگلہ دیش کی سیاسی ثقافت کے لیے ایک تشویشناک علامت سمجھتے ہیں۔ ان تنقیدوں کے باوجود عبوری حکومت نے انتخابی عمل کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انتخابات کی منسوخی کے مطالبے پر ہونے والے مظاہروں کو سکیورٹی فورسز نے منتشر کیا، جبکہ بعض حکام پر الزام ہے کہ وہ اپنی مدت کے آخری ہفتوں میں بڑے بین الاقوامی تجارتی اور کاروباری معاہدوں کو عجلت میں حتمی شکل دے رہے ہیں۔ ادھر عوامی لیگ نے انتخابی سیاست اور سڑکوں پر احتجاج دونوں سے خود کو پیچھے ہٹا لیا ہے۔ جماعت کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ کمزور قیادت کے تحت اقتدار سے محروم ہونے کے بعد انہیں خود کو منظم کرنے کے لیے وقت درکار ہے۔ تاہم عبوری حکومت سے بڑھتی ہوئی ناراضگی نے بعض ووٹروں کو عوامی لیگ کے دورِ حکومت پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کیا ہے اور کئی لوگ کہتے ہیں کہ اگر اسے انتخاب میں حصہ لینے دیا جاتا تو وہ اس کی حمایت کرتے۔ عوامی لیگ کے حامیوں کے مطابق یہی وجہ ہے کہ اسے مقابلے سے باہر رکھا گیا۔ ماضی کے متنازع انتخابات کی یادیں بھی تازہ ہیں۔ بی این پی اور جماعتِ اسلامی نے 2014 اور 2024 کے انتخابات کا بائیکاٹ کیا تھا اور عوامی لیگ پر الزام لگایا تھا کہ اس نے انتظامی کنٹرول، پہلے سے بھرے گئے بیلٹ بکس اور سکیورٹی اداروں کی سیاست کاری کے ذریعے بھاری اکثریت حاصل کی۔ اگرچہ عوامی لیگ ان انتخابات کے ذریعے اقتدار میں رہی، لیکن بالآخر اس کی گرفت کمزور پڑ گئی۔ اب جب تقریباً 41 فیصد ووٹرز جو روایتی طور پر عوامی لیگ کے حامی سمجھے جاتے ہیں۔ انہیں بی این پی اور جماعت دونوں انہیں اپنی جانب راغب کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ عوامی لیگ نے بائیکاٹ کی اپیل کی ہے، تاہم جاتیہ پارٹی کے بعض رہنما اور آزاد امیدوار، جیسے عبداللطیف صدیقی، بھی میدان میں اتر آئے ہیں اور اس ووٹ بینک کے حصے سمیٹنے کی امید رکھتے ہیں۔ بی این پی اس انتخاب کو فیصلہ کن امتحان سمجھ رہی ہے۔ پارٹی قیادت نے ابتدا میں فتح کو یقینی تصور کیا تھا، مگر اب وہ جماعتِ اسلامی کی بڑھتی ہوئی تنظیمی طاقت کو تسلیم کر رہی ہے۔ جماعت، اپنی طرف سے، بی این پی پر ماضی میں اقتدار کے ناجائز استعمال کے الزامات عائد کرتی ہے اور کہتی ہے کہ مایوس ووٹرز اسے ایک متبادل کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ ان تمام مقابلے کے پس منظر میں عدم اعتماد گہرا ہے۔ بی این پی کو انتظامی مداخلت کا خوف ہے اور اس کا کہنا ہے کہ نتائج کے اعلان میں تاخیر سے نتائج بدلے جا سکتے ہیں۔ جماعت کے حامیوں کا ماننا ہے کہ پارٹی اس سے پہلے کبھی اتنی مضبوط پوزیشن میں کسی انتخاب میں داخل نہیں ہوئی۔ بی این پی کے لیے شکست پارٹی کو بحران میں دھکیل سکتی ہے۔ جماعت کے لیے، حتیٰ کہ ایک مضبوط کارکردگی بھی تاریخی پیش رفت ہوگی۔ اگر بی این پی کامیاب ہوتی ہے تو طارق رحمان جو اپنی والدہ کی قید کے بعد سے پارٹی کی عملی قیادت کر رہے ہیں، کے وزیرِ اعظم بننے کی توقع ہے۔ اگر نتائج منقسم ہوئے تو تجزیہ کار غیر متوقع حکومتی بندوبستوں پر قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ جماعتوں کی کامیابی یا ناکامی سے ہٹ کر، اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس انتخاب کو جائز تسلیم کیا جائے گا۔ بنگلہ دیش میں اس سے پہلے بھی ریفرنڈم ہو چکے ہیں، مگر کبھی پارلیمانی انتخابات کے ساتھ ایک ہی دن نہیں۔ تقریباً 13 کروڑ ووٹروں، جن میں بیرونِ ملک مقیم شہری بھی شامل ہیں، کے لیے ووٹنگ کا انتظام الیکشن کمیشن کی صلاحیت کا سخت امتحان ہوگا۔ 12 فروری کے قریب آتے ہی، ووٹنگ کے انتظامی پہلو اتنے ہی اہم ثابت ہو سکتے ہیں جتنا کہ نتیجہ خود۔ یہ انتخاب نہ صرف یہ طے کرے گا کہ ملک پر کون حکومت کرے گا، بلکہ یہ بھی کہ آیا بنگلہ دیش کے جمہوری عمل پر اعتماد بحال ہو سکے گا۔ اور کیا 1971 کی جنگِ آزادی کے نظریات آج بھی اس کی سیاسی زندگی میں معنی رکھتے ہیں یا نہیں۔

☆☆☆

(مصنف بنگلہ دیش پرتی دن، کے سابق مدیر اور یہ ان کے ذاتی خیالات ہیں)

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
جمعرات ۱۲ر فروری ۲۰۲۶ء

ایوان میں سوال بھی حکومت کی مرضی سے پوچھنا ہوگا؟

لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں عوامی نمائندوں کی جانب سے اب وہی سوال پوچھے جائیں گے، جو حکومت چاہے گی۔ ارکان پارلیمنٹ کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اپنی مرضی سے کوئی سوال پوچھیں۔ جی ہاں! آپ صحیح پڑھ رہے ہیں اور یہ امرت کال کی سوغات ہے۔ ہندوستان جمہوری ملک ہے اور ایوان پارلیمنٹ/اسمبلی اس جمہوریت کے مندر کہلاتے ہیں، جہاں اپوزیشن عوام کے حق میں ان کے مسائل کے لئے ملک و قوم کی فلاح و ترقی کے لئے حکومت سے سوال کرتی ہے، اس کی غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اسے سدھارتی ہے، حکومت کی من مانیوں پر لگام لگاتی ہے اور یہ سب اس کا دستوری حق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دستور ہند میں برسر اقتدار جماعت کے ساتھ اپوزیشن کی اہمیت کو بھی مسلمہ حیثیت و مقام دیا گیا ہے۔ لیکن اب بی جے پی اقتدار میں یعنی مودی جی کے امرت کال میں (اپوزیشن کے) اس دستوری حق کو بھی چھیننے کی کوشش شروع کر دی گئی۔ اب اپوزیشن کو یہ حق نہیں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق حکومت سے سوال کر سکے۔ اس سلسلے میں 30 جنوری کو وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) سے لوک سبھا کے لئے ایک ہدایت نامہ جاری ہوا، جس میں بتایا گیا ہے کہ ارکان پارلیمنٹ کے لیے پی ایم کیئرز فنڈ، پرائم منسٹر نیشنل ریلیف فنڈ (پی ایم این آر ایف) اور نیشنل ڈیفنس فنڈ (این ڈی ایف) سے متعلق کوئی بھی سوال نہیں پوچھ سکتے اور اس سلسلے میں مکتوب میں یہ دلیل دی گئی ہے کہ مذکورہ فنڈس سرکاری رقومات سے نہیں چلتے، بلکہ یہ عوام کے چندے سے چلائے جاتے ہیں، لہٰذا اس تعلق سے حکومت سے جواب طلب نہیں کیا جا سکتا۔ کتنی عجیب بات ہے کہ بدعنوانیوں اور کرپشن کے خاتمہ کے اور ہر معاملے میں شفافیت اور ایمانداری کا دعویٰ کرتے ہوئے اقتدار حاصل کرنے والے مودی جی اب عوام کی رقومات کا حساب دینے سے بھاگنے لگے ہیں۔ مذکورہ فنڈس کے تعلق سے سوال نہ کرنے کی ہدایت کا مطلب صاف طور پر یہی ہوتا ہے کہ حکومت اور اس کے ارکان مذکورہ رقومات میں تغلب، تصرف بیجا (بدعنوانی و کرپشن مناسب الفاظ ہوں گے) کے مرتکب ہوئے ہیں اور اب جوابدہی سے بھاگنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے ایسی ہدایات جاری کی گئی ہیں، جس کا کوئی سر پیر نہیں ہے۔ غور کرنے والی بات ہے کہ مذکورہ رقومات عوامی چندہ ہیں، حکومت کا پیسہ نہیں، لیکن استعمال کرنے والی تو حکومت ہی ہے۔ ان تمام ٹرسٹوں کے چیئرمین تو وزیر اعظم ہی ہیں اور کابینی وزراء اس کمیٹی کے ارکان ہیں۔ ایسی صورت میں تو جوابدہی بنتی ہے کہ انہوں نے عوام سے وصول کردہ چندہ کو استعمال کن حقیقی امور میں کیا یا پھر ہڑپ کر لیا۔ صرف ایک عشرہ میں بی جے پی پارٹی فنڈ میں ہزاروں گنا کا اضافہ ہو، اور ملک بھر میں بی جے پی کے فائیو اسٹار دفاتر کی تعمیر عمل میں آئی۔ ایسے میں یہ شبہ ہونا لازمی ہے کہ پارٹی عوام سے وصول کردہ رقومات کو اپنے پارٹی فنڈ کے طور پر استعمال کر رہی ہو۔ اگر ایسا نہیں ہے اور وہ پوری ایمانداری سے ان رقومات کو فلاحی اقدام میں استعمال کر رہی ہے تب جوابدہی سے فرار کیوں؟ ویسے بھی ایوان میں سوالات کرنے کا اختیار پی ایم او کو کس نے دیا؟ بی جے پی پر کل تک یہ الزام عائد ہوتا تھا کہ وہ دستوری اداروں اور اس کے ذمہ داران پر اپنا دباؤ بنائے رکھتی ہے اور ان اداروں کو اپنے فائدہ کے لئے غلط و بیجا استعمال کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کئی ٹھوس شواہد بھی پیش کئے جاتے رہے حالانکہ بی جے پی کے قائدین ہمیشہ ہی اس کی تردید کرتے ہوئے اسے اپوزیشن کا غلط پروپگنڈہ قرار دیتے رہے، لیکن کئی ایک بدعنوانیوں کے الزامات میں مقدمات کا سامنا کرنے والے قائدین کی بی جے پی میں شمولیت کے ساتھ تمام مقدمات سے برأت یا معاملوں کو ٹھنڈے بستے میں چلا جانا یہ بتانے کے لئے کافی تھا کہ اپوزیشن کے الزامات بے بنیاد بالکل بھی نہیں تھے۔ بعد میں صورت حال اور بھی ابتر ہوگئی کیونکہ بی جے پی نے عدلیہ پر بھی اپنی اجارہ داری کے لئے کوشش شروع کر دی اور حال ہی میں اتر پردیش کے سنبھل معاملے میں حکومت کے خلاف فیصلہ سنانے والے جج کے ساتھ جو معاملات پیش آئے اس کو اسی سلسلے کی کڑی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو شاید غلط نہیں ہوگا کہ بھاجپا ملک کو ایک لحاظ سے اپنی جاگیر بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ حالانکہ دستور میں مقننہ، عدلیہ اور عاملہ تینوں کو ایک دوسرے کے اثر سے الگ رکھتے ہوئے انہیں پوری طرح آزادانہ طور پر اپنے اختیارات کے استعمال کی سہولت فراہم کی گئی ہے، لیکن امرت کال میں جا بجا دستور کے وقار کو پوری طرح مجروح کرتے ہوئے اس کے اقدار کو پوری طرح پامال کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ پہلے تحقیقاتی ایجنسیوں سی بی آئی، آئی بی، آئی ٹی، ای ڈی وغیرہ کو پوری طرح اپنی گرفت میں لے لیا پھر الیکشن کمیشن آف انڈیا جیسے باوقار ادارہ پر بھی اپنا تسلط قائم کر لیا۔ اب تو صورت حال یہ بھی مخدوش ہوگئی کہ پی ایم او کی جانب سے لوک سبھا کو ہدایت جاری کی جا رہی ہیں کہ وہاں پر کیا سوال پوچھے جا سکتے ہیں اور کون سے سوال نہیں پوچھے جا سکتے۔ یہ سراسر جمہوریت اور اس کے اصولوں کا قتل ہے اور بی جے پی اقتدار کے نشے میں ملک کی اصل کو ہی برباد کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور یہ کسی صورت بھی قابل قبول قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ملک کے آئین اور جمہوری اقدار کی پامالی کے خلاف اب عوام کو آواز اٹھانی ہی ہوگی، بصورت دیگر...!

☆☆☆

یاد رفتگاں-4

ڈاکٹر مولا بخش

ریحان غنی

ڈاکٹر مولا بخش سے میری پہلی ملاقات نیپال کی سرحد سے متصل مشرقی چمپارن کے والمیکی نگر میں "دوہا" کے موضوع پر ایک دو روزہ سیمینار میں ہوئی تھی جہاں 12 11 مارچ 2008 کو ادبی تنظیم "ہم نشیں" نے اس کا اہتمام کیا تھا۔۔ اس تنظیم کے سر پرست مشہور معروف افسانہ نگار اور شاعر جناب شفیع مشہدی اور صدر مشہور ناظم مشاعرہ اور شاعر ڈاکٹر شکیل معین ہیں۔ میں اس کا جنرل سکریٹری ہوں۔ اس تاریخی سیمینار میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے اسکالروں اور دانشوروں نے شرکت کی تھی۔ ان میں ڈاکٹر مولا بخش بھی تھے۔ وہ بہت ہی عمدہ شاعری کرتے تھے۔ انہوں نے اپنا تخلص "اسیر" رکھا تھا۔ انہوں نے والمیکی نگر میں مشاعرہ بھی پڑھا تھا۔ ان کا ترنم بہت اچھا تھا۔ ادبی اور شعری حلقوں میں وہ کافی مشہور تھے۔ ان کی پیدائش 13 جنوری 1963 کو کپوارہ، مظہریہ، مغربی چمپارن میں ہوئی اور انتقال یکم اپریل 2021 کو علی گڑھ میں ہوا۔ انتقال کے وقت ان کی عمر تقریباً 58 سال تھی اور شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی سے وابستہ تھے۔ انہوں نے اپنی تدریسی زندگی کا آغاز دہلی یونی ورسیٹی کے خیال سنگھ کالج کے سے

کیا اس کے بعد ان کا تقرر شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونی ورسیٹی میں ہو گیا۔ وہ طلبہ و طالبات میں کافی مشہور رہتے تھے۔ انہوں نے ایک بڑے نقاد اور شاعر کی حیثیت سے بہت جلد اردو شعر و ادب میں اپنا منفرد مقام بنا لیا تھا۔ ان کی 4 کتابیں زندگی میں ہی منظر عام پر آچکی تھیں۔ ان میں (1) "خواجہ محمد میر اثر" (مونو گراف) اردو اکادمی دہلی سے 2007 میں، (2) "خواجہ حسن نظامی" (مونو گراف) ساہتیہ اکادمی سے 2912 میں، (3) "خواجہ حسن نظامی کی نثر: ثقافتی۔ لائحہ" عمل 2012 میں عرشی پبلی کیشنز نئی دہلی سے اور (4) "جدید ادبی تھیوری اور گوپی چند نارنگ" 2009 میں شائع ہوئیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہ اسلوبیات پر بھی کام کر رہے تھے۔ ان کا ارادہ اس موضوع پر کئی جلدوں میں کتاب ترتیب دینے کا تھا لیکن زندگی نے وفا نہیں کیا اور ان کا یہ خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکا۔ مولا بخش مشاعروں میں ترنم سے اپنا کلام سناتے تھے۔ وہ بہار میں اردو ادب میں ایم اے کرنے کے بعد دہلی چلے گئے اور 1990 میں دہلی یونی ورسیٹی سے ایم فل اور۔ پی ایچ ڈی کیا۔ انہوں نے ای ٹی وی اردو کے مقبول پروگرام "آؤ اردو سیکھیں" کے تحت بھی کافی عرصے تک اردو کی تدریس سے جڑے رہے۔ ان کے تنقیدی مضامین اور کلام ملک کے معیاری رسائل و جرائد میں اکثر شائع ہوتے رہتے تھے۔ وہ 2014 میں شعبہ اردو مسلم یونی ورسیٹی علی گڑھ کے شعبہ اردو سے وابستہ ہوئے اور علی گڑھ میں ہی ان کا انتقال ہو گیا۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے آمین۔

جوہر نوری کا افسانوی مجموعہ 'ادھورا خواب' ایک مطالعہ

محمد شمیم اختر ضمیری

ریاستِ بہار کے معروف ضلع بھوجپور سے تعلق رکھنے والے مشہور شاعر، ادیب اور افسانہ نگار جوہر نوری کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ ان کا نام اردو ادب کے ان معتبر اور فعال ناموں میں شامل ہے جنہوں نے اپنی فکری گہرائی، اسلوب کی انفرادیت اور زبان کی شیرینی سے قارئین کے دلوں میں ایک خاص مقام بنایا ہے۔ جوہر نوری کی شخصیت ہمہ جہت ہے؛ وہ شاعر بھی ہیں، نثر نگار بھی، افسانہ نگار بھی اور ایک حساس انسان بھی۔ جوہر نوری کی شاعری ہو یا نثری تحریریں، ہر جگہ ایک تازگی، ایک روانی اور ایک سچائی نظر آتی ہے۔ ان کی زبان نہ صرف سادہ اور عام فہم ہے بلکہ اس میں وہ لطافت بھی شامل ہے جو اردو ادب کا خاصہ رہی ہے۔ وہ مشکل الفاظ اور تصنع سے گریز کرتے ہیں اور براہِ راست دل سے نکلنے والی بات دل تک پہنچاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا کلام خواص کے ساتھ ساتھ عوام میں بھی مقبول ہے۔

جوہر نوری کی ادبی خدمات صرف تصنیف و تالیف تک محدود نہیں بلکہ وہ اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے مسلسل کوشاں رہے ہیں۔ مشاعروں، ادبی نشستوں اور مختلف ادبی سرگرمیوں میں ان کی فعال شرکت نے انہیں ایک زندہ اور متحرک ادبی شخصیت کے طور پر متعارف کرایا ہے۔ وہ نئی نسل کے قلم کاروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور ادب کے تئیں ایک سنجیدہ رویے کے قائل ہیں۔

ان کی تحریروں میں اخلاقی اقدار، انسانی ہمدردی اور سماجی شعور نمایاں طور پر جھلکتا ہے۔ وہ ادب کو محض لفظوں کا کھیل نہیں سمجھتے بلکہ اسے سماج کی اصلاح اور انسان کی تربیت کا ذریعہ مانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں دیرپا اثر چھوڑتی ہیں اور قاری کے ذہن میں دیر تک گونجتی رہتی ہیں۔

جوہر نوری کی شخصیت میں انکساری اور سادگی بھی نمایاں ہے۔ شہرت اور مقبولیت کے باوجود ان کے لہجے میں عاجزی اور رویے میں خلوص نظر آتا ہے۔ یہی وصف ایک بڑے ادیب اور شاعر کی پہچان ہوتا ہے۔ وہ اپنے قارئین سے جڑے رہتے ہیں اور ان کے جذبات کی قدر کرتے ہیں۔

مختصر یہ کہ جوہر نوری اردو ادب کا ایک قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان کی شاعری اور افسانہ نگاری نہ صرف موجودہ دور کی عکاس ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی رہنمائی کا سامان رکھتی ہے۔ ان کا فن سچائی، درد، محبت اور

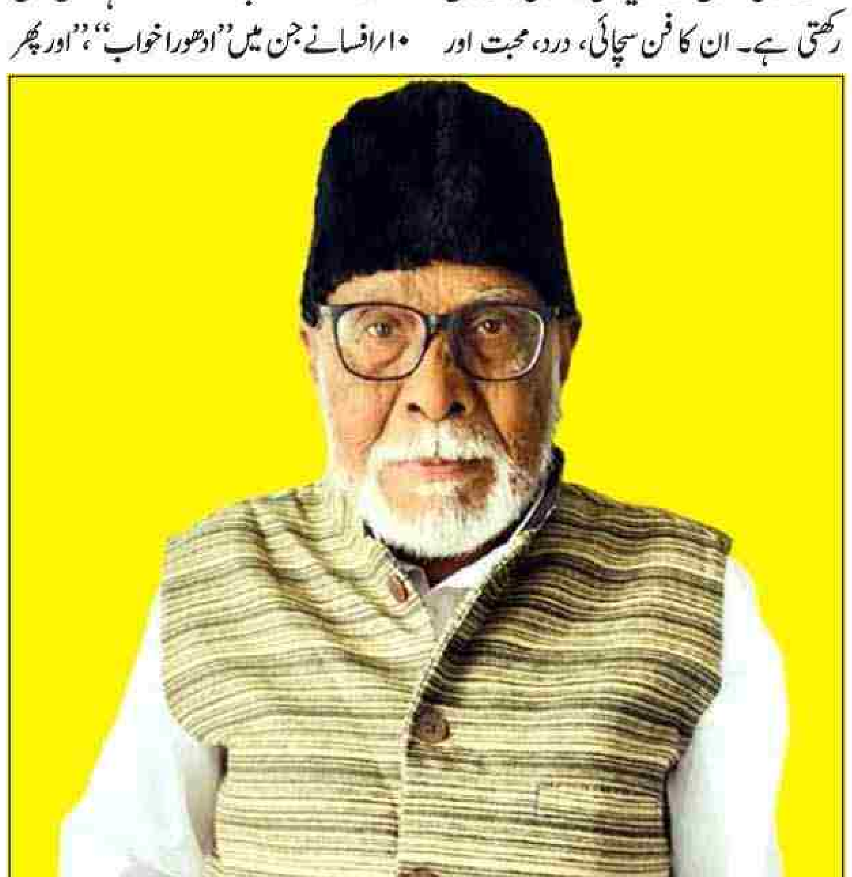

انسانیت کے جذبے سے لبریز ہے۔ دعا ہے کہ وہ یونہی ادب کی خدمت کرتے رہیں اور ان کے قلم سے نکلنے والے لفظ اردو زبان کے دامن کو مزید مالا مال کرتے رہیں۔

افسانہ نگاری کے میدان میں بھی جوہر نوری نے اپنی الگ شناخت قائم کی ہے۔ ان کے افسانے زندگی کے تلخ حقائق کا آئینہ ہیں۔ وہ معمولی واقعات کو غیر معمولی معنویت عطا کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ ان کے افسانوں کے کردار ہمارے آس پاس بکھرے ہوئے وہ عام لوگ ہیں جن کی کہانیاں اکثر نظر انداز کر دی جاتی ہیں۔ وہ ان گمنام کرداروں کو زبان دیتے ہیں، ان کے دکھ درد کو صفحۂ قرطاس پر منتقل کرتے ہیں اور قاری کو سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔

ان کے افسانوں میں پلاٹ کی مضبوطی، مکالموں کی فطری روانی اور انجام کی معنویت نمایاں ہوتی ہے۔ وہ قاری کو کسی خیالی دنیا میں نہیں لے جاتے بلکہ حقیقت کی زمین پر کھڑا کرتے ہیں، جہاں سوالات ہیں، کشمکش ہے اور تلخ سچائیاں ہیں۔ ان کے افسانے محض تفریح نہیں بلکہ فکر انگیزی کا ذریعہ بنتے ہیں۔

میرے سامنے جوہر نوری کے افسانوی مجموعہ ''ادھورا خواب'' کا مسودہ ہے، جس میں ۱۰/افسانے جن میں ''ادھورا خواب''، ''اور پھر بہار آئی''، ''فریب''، ''زیبی''، ''فرشتہ''، ''اللہ رے سناٹا......!''، ''شیطان''، ''اور گیت سسکتا رہا....''، ''راکھ''، ''آخری خط'' شامل ہیں۔

افسانہ ''ادھورا خواب'' محض ایک روایتی محبت کی داستان نہیں، بلکہ یہ انسانی جذبات کی شکست، سماجی جبر، عورت کے حق انتخاب کی بے بسی اور یادوں کے نہ ختم ہونے والے عذاب کی گہری اور تہہ دار کہانی ہے۔ جوہر نوری نے اس افسانے میں زندگی کی ان تلخ حقیقتوں کو نہایت فنی مہارت، نفسیاتی بصیرت اور جذباتی گہرائی کے ساتھ پیش کیا ہے جن سے قاری نہ صرف متاثر ہوتا ہے بلکہ خود کو اس کہانی کا حصہ محسوس کرنے لگتا ہے۔

یہ افسانہ اس سچ کو بے نقاب کرتا ہے کہ محبت ہمیشہ کامیابی یا وصل کا نام نہیں ہوتی، بلکہ اکثر یہ ادھورے پن، محرومی اور خاموش آنسوؤں میں ڈھل جاتی ہے۔ افسانے کی مرکزی کردار ایک ایسی عورت ہے جو اپنے جذبات رکھتی ہے، خواب دیکھتی ہے، مگر سماج کے سخت اور بے رحم اصول اس کے خوابوں کو پنپنے نہیں دیتے۔ یہاں عورت کا المیہ صرف محبت کا بچھڑ جانا نہیں بلکہ اس کا اصل دکھ یہ ہے کہ اسے اپنے ہی فیصلوں کا اختیار حاصل نہیں۔ اس کا انتخاب سماج کی دیواروں سے ٹکرا کر ٹوٹ جاتا ہے۔

جوہر نوری نے سماجی جبر کو کسی خطیبانہ انداز میں نہیں بلکہ علامتی اور نفسیاتی سطح پر پیش کیا ہے۔ قاری کو محسوس ہوتا ہے کہ سماج ایک غیر مرئی طاقت کی طرح کرداروں کے گرد حصار باندھے ہوئے ہے، جس سے نکلنے کی کوشش مزید اذیت کا سبب بن جاتی ہے۔

افسانے کا ایک اہم پہلو یادوں کا عذاب ہے۔ ادھورا خواب ماضی کی ایک ایسی پرچھائیں بن کر کردار کا پیچھا کرتا رہتا ہے جو نہ حال میں جینے دیتی ہے اور نہ مستقبل کی امید باقی رہنے دیتی ہے۔ یادیں یہاں سکون نہیں بلکہ مسلسل کرب کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ مصنف نے یادوں کو ایک نفسیاتی اذیت کے طور پر پیش کیا ہے جو خاموشی میں زیادہ شور مچاتی ہیں۔

زبان و بیان کے اعتبار سے یہ افسانہ نہایت پختہ اور شستہ ہے۔ جوہر نوری نے سادہ مگر بامعنی زبان استعمال کی ہے جس میں غیر ضروری تصنع نہیں پایا جاتا۔ جملے مختصر ہونے کے باوجود گہرا اثر چھوڑتے ہیں اور جذبات کو براہِ راست دل تک پہنچاتے ہیں۔ تشبیہات اور استعارات نہایت مناسب اور فطری ہیں جو افسانے کے حسن میں اضافہ کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر ''ادھورا خواب'' ایک فکر انگیز اور دل کو چھو لینے والا افسانہ ہے جو قاری کو صرف ایک کہانی نہیں سناتا بلکہ اسے سماج، عورت اور انسانی جذبات کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ یہ افسانہ ادب اردو میں ایک سنجیدہ اور معنی خیز اضافہ ہے جو دیر تک ذہن میں زندہ رہتا ہے۔

•••

سیاحتی مراکز کی بدحالی

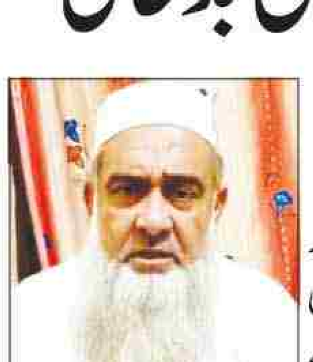

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

انسان جب روزمرہ کے کاموں سے تھک جاتا ہے اور ایک جگہ رہتے رہتے یکسانیت سے بور ہو جاتا ہے تو تبدیلی آب و ہوا اور ذہن و دماغ میں تازگی پیدا کرنے کے لیے سیاحتی مراکز کا رخ کرتا ہے، کہاں گھومنے جانا ہے وہ انسانوں کی اپنی فطرت اور میلان طبع پر منحصر ہوتا ہے، ایک صاحب سال میں کئی کئی بار عمرہ کو جاتے تھے، میں نے دریافت کیا تو کہنے لگے، ہم لوگ مذہبی آدمی ہیں، لندن، پیرس کے بجائے عمرہ اور نفلی حج کو چلے جاتے ہیں۔ بہار اور پورے ملک میں بہت سارے سیاحتی مراکز ہیں، بہت ساری قدیم عمارتیں اور آثار قدیمہ ہیں؛ جن کو دیکھنے کے لیے لوگ سفر کرتے رہتے ہیں، سخت گرمی ہو تو ہماچل پردیش کے شملہ، سولن، گلو، منالی، کشمیر کی وادیوں، مرغزاروں، برفیلے علاقے اس کی پہلی پسند ہوتے ہیں، شمالی ہند میں جب سخت سردی ہوتی ہے تو لوگ جنوبی ہند کا رخ کرتے ہیں اور یخ بستہ برفانی ہواؤں سے خود کو بچا لے جاتے ہیں، ایسے تمام مراکز کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے، صفائی ستھرائی کے ساتھ وہاں کی آب و ہوا کو صاف و شفاف ہونا چاہیے، فضائی آلودگی اور پولوشن سے پاک ہونا چاہیے تبھی گھر سے نکلنے اور تبدیلی آب و ہوا کے نام پر سیاحت کا فائدہ ہوگا، ورنہ انسان ایک گندگی سے نکل کر دوسری گندگی میں پھنس جائے گا تو روپے بھی خرچ ہوئے اور ہاتھ کچھ نہیں آیا۔

ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے سیاحتی مراکز صاف ستھرے نہیں ہوتے، گندگی سے وہ پٹے ہوتے ہیں، کچھ تو سرکار کی طرف سے صفائی پر دھیان نہیں دیا جاتا اور کچھ سیاحوں کی بے توجہی بھی اسے غلیظ بنا دیتی ہے، جہاں تہاں تھوک دینا، پان کی پیک دیواروں پر پھینک دینا، موقع دیکھ کر آثار قدیمہ کے اندر ہی بول و براز کر دینا، ہماری تہذیب کا حصہ بن کر رہ گیا ہے، یقیناً اس معاملہ میں جنوب و شمالی ہند میں بڑا فرق ہے، جنوب والے شمال والوں کی بنسبت زیادہ اس معاملہ میں حساس ہیں، سرکاری بے توجہی کا حال یہ ہے کہ عمارتوں کے اندر چمگادڑوں نے اڈہ جما رکھا ہے، ان کے فضلات سے جو گندگی پھیلی ہوئی ہے، وہ انسانی ذہن و دماغ کو پراگندہ کرتی ہے، ان عمارتوں کے اندر جھانکنے تک کی ہمت نہیں ہوتی مکڑی کے جالے اور کتے، بلی کے فضلات اس پر مستزاد، ایسے میں سیاحت کا مقصد ہی فوت ہو کر رہ جاتا ہے، قدیم عمارتوں میں مغلیہ اور دوسرے عہد میں جو ہیرے جواہرات، زمرد اور موتی لگائے گئے، اس کو اکھاڑ کر دیوار کو بدنما کر دینا بھی ایک عام سی بات ہے، جن پارکوں اور سمندر کے کنارے شام کو گھومنے کی غرض سے انسان نکلتا ہے، وہ عیاشی اور فحاشی کے اڈے بن گیے ہیں، عاشقی سے جنسی تسکین تک کے مراحل یہاں طے ہوتے ہیں، ایسے ایسے مناظر سامنے آتے ہیں کہ شریف آدمی وہاں جا ہی نہیں سکتا، پھر انسان جائے تو جائے کہاں۔

بہار حکومت نے اس سمت میں قدم اٹھایا ہے اور راجگیر کو سیاحتی مرکز کا ماڈل بنانے پر کام کر رہی ہے، لیکن کمہرار وغیرہ کی طرف توجہ نہیں ہے، سیاحتی مراکز بھی انسانی ضرورت ہیں اور ملک میں جس طرح کھیلوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ سیاحتی مراکز کو بھی خوش نما، دیدہ زیب اور شفاف بنانا چاہیے، سیاحتی مرکز کی سڑکیں کشادہ ہونی چاہیے؛ تاکہ گاڑیوں کی آمد و رفت سے جام نہ لگے، منالی اور شملہ میں سیاحوں کو جام کا سامنا کرنا پڑا اور وہ کچھ گھنٹوں کے لیے نہیں، کئی دنوں کے لیے اس طرح جام میں پھنسے کہ ان کا وہاں سے نکلنا تو مشکل تھا ہی، خورد و نوش کے بھی لالے پڑ گیے تھے، سرکار سیاحتی مراکز پر جانے اور اسے اندر سے دیکھنے کے لیے ٹکٹ لگا کر روپے کما رہی ہے، لیکن اس کا استعمال سیاحتی مرکز کو جس قدر خوبصورت بنانے میں ہونا چاہیے وہ نہیں ہو رہا ہے، قصور اپنا بھی کم نہیں ہے، ہم نے سیاحت سیکھی ہے، لیکن سیاحت کی تہذیب سے کوسوں دور ہیں، آپا دھاپی، شور شرابہ اور صوتی آلودگی ہمارے ذریعہ پیدا ہوتی ہے، اس کی وجہ سے ہم اس کا پورا فائدہ نہیں اٹھا پا رہے ہیں، ہمیں خود کو بھی بدلنا ہوگا اور حکومت کے رویہ میں بھی تبدیلی لانی ہوگی۔

ہَوا بھی چلتی رہتی ہے دِیا بھی جلتا رہتا ہے

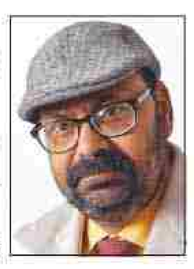

ڈاکٹر شکیل احمد خان

رابطہ:8308219804

آپ نے کبھی اونٹ تو دیکھا ہی ہوگا۔ ظاہری طور پر بڑا آڑھا تیڑھا ہوتا ہے۔ اُس پر پھبتی بھی کسی جاتی ہے کہ 'اونٹ رے اونٹ، تری کونسی کل سیدھی'۔ لیکن وہ اِن باتوں پر بالکل کان نہیں دھرتا۔ اُسے اپنی خم دار گردن اور بے ہنگم کوہانوں کا بالکل غم نہیں ہوتا۔ اُسے اپنے حالات، کیفیت اور ماحول کے لحاظ سے ان چیزوں کی اہمیت کا بھرپور احساس ہوتا ہے۔ بے شک اُس کی کوئی 'کل' سیدھی نہیں پر 'عقل' بالکل سیدھی ہوتی ہے۔ اسی لئے اونٹ پوری تیاری سے سفر پر نکلتا ہے۔ سفر کی طوالت، گرمی کی حدت، متوقع طوفانوں کی شدت کا ادراک کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ''لمبا ہے سفر اس میں کہیں رات تو ہوگی''۔ لہٰذا سفر میں آنے والی ہر رات، ہر طوفان، ہر دشواری، ہر کٹھنائی اور ہر غیر متوقع صورتحال سے نپٹنے کی ذہنی و جسمانی تیاری کے ساتھ چلتا ہے۔ یہ تیاری اُسے سفر کی دشواریوں سے بچائے رکھتی ہے اور وہ کسی کا محتاج ہوئے بغیر اپنا سفر جاری رکھتا ہے۔ صحرا میں خوراک کی وافر مقدار موجود نہ ہونے سے اکثر فاقوں کی نوبت آجاتی ہے۔ لیکن اچھے دِنوں میں وہ بہت ساری کیلوریز چربی کی شکل میں اپنے کوہانوں میں جمع کر لیتا ہے۔ مصیبت میں وہ اِس جمع شدہ اضافی چربی کا استعمال کر کے چار سے پانچ مہینوں تک بغیر غذا کے زندہ رہ سکتا ہے۔ اِس طرح اُس کے کوہان میں جمع چربی دراصل ایمرجنسی میں استعمال کے لئے رکھی ریزرو اسٹاک ہوتی ہے۔ یہ چربی پانی بھی پیدا کرتی ہے جس سے وہ صحرا میں ۴۰ دن تک بغیر پانی پئے زندہ رہ سکتا ہے۔ اِس طرح اونٹ کے کوہان Babylon (بابل) کی اُن دیواروں کی مانند ہوتے ہیں جن کی مثال جارج کلیسن نے اپنی کتاب The Richest Man in Babylon میں دی ہے۔ 1926 میں شائع اِس کتاب میں کلیسن نے غربت کے خاتمے کے اُصولوں کو حکایتوں کی شکل میں بیان کیا ہے۔ چار ہزار سال پہلے بابل دنیا کا سب سے امیر شہر تھا اور وہاں کا سب سے امیر شخص تھا آرکاڈ۔ انتہائی غربت میں زندگی کا سفر شروع کرنے والا آرکاڈ ہمیشہ یہ سوچتا رہتا تھا کہ غربت سے چھٹکارا کیسے پایا جائے اور امیر کیسے بنا جائے۔ اُس کے کام سے متاثر ہو کر ایک دولتمند اُسے اِس بات کا ایک اصول بتاتا ہے۔ یہ اصول لگتا تو ہے بہت سادہ اور معمولی، لیکن ہوتا ہے شاہ کلید۔ یہ اُس پر دولتمند زندگی کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ بعد ازاں بادشاہ کی درخواست پر وہ یہ راز اور دیگر سات اصول دوسرے شہریوں کو بتاتا ہے۔ سب سے پہلا اور اہم اصول یہ ہے کہ ہر دفعہ جب تم اپنے پرس میں دس سکے رکھو تو صرف نو باہر نکالو۔ ہر دفعہ ایک سکہ بچانے سے خرچ پر کوئی خاص دباؤ نہیں پڑے گا لیکن سکے جمع ہونے لگیں گے۔ صبر اور مستقل مزاجی سے ہر بار تھوڑے تھوڑے بچائے ہوئے ان سکوں کے دانشمندانہ استعمال اور سرمایہ کاری سے رفتہ رفتہ امارت کے دروازے کھلتے جائیں گے۔ مزید براں یہ سکے بابل کی دیواروں کی طرح کٹھن وقت میں آپ کی حفاظت بھی کریں گے۔ بابل کو لوٹنے کے لئے دشمن کی فوج محاصرہ کر لیتی ہے۔ شہر کی فصیل پر موجود ذمہ دار شخص سے لوگ پوچھتے ہیں کہ کیا اب سب برباد ہو جائے گا؟ ذمہ دار کہتا ہے کہ ان حالات کے امکان کو ذہن میں رکھ کر ہی یہ مضبوط دیوار بنائی گئی ہے۔ جو شہر اس طرح اپنی حفاظت کا پیشگی انتظام نہیں کرتے وہ مٹ جاتے ہیں، لیکن بابل قطعی متاثر نہیں ہوگا۔ اور واقعی طویل محاصرے کے باوجود بابل کے شہری نارمل زندگی گزارتے ہیں۔ اُن کی دانشمندانہ پیشگی تیاریوں کے باعث دشمن مایوس ہو کر لوٹ جاتے ہیں۔ اِس حکایت کی بنیاد پر جارج کلیسن کہتا ہے کہ موجودہ دور میں انسانوں کو حفاظت کے لئے اِس طرح کی دیواروں کی ضرورت نہیں ہے۔ دیوار کی ضرورت تو ہے لیکن نئے طرز کی۔ آج آپ کو جس حفاظتی دیوار کی ضرورت ہے وہ ہے آپ کے بچائے ہوئے سکے، آپ کا ریزرو فنڈ، آپ کا بیک اپ! یہ سکے، یہ ریزرو فنڈ اونٹ کے کوہانوں میں جمع ایکسٹرا کیلوریز کی طرح زندگی کے صحرا میں آپ کو باوقار طریقے سے زندہ رکھیں گے۔ یہی وہ نکتہ ہے جس نے راقم کو اونٹ اور بابل کے تذکرے پر مائل کیا ہے۔ یہی وہ نکتہ ہے جسے فی زمانہ ملت کے افراد، کیا امیر کیا غریب، سب بھلائے بیٹھے ہیں۔ موجودہ سیاسی و سماجی صورتِ حال میں ملت اگرچہ کہ کچھ کر نہیں پا رہی ہے لیکن کم از کم اِن تین چیزوں پر فوکس کر سکتی ہے اور کرنا چاہئے: جسمانی صحت، ذہنی صحت اور معاشی صحت۔ جسمانی و ذہنی صحت پر تو یہاں وہاں تذکرے مل جاتے ہیں لیکن معاشی صحت، اُس کی ضرورت اور اس کے اصول ہمارے معاشرے میں بہت کم ڈسکورس کا حصہ بنتے ہیں۔ ہمارے یہاں معاشی معاملات پر بات چیت سے مراد ہے 'مہنگائی کا رونا' رونا۔ حالاں کہ معاشی صحت اور ترقی بھی ایک سائنس ہے، ایک مہارت ہے جہاں آمدنی کے ذریعوں اور اخراجات کے مدوں پر غور کر کے منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ بجٹ بنایا جاتا ہے اور ناگہانی صورتِ حال کے لئے ایمرجنسی ریزرو فنڈ تیار کیا جاتا ہے۔ معاشی منصوبہ بندی اور استحکام ہو تو دیگر مسائل سے نپٹنا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ اِن تمام باتوں کا ذکر کرنے کے لئے ایک علیحدہ مضمون درکار ہے۔ یہاں ہم صرف ریزرو فنڈ پر بات کرتے ہیں۔ استثنائی مثالوں کو چھوڑ دیا جائے تو ہمارے بیشتر گھروں میں یہ چیز ندارد ہوتی ہے پھر چاہے وہ مالی طور پر کسی بھی طبقے سے تعلق رکھتے ہوں۔ اونٹ تو جانور ہے پھر بھی اِس بات کی سمجھ رکھتا ہے لیکن خود کو اشرف المخلوقات سمجھنے والے ملت کے زیادہ تر افراد کو اِس بات کی خبر ہی نہیں کہ منصوبہ بندی کس چڑیا کا نام ہے۔ غربت کے خاتمے اور معاشی استحکام کے لئے منصوبہ بند پروگرام پر قدم بہ قدم آگے بڑھنے کے ساتھ ساتھ ایمرجنسی یعنی ریزرو فنڈ تیار رکھنا ہوتا ہے۔ کیونکہ سفر اونٹ کو درپیش ہو یا انسان کو، صحرا کا ہو یا زندگی کا، اُتار چڑھاؤ، نشیب و فراز اور خطرات سے مفر نہیں۔ کوئی بھی راستہ ہمیشہ صاف اور مسطح نہیں ہوتا۔ اِسی لئے گاڑیوں میں شاک اپس (Shock Absorbers) لگے ہوتے ہیں تا کہ سڑک کے گڑھوں سے آپ کو دھچکہ نہ لگے، آپ کی گردن نہ ٹوٹے اور آپ نارمل طریقے سے سفر جاری رکھیں۔ زندگی کی سڑک پر بھی قحط، سیلاب، کورونا وباء، ایکسیڈنٹ، بیماری، فساد، کرفیو اور ملازمت سے بے دخلی یا کاروبار میں نقصان وغیرہ کے گڑھے اچانک سامنے آسکتے ہیں۔ اگر آپ کی معاشی زندگی کی گاڑی میں بھی ریزرو فنڈ اور بچت کے شاک اپس نہ لگے ہوں تو پہلے ہی دھچکے میں آپ کی کمر حقیقتاً اور محاورتاً ٹوٹ جائے گی اور آپ کی فیملی بے سہارا و محتاج۔ یہ تو امکانی خطرات ہوتے ہیں۔ حیرت تو تب ہوتی ہے جب لوگ اُن اخراجات کے لئے بھی کوئی بچت اور پلاننگ نہیں کرتے جو بالکل واضح اور یقینی ہوتے ہیں، جیسے بچوں کی تعلیم و شادی۔ بات بڑی تلخ ہے لیکن مڈل اور لوئر کلاسیس میں ۸۰ فیصد شادیاں رشتہ داروں کی مدد سے ہوتی ہیں۔ اِس سے بھی کام نہ چلے تو مذہبی جماعتیں و فلاحی تنظیمیں راشن کٹس لئے تیار کھڑی ہیں۔ یہ بھی کافی نہ ہو تو نماز کے بعد مسجد میں اعلان تو کر ہی سکتے ہیں۔ یہ سمجھنا کوئی راکٹ سائنس نہیں ہے کہ اگر گھر میں بیٹی پیدا ہوئی ہے تو پندرا بیس سال بعد وہ بڑی ہو جائے گی اور اُس کی شادی کرنا پڑے گا۔ ملت سے مدد لینے والوں سے ملت کو یہ پوچھنے کا حق تو ہونا ہی چاہئے کہ اب تک تم کہاں سوتے رہے؟ بیس سال میں اس کے لئے کیا تیاری کی؟ اِس کا سب سے طاقتور جواب جو سامنے آتا ہے وہ یہ ہوتا ہے کہ ہماری آمدنی میں ہماری ضروریات ہی پوری نہیں ہوتیں تو بچت کیا خاک کریں؟ شہر بابل میں آرکاڈ سے پہلا اصول سن کر تمام غریب لوگ بھی یہی سوال کرتے ہیں۔ آرکاڈ نہایت منطقی انداز میں اِس کا جواب دیتا ہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ کیا یہاں سب کو یہی لگتا ہے؟ سب کہتے ہیں ہاں۔ پھر آرکاڈ ایک شخص سے پوچھتا ہے کہ تمہاری آمدنی کتنی ہے؟ وہ کہتا ہے دس سکے۔ دوسرا شخص کہتا ہے پندرا، تیسرا کہتا ہے بیس، چوتھا کہتا ہے تیس۔ آرکاڈ کہتا ہے کہ آپ تمام کے ہی 'ضروری اخراجات' پورے نہیں ہوتے، جبکہ کچھ لوگوں کی آمدنی تو دوسروں سے کافی زیادہ ہے۔ یعنی آمدنی کم ہو یا زیادہ، ضروریات پوری نہیں ہو رہی ہیں! ایسا کیوں؟ دس سکے کمانے والا محسوس کرتا ہے کہ 'ضروری اخراجات' پورے ہوں اور تھوڑی بچت بھی ہو سکے، اس کے لئے کم از کم پندرا سکے آمدنی ہونا چاہیے۔ اِس لحاظ سے دیکھیں تو دوسرے، تیسرے اور چوتھے شخص کی تو بچت ہونا چاہئے۔ لیکن ان کی بھی ضروریات ہی پوری نہیں ہوتیں! اب سوال یہ ہے کہ جب ایک شخص (یعنی پہلے والے) کی ضروریات پندرا سکوں میں پوری ہو سکتی ہیں تو دوسرے، تیسرے، چوتھے شخص کی کیوں نہیں ہو تیں؟ اُن کے پاس تو پندرا سے کئی زیادہ سکے جمع ہوتے ہیں۔ بقول آرکاڈ اصل وجہ یہ ہے کہ جیسے جیسے ہماری آمدنی بڑھتی ہے، ہماری ضروریات کا گراف بھی اُسی رفتار سے بڑھنے لگتا ہے یا ہم بڑھانے لگتے ہیں۔ یعنی ضروریات کے پورے ہونے یا نہ ہونے کا دارومدار آمدنی سے زیادہ ہماری سوچ اور رویہ پر ہوتا ہے۔ دس سکے کمانے والا، پہلا شخص (جسے لگتا ہے کہ کم از کم پندرا سکے اخراجات پورے ہونے کے لئے ضروری ہے) جب واقعتاً پندرا سکے کمانے لگتا ہے تو کہتا ہے کہ ضروریات کے لئے کم از کم بیس سکے چاہئے۔ اور یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ دس یا بیس سکے کمانے والا شخص بھی اُن چیزوں کو 'ضروری' مانتا ہے جو تیس یا چالیس سکے کمانے والے کے لئے ضروری ہو سکتے ہیں۔ اِسی لئے کسی بھی شخص کے ''ضروری'' اخراجات کبھی پورے نہیں ہوتے اور بچت کے لئے سکے نہیں بچتے۔ لوگ سوچتے ہیں کہ پہلے خرچ کریں گے اور جو بچے گا اُسے پس انداز کریں گے۔ لیکن ماہرین کہتے ہیں کہ ہر ماہ پہلے ایک مخصوص حصہ پس انداز کریں اور پھر جو بچتا ہے اُسے خرچ کریں۔ ماہرین کے مطابق اگر آپ تنہا ہیں تو آپ کے پاس آپ کی ماہانہ آمدنی کا کم از کم چار گنا اور فیملی والے ہوں تو ماہانہ آمدنی کا دس گنا بیک اپ (ایمرجنسی فنڈ) لازمی طور پر ہونا چاہئے۔ یہ جان اور مان لیں کہ آمدنی کے لحاظ سے ہر شخص کی ضرورت الگ ہوتی ہے۔ امبانی کی ضرورت کو اپنی ضرورت مت سمجھیے۔ سمجھنا ہی ہے تو بچت کر کے پہلے امبانی بنیئے۔ یاد رکھئے، اپنی موجودہ معاشی حیثیت کے لحاظ سے 'ضرورت' کا تعین کیا جائے اور خواہش اور ضرورت میں فرق کرنا سیکھا جائے تو ہر دفعہ دس میں سے ایک سکے کی بچت کرنا زیادہ دشوار محسوس نہیں ہوگا۔ اور اگر ہو تو بھی یہ کرنا ہی ہوگا۔ ورنہ ساری زندگی معاشی تنگدستی یا دیوالیہ ہونے کے خطرے سے باہر نہیں نکل پاؤ گے۔ برخلاف اِس کے بچت اور ریزرو فنڈ نہ صرف دھیرے دھیرے آپ کو دولتمند بنائے گا بلکہ ناگہانی صورتِ حال میں آپ کی بخوبی حفاظت بھی کرئے گا۔ ریزرو فنڈ موجود ہو تو تیز ہوا میں بھی دِیا جلتا رہتا ہے کیونکہ نشانت شری واستو نایاب کے الفاظ میں:

حفاظت ہر کسی کی وہ بڑی خوبی سے کرتا ہے
ہوا بھی چلتی رہتی ہے دِیا بھی جلتا رہتا ہے

•••

غزل

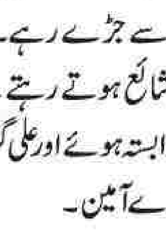

اقبال حسن آزاد

وفا کے پھول وہ آئے بچھا کے رستے میں
تو دل بھی رکھ دیا ہم نے اٹھا کے رستے میں

فلک بھی جھک کے ان ہی کو سلام کرتا ہے
جھکاتے سر جو ہیں اپنا خدا کے رستے میں

جو چاہتے ہو کہ روشن تمہاری قسمت ہو
چراغ اشک جلاؤ دعا کے رستے میں

اٹھا جو جھوم کے بادل برس گیا پانی
تو پھول کھل کے ہنسے ہیں ہوا کے رستے میں

بہار اب کے جو آئی ہے خانۂ دل میں
بکھر کے رہ گئی خوشبو صبا کے رستے میں

بدل گیا ہے جو موسم اگر وطن کا کبھی
تو رکھ گیا ہے وہ لاشیں بچھا کے رستے میں

توشیحی نظم-کلیم ضیاء

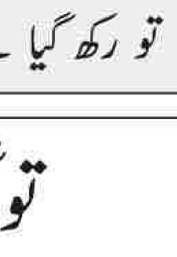

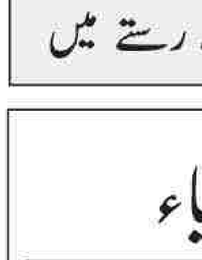

نصیر احمد عادل

کھروی دربھنگہ بہار

ک۔ کیا میں بتاؤں کمال کلیم
ادیب آپ ہیں اور شاعر عظیم
ل۔ لطافت زباں میں خدا نے ہے دی
حسیں جس سے ہے آپ کی زندگی
ی۔ ید طولیٰ رب نے زبان پہ ہے دی
زمانے کو جس سے ملی روشنی
م۔ محبت زمانے میں کرتے ہیں عام
ہوا جس سے دنیا میں اونچا مقام
ض۔ ضیاء بخشا دنیا کو ہے علم سے
ادھر نور پھیلا جدھر بھی چلے
ی۔ یقیں عزم پختہ ہے سیرت کلیم
دکھایا جہاں کو رہ مستقیم
ا۔ ادب کے رہے آپ خادم سدا
یہی کام عادل ہے انکا رہا

آن لائن گیمنگ: تفریح سے تباہی تک

یوسف شمسی

رابطہ:9162216560

موجودہ عہد میں ٹیکنالوجی نے انسانی زندگی کو بے شمار سہولتیں عطا کی ہیں، مگر اسی کے ساتھ اس کے کچھ بھیانک اور خطرناک پہلو بھی سامنے آ رہے ہیں، جو رفتہ رفتہ ہماری سماجی ساخت اور انسانی قدروں کو کھوکھلا کر رہے ہیں۔ آن لائن گیمنگ اور مجازی دنیا کی بڑھتی ہوئی لت اب محض تفریح یا وقت گزاری کا مسئلہ نہیں رہی، بلکہ یہ ایک سنگین سماجی المیہ کی صورت اختیار کرتی جا رہی ہے، جس سے دل ڈر لگنے لگا ہے۔ حال ہی میں ایک ہی دن کے اندر پیش آنے والے دو المناک واقعات نے پورے معاشرے کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ غازی آباد میں نویں منزل سے کود کر تین کم عمر سگی بہنوں کی خودکشی اور ہماچل پردیش کے کلّو میں ایک پندرہ سالہ طالب علم کی جان لے لینے والی یہ خبریں محض حادثات نہیں بلکہ ایک گہرے بحران کی علامت ہیں۔ غازی آباد کی تین معصوم بہنیں، جن کی عمریں 12، 14 اور 16 برس تھیں، آن لائن کوریائی گیم کی اس قدر اسیر ہو چکی تھیں کہ حقیقی دنیا ان کے لیے بے معنی ہو گئی۔ جب والدین نے ان کی اس لت سے پریشان ہو کر موبائل فون چھین لیے تو وہ ذہنی دباؤ اور شدید مایوسی کا شکار ہو گئیں اور بالآخر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔

اسی طرح کلّو میں دسویں جماعت کے ایک طالب علم نے محض اس لیے خودکشی کر لی کہ آن لائن گیم میں اس کا ایک غیر ملکی ساتھی اس سے جدا ہو گیا تھا۔ یہ واقعات سماج کو نہ صرف افسردہ کرتے ہیں بلکہ اس بات پر مجبور بھی کرتے ہیں کہ ہم سنجیدگی سے غور کریں کہ ہماری نئی نسل کس سمت میں جا رہی ہے۔ یہ واقعات کوئی انفرادی یا اتفاقی سانحات نہیں ہیں۔ اس سے قبل جھابوا، بھوپال اور ملک کے دیگر حصوں میں بھی آن لائن گیمز اور سوشل میڈیا سے جڑی ایسی دل دہلا دینے والی خبریں سامنے آتی رہی ہیں۔ یہ سب اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ مجازی دنیا آہستہ آہستہ حقیقی زندگی پر غالب آتی جا رہی ہے، جہاں رشتے، مکالمہ، جذبات اور زندگی کے اصل مقاصد اسکرین کے پیچھے دب کر رہ گئے ہیں۔ یہ بات اپنی جگہ درست ہے کہ آن لائن گیمنگ بذاتِ خود کوئی جرم نہیں، نہ ہی ٹیکنالوجی کو مکمل طور پر قصوروار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ درست استعمال کی صورت میں آن لائن گیمز ذہنی تیزی، فیصلہ سازی کی صلاحیت، توجہ اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ کئی تعلیمی اور ذہنی مشقوں پر مبنی گیمز بچوں میں سیکھنے کا شوق بھی پیدا کرتی ہیں اور بعض اوقات ذہنی دباؤ کم کرنے کا ذریعہ بھی بنتی ہیں۔ مسئلہ وہاں پیدا ہوتا ہے جب یہ کھیل تفریح کے دائرے سے نکل کر لت کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ آن لائن گیمنگ کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ یہ بچوں اور نوعمر افراد کو رفتہ رفتہ سماجی تنہائی، ذہنی دباؤ، چڑچڑے پن اور افسردگی کی طرف لے جاتی ہے۔ مسلسل اسکرین کے سامنے رہنے سے نیند متاثر ہوتی ہے، تعلیمی کارکردگی گرتی ہے اور خاندانی روابط کمزور پڑنے لگتے ہیں۔ مجازی تعلقات اس قدر گہرے ہو جاتے ہیں کہ حقیقی رشتے بے معنی محسوس ہونے لگتے ہیں۔ بعض گیمز میں تشدد، مقابلہ بازی اور خیالی دنیا کی چکا چوند بچوں کے نازک ذہنوں پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے، جس کا نتیجہ بعض اوقات انتہائی خطرناک صورت میں سامنے آتا ہے۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ہم بطور سماج اس خطرے کو یا تو نظر انداز کر رہے ہیں یا پھر اسے وقتی مسئلہ سمجھ کر ٹال دیتے ہیں۔ والدین اکثر مصروفیات کے سبب بچوں کے ڈیجیٹل رویوں پر نظر نہیں رکھ پاتے، جبکہ تعلیمی ادارے بھی اس بڑھتے ہوئے مسئلے پر سنجیدہ مکالمہ قائم کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ نتیجتاً بچے اور نوجوان خاموشی سے ایک ایسی دنیا میں قید ہو جاتے ہیں جہاں واپسی کے راستے دھندلا جاتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ والدین محض پابندیوں پر اکتفا نہ کریں بلکہ بچوں کے ساتھ دوستانہ گفتگو کریں، ان کی دلچسپیوں کو سمجھیں اور انہیں یہ احساس دلائیں کہ حقیقی دنیا کی اہمیت مجازی دنیا سے کہیں زیادہ ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ نصاب کے ساتھ ساتھ طلبہ کی ذہنی صحت پر بھی توجہ دیں اور آن لائن سرگرمیوں کے مثبت و منفی پہلوؤں سے انہیں آگاہ کریں۔ حکومت اور سماجی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ آن لائن گیمنگ کے لیے واضح رہنما اصول بنائیں اور بچوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ اگر ہم نے وقت رہتے آن لائن گیمنگ اور مجازی دنیا کے اس بڑھتے ہوئے خطرے کو سنجیدگی سے نہ لیا تو یہ مسئلہ محض چند گھروں تک محدود نہیں رہے گا بلکہ پورے سماج کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ ٹیکنالوجی سے فرار ممکن نہیں، مگر اس کا متوازن اور ذمہ دارانہ استعمال ہی ہمیں اس اندھیرے سے بچا سکتا ہے۔ بصورتِ دیگر وہ دن دور نہیں جب مجازی دنیا ہماری حقیقی دنیا کو مکمل طور پر نگل لے گی اور تب واقعی ڈر لگنے لگے گا۔

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

بجٹ اتر پردیش کے تعمیر نو کی نئی داستان: یوگی

لکھنؤ:11 فروری (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مالی سال 2026-27 کے بجٹ کو اتر پردیش کی "تعمیر نو کی نئی داستان" قرار دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ نو برسوں میں ریاست نے اپنی شبیہ بدلنے میں تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ اتر پردیش آج ایک پوٹینشل ہب کے طور پر ابھرا ہے اور ملک کی سرفہرست تین معیشتوں میں اپنی جگہ بنا چکا ہے۔ اسمبلی میں بجٹ پیش ہونے کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سال کا بجٹ 9 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا ہے، جو گزشتہ نو برسوں میں تین گنا سے بھی زیادہ بڑھا ہے۔ بجٹ کا موضوع "محفوظ عورت، باصلاحیت نوجوان، خوشحال کسان اور ہر ہاتھ کو کام" رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 565,43 کروڑ روپے نئی اسکیموں کے لیے تجویز کیے گئے ہیں، جبکہ 2 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم کیپٹل اخراجات کے لیے مختص کی گئی ہے، جس سے تعمیراتی کاموں کے ذریعے روزگار اور ترقی کو رفتار ملے گی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ یہ ان کی حکومت کا دسواں بجٹ ہے اور پہلی بار کسی وزیر اعلیٰ کو مسلسل دسویں مرتبہ بجٹ پیش کرنے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ نو برسوں میں ریاست میں کوئی نیا ٹیکس عائد نہیں کیا گیا۔ٹیکس چوری پر موثر کنٹرول اور مالیاتی بندوبست کے باعث اتر پردیش کو ریونیو پلس ریاست کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا ہوا ہے اور اب تک 50 لاکھ کروڑ روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہو چکی ہیں۔ بہتر نظم ونسق اور سکیورٹی کی ضمانت نے سرمایہ کاروں اور عام شہریوں کا اعتماد بڑھایا ہے۔ ٹیکنالوجی کے میدان میں پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ریاست میں اسٹیٹ ڈیٹا اتھارٹی قائم کی جائے گی۔ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کے لیے ڈیٹا سینٹر کلسٹر قائم کیے جائیں گے اور اے آئی مشن کا بھی آغاز ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اتر پردیش ٹیکنالوجی سے مالا مال ریاست بننے کی سمت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ زرعی شعبے پر بات کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ کسان کو صنعت کار بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ زراعت میں ڈیزل پمپ سیٹ کے ذریعے آبپاشی کی صلاحیت میں اضافہ کیا گیا ہے اور پی ایم کسم یوجنا کا فائدہ بھی کسانوں کو دیا جا رہا ہے۔ ریاست کی 44 شوگر ملوں کی جدید کاری سے تقریباً 10 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مختلف کلسٹر قائم کیے جا رہے ہیں، جن میں کاشی اور مرزا پور سمیت دیگر علاقے شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتر پردیش نے خود کو اچیورس اسٹیٹ کے طور پر ترقی دینے کا عزم کیا ہے اور یہ بجٹ اسی سمت میں ایک مضبوط قدم ہے۔قابل ذکر ہے کہ اتر پردیش حکومت نے مالی سال 2026-2027 کے لیے 9,12,696 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا ہے۔ بجٹ تقریر میں وزیر خزانہ سریش کھنہ نے کہا کہ یہ بجٹ ریاست کی ہمہ جہت، متوازن اور بنیادی ڈھانچے پر مبنی ترقی کے تئیں حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

راجستھان کی سرکار نے مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کیا

جے پور، 11 فروری (یواین آئی) راجستھان حکومت کی جانب سے بدھ کے روز اسمبلی میں نائب وزیر اعلیٰ و وزیر خزانہ دیا کماری نے مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کیا۔ دیا کماری نے بھجن لال حکومت کا تیسرا بجٹ پیش کرتے ہوئے مسلسل تیسری بار بجٹ تقریر کی۔ انہوں نے صبح 11 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی بجٹ خطاب کا آغاز کیا جو دو گھنٹے 54 منٹ تک جاری رہا، جس میں مختلف شعبوں سے متعلق کئی اہم اعلانات کیے گئے۔ بعد ازاں انہوں نے ایوان میں سال 2026-2027 کے لیے آمدنی و اخراجات کے تخمینے بھی پیش کیے۔ بجٹ تقریر میں انہوں نے کہا کہ ثقافت ہماری پرواز اور ترقی ہماری شناخت ہے اور راجستھان دونوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھ رہا ہے۔ اہم اعلانات میں آئندہ سال 15 نئے ریلوے اوور برج اور انڈر برج کی تعمیر، ہائی ویز پر نئی سہولتوں کی فراہمی، سڑک حادثات کی روک تھام کے لیے ریاست بھر میں 2000 کیمرے نصب کرنے اور توانائی کے شعبے میں دو نئے سولر پارکس کے قیام شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے بجلی کے نظام کی نگرانی کی جائے گی۔ اگلے سال 250 اٹل پرگتی پتھ منصوبوں پر 500 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے جبکہ بارش سے متاثرہ سڑکوں کی مرمت کے لیے بھی 500 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ریاست کے 22,746 آنگن باڑی مراکز میں بچوں کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے کھیلوں کا سامان اور کٹس فراہم کی جائیں گی، جس پر 323 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ سیاحت اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کو بجٹ میں خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ دیا کماری نے جیسلمیر کے کھوری میں الٹرا لگژری اسپیشل ٹورازم زون' اور گلدھرا میں سیاحتی سہولت مرکز کے قیام کا اعلان کیا۔ پشکر، کھاٹو شیام اور منڈاوا جیسے مذہبی و تاریخی مقامات کے داخلی راستوں کو ماڈل سڑکوں کے طور پر تیار کیا جائے گا، جبکہ بھرت پور میں 100 کروڑ روپے کی لاگت سے برج کنونشن سینٹر قائم ہوگا۔ جھنجھنو، سیکر اور چورو کی 660 سے زائد حویلیوں کی تزئین و آرائش کی جائے گی اور انہیں یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے میں شامل کرانے کی کوشش کی جائے گی۔ مغربی راجستھان کے اضلاع کو جوڑتے ہوئے ایک تھار کلچرل سرکٹ بھی تیار کیا جائے گا۔ دیگر اہم اعلانات میں جھنجھنو میں وار میوزیم کا قیام اور بزرگ شہریوں کے لیے تیرتھ یاترا اسکیم کی توسیع شامل ہے۔ اس اسکیم کے تحت 6 ہزار بزرگوں کو ہوائی جہاز کے ذریعے پشوپتی ناتھ (کاٹھمنڈو) اور 50 ہزار افراد کو اے سی ٹرین کے ذریعے مختلف مقدس مقامات کی زیارت کرائی جائے گی۔

بے سمت اور مایوس کن بجٹ: کانگریس

لکھنؤ:11 فروری (یواین آئی) کانگریس پارٹی نے اتر پردیش کے بجٹ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے مایوس کن اور بے سمت قرار دیا ہے۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کی رہنما آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ یہ بجٹ مکمل طور مایوس کن ہے اور اس میں ریاست کے نوجوانوں، کسانوں، خواتین اور چھوٹے کاروباروں کے لیے کچھ نیا نہیں ہے۔ بدھ کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مشرا نے کہا کہ اتنے بڑے بجٹ کے باوجود حکومت کوئی نئی ٹھوس اسکیم متعارف کرانے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 12.9 لاکھ کروڑ روپے کے بجٹ میں سے صرف 43 ہزار کروڑ روپے نئی اسکیموں کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جو کل بجٹ کا پانچ فیصد بھی نہیں بنتا۔ان کے مطابق یہ نہایت مایوس کن ہے اور حکومت کی ترجیحات کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے محض پرانی اسکیموں کا اعادہ کرکے انہیں اپنی کامیابیوں کے طور پر پیش کیا ہے۔ بجٹ میں نوجوانوں کو روزگار دینے، کسانوں کی آمدنی بڑھانے، خواتین کے تحفظ اور بااختیار بنانے یا چھوٹے کاروباروں کو راحت فراہم کرنے کے لیے کوئی ٹھوس اقدام شامل نہیں ہیں۔ کانگریس رہنما نے یہ بھی کہا کہ حکومت مالی خسارے کو پورا کرنے کے لیے عوام پر اضافی بوجھ ڈالنے کی تیاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کا آخری بجٹ ہے اور ریاست کے عوام اب تبدیلی کے لیے پرعزم ہیں۔ مشرا نے کہا کہ کانگریس پارٹی ایوان سے لے کر سڑکوں تک عوامی مسائل اٹھاتی رہے گی اور ریاست کی ترقی کے لیے متبادل پالیسیاں پیش کرے گی۔ اتر پردیش کی یوگی حکومت نے مالی سال 2026-2027 کے لیے تقریباً 9۔12 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا ہے۔ اپنے بجٹ خطاب میں وزیر خزانہ سریش کھنہ نے کہا کہ یہ بجٹ ریاست کی ہمہ جہت، متوازن اور بنیادی ڈھانچے پر مبنی ترقی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ یہ بجٹ ریاست کو ترقی کی نئی بلندیوں تک لے جائے گا۔

ہندوستان مصنوعی ذہانت کی نئی عالمی طاقت

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) ہندوستان کی ترقی میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) ایک مرکزی ستون بن کر ابھری ہے، جو نہ صرف حکمرانی اور عوامی خدمات کو بہتر بنا رہی ہے بلکہ بڑے پیمانے پر شہریوں کے مسائل کا حل بھی فراہم کر رہی ہے۔ انسانی ترقی کی تاریخ میں بجلی، کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور موبائل فون نے جس طرح انقلابات برپا کیے، اب اے آئی اسی تسلسل کو آگے بڑھاتے ہوئے زراعت، صحت، تعلیم اور ماحولیات جیسے شعبوں میں انسانوں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ اسی وژن کو تقویت دینے کے لیے، 16 سے 20 فروری 2026 تک نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں انڈیا-اے آئی امپیکٹ سمٹ منعقد کی جا رہی ہے۔ یہ گلوبل ساؤتھ میں منعقد ہونے والی پہلی عالمی اے آئی سمٹ ہے، جس میں 15 سے 20 سربراہانِ مملکت، 50 سے زائد بین الاقوامی وزراء اور 100 سے زیادہ عالمی سی ای اوز شرکت کر رہے ہیں۔ اس سمٹ کا مقصد اے آئی کی طاقت کو جامع ترقی اور پائیدار مستقبل کے لیے استعمال کرنا ہے۔ ہندوستان کی مکمل توجہ اے آئی کی عملی تعیناتی پر ہے تاکہ یہ عام شہری کی زندگی کو آسان بنا سکے۔ کسان ای مترا اور نیشنل پیسٹ سرویلانس سسٹم جیسے پلیٹ فارموں کے ذریعے کسانوں کو موسم کی پیشن گوئی اور فصلوں کے تحفظ میں مدد مل رہی ہے۔ اے آئی کے ذریعے بیماریوں کی جلد تشخیص اور ٹیلی میڈیسن کی سہولیات دیہی علاقوں تک پہنچائی جا رہی ہیں۔ ہندوستان کا ماننا ہے کہ اے آئی کی کامیابی اس کے استعمال کو سب کے لیے دستیاب کرانے میں ہے یعنی اس کے ثمرات ہر خاص و عام تک پہنچیں۔ اس مقصد کے لیے حکومت نے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ صحت، زراعت اور پائیدار شہروں کے لیے مہارت کے مراکز قائم کیے گئے ہیں، جب کہ بجٹ 2025 میں تعلیم کے لیے چوتھے مرکز کا اعلان کیا گیا۔ جولائی 2025 میں اسکلنگ فار اے آئی ریڈینس (ایس او اے آر) پروگرام شروع کیا گیا جو چھٹی سے بارہویں جماعت کے طلبہ اور اساتذہ کو اے آئی کے اخلاقی استعمال کی تربیت دیتا ہے۔ نومبر 2022 میں شروع ہونے والا YUVAi پروگرام طلبہ کو 8 مختلف شعبوں میں اے آئی کے اطلاق کے قابل بنا رہا ہے۔ اس کے علاوہ آئی ٹی آئی کے ذریعے 31 نئے دور کے کورسز متعارف کرائے گئے ہیں۔ انڈیا اے آئی مشن کے تحت 500 پی ایچ ڈی، 5000 پوسٹ گریجویٹ اور 8000 انڈر گریجویٹ طلبہ کو تعاون فراہم کیا جا رہا ہے۔ ٹیئر 2 اور ٹیئر 3 شہروں میں 31 ڈیٹا اور اے آئی لیبارٹریز قائم کی جا چکی ہیں۔ سمٹ کے دوران چکر (ورکنگ گروپس) کے ذریعے مختلف موضوعات پر بحث کی جا رہی ہے۔ خاص طور پر ڈیموکریٹائزنگ اے آئی ریسورسز ورکنگ گروپ، جس کی مشترکہ صدارت ہندوستان، مصر اور کینیا کر رہے ہیں، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہے کہ کمپیوٹ اور ڈیٹا جیسے وسائل تک تمام ممالک کی رسائی سستی اور منصفانہ ہو۔ نئی دہلی سے اٹھنے والی یہ لہر پورے گلوبل ساؤتھ کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے۔ ہندوستان نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ڈیجیٹل انڈیا سے مصنوعی ذہانت تک کا سفر صرف اعداد و شمار کا کھیل نہیں بلکہ کسان کے کھیت سے لے کر طالب علم کے لیپ ٹاپ تک پہنچنے والا انقلاب ہے۔ یہ سمٹ اس عہد کی تجدید ہے کہ مستقبل کی ٹیکنالوجی صرف طاقتور ممالک کے لیے نہیں ہوگی، بلکہ یہ ہر اس قوم کا ہتھیار بنے گی جو پائیدار ترقی اور مساوات پر یقین رکھتی ہے۔

دنیا کے سب سے بڑے سونے کے ذخائر کن ممالک کے پاس ہیں

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) دنیا میں سب سے زیادہ سونا رکھنے والے ممالک کی تازہ فہرست جاری کر دی گئی ہے، جس میں عالمی طاقتوں کی معاشی پوزیشن واضح ہوگئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق عالمی سطح پر مالی بے یقینی، سیاسی کشیدگی اور کرنسیوں میں اتار چڑھاؤ کے دوران سونا ایک بار پھر محفوظ ترین اثاثہ بن کر ابھرا ہے۔ 2026 کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق دنیا کے ٹاپ 10 ممالک کے پاس موجود مرکزی بینکوں کے سونے کے ذخائر عالمی ذخائر کے 70 فیصد سے زائد ہیں۔ امریکہ تقریباً 8,133 ٹن سونے کے ذخائر کے ساتھ دنیا کا سب سے بڑا حامل ہے، جن کی مالیت 650 ارب ڈالر سے زائد بنتی ہے، یہ ذخائر ملک کے کل زرمبادلہ کے تقریباً 8 7 فیصد کے برابر ہیں۔ جرمنی 3,355 ٹن کے ساتھ دوسرے، اٹلی 2,452 ٹن کے ساتھ تیسرے اور فرانس 2,437 ٹن کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے، یہ ممالک اپنے ذخائر کو مالی استحکام کی ضمانت سمجھتے ہیں۔ روس نے حالیہ برسوں میں جارحانہ حکمت عملی اپناتے ہوئے اپنے ذخائر بڑھا کر 2,332 ٹن تک پہنچا دیے ہیں، جبکہ چین کے سرکاری ذخائر 2,264 ٹن بتائے جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق چین کے اصل ذخائر اس سے بھی زیادہ ہوسکتے ہیں کیونکہ دونوں ممالک ڈالر پر انحصار کم کرنے کے لیے سونے میں سرمایہ کاری بڑھا رہے ہیں۔ بھارت کے پاس تقریباً 822 ٹن سونا موجود ہے، جبکہ جاپان کے ذخائر 846 ٹن ہیں، بھارت میں نہ صرف مرکزی بینک بلکہ عوامی سطح پر بھی سونے کی بڑی مقدار موجود ہے، جو ثقافتی اور سرمایہ کاری دونوں حوالوں سے اہم ہے۔ دیگر اہم ممالک میں سوئٹزرلینڈ (1,040 ٹن) اور نیدرلینڈز (612 ٹن) سونے کے ذخائر رکھتے ہیں۔ 2026 میں عالمی مارکیٹ میں سونے کی قیمتوں میں نمایاں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا، جس کی بڑی وجوہات جغرافیائی سیاسی کشیدگی، افراطِ زر اور امریکی ڈالر انڈیکس میں تبدیلیاں ہیں۔ ماہرین کے مطابق مرکزی بینکوں کی مسلسل خریداری اور عالمی غیر یقینی صورتحال کے باعث سونا بدستور ایک محفوظ سرمایہ کاری سمجھا جا رہا ہے۔

موہالی کے نامور اسکولوں کو بم کی دھمکی، چھٹی کا اعلان

موہالی، 11 فروری (یواین آئی) پنجاب کے موہالی میں کئی نامور اسکولوں کو بم سے اڑانے کی ای میل پر دھمکیاں ملنے کے بعد علاقے میں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ دھمکی آمیز ای میل پیغامات موصول ہوتے ہی اسکول انتظامیہ اور انتظامیہ فوری طور پر الرٹ ہوگئی۔ بچوں کی حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے متعلقہ اسکولوں نے احتیاط کے طور پر فوری چھٹی کا اعلان کر دیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ بدھ کو جائے وقوعہ پر پہنچا اور اسکول کے احاطے کی مکمل تلاشی شروع کردی۔ سکیورٹی اداروں نے اطراف کے علاقوں میں تلاشی بھی لی۔ فی الحال کوئی مشکوک چیز نہیں ملی ہے، احتیاط کے طور پر سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ انتظامیہ نے والدین سے افواہوں کو نظر انداز کرنے اور امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔

زمینی حقیقت سے دور عوام کو لبھانے والا بجٹ: مایاوتی

لکھنؤ 11 فروری (یواین آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے اتر پردیش اسمبلی میں پیش کیے گئے مالی سال 2026-27 کے بجٹ کو عوام کو لبھانے والا قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں عوام کے حقیقی فلاح و بہبود اور ہمہ جہت سماجی ترقی کی جھلک معدوم نظر آتی ہے۔ مایاوتی نے کہا کہ بجٹ میں کئے گئے اعلانات اور یقین دہانیاں اسی وقت بامعنی سمجھی جائیں گی جب انہیں مقررہ وقت میں مؤثر طریقے سے نافذ کیا جائے، ورنہ وہ صرف کاغذی دعوے ثابت ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر گزشتہ سال کے بجٹ پر عمل درآمد کے ٹھوس اور شفاف اعداد و شمار پیش کیے جاتے تو بجٹ تقریر زیادہ قابل اعتماد بنتی۔ بی ایس پی سپریمو کے مطابق موجودہ بجٹ زیادہ تر سرخیاں سمیٹنے والا محسوس ہوتا ہے، جس سے لوگوں کی اچھے دنوں کی امیدوں کو دوبارہ دھچکا لگ سکتا ہے۔ انہوں نے ریاست میں مستقل روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو باقاعدہ آمدنی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہونی چاہیے۔ مایاوتی نے ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی طبقات کے ریزرویشن سے متعلق امور پر حکومت سے سنجیدگی دکھانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل جلد مکمل کیا جانا چاہیے تاکہ سماجی انصاف کے جذبے کو مضبوطی مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت آئین کی روح کے مطابق سب کے مفاد اور سب کی خوشحالی کے اصول پر عمل کرے اور بجٹ کو کسی مخصوص طبقے یا علاقے کے بجائے غریبوں، کسانوں اور محروم طبقات کے حق میں مؤثر طور پر نافذ کرے تو یہ ریاست اور ملک دونوں کے لیے سود مند ہوگا۔ مایاوتی نے مختلف ریاستوں میں پارٹی تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بہوجن سماج کے حقوق اور وقار کے تحفظ کے لیے پارٹی مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔

بجٹ سے قبل سماج وادی پارٹی کے اراکین کا احتجاج

لکھنؤ: 11 فروری (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے اراکین اسمبلی نے بدھ کو اتر پردیش اسمبلی میں وزیر مالیات کے ذریعہ ایوان میں بجٹ پیش کرنے سے قبل احتجاج کیا۔ اس دوران پارٹی کے اراکین نے وزیراعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ماسک پہن رکھے تھے۔ سماج وادی پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ احتجاج مرکزی حکومت کی ان پالیسیوں کے خلاف تھا جو، پارٹی کے مطابق، بیرونی دباؤ میں بنائی جا رہی ہیں اور جن سے ملک اور ریاست کی معیشت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایس پی کے رکنِ اسمبلی اتل پردھان نے الزام عائد کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی دباؤ میں کام کر رہے ہیں اور مبینہ طور پر ایپسٹین فائلز سے متعلق دباؤ کے تحت تجارتی معاہدے کیے گئے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایسے معاہدوں سے ہندوستانی کسانوں کو نقصان پہنچے گا۔ اراکین نے وزیر اعظم پر ٹرمپ کے دباؤ میں فیصلے کرنے کا الزام لگایا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ان الزامات پر اب تک کوئی ردِعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ اتل پردھان نے مزید کہا کہ وزیر اعظم ٹرمپ کے دباؤ میں کام کر رہے ہیں۔ احتجاج کے دوران سماج وادی پارٹی کے اراکین اسمبلی نے مطالبہ کیا کہ بجٹ میں کسانوں، نوجوانوں اور عوام کے مفادات کو ترجیح دی جائے اور کسی بھی بین الاقوامی معاہدے سے قبل قومی مفاد کو مقدم رکھا جائے۔ احتجاج کے باعث اسمبلی احاطے میں کچھ دیر کے لیے افراتفری مچ گئی، تاہم سخت حفاظتی انتظامات کے سبب صورتحال قابو میں رہی۔

شام مں داعش کے خلاف جنگ میں اتحاد پیدا کیا جائے: ترکیہ

ریاض، 11 فروری (یواین آئی) ریاض میں ہونے والے ایک اجلاس کے دوران ترکیہ نے شام میں داعش کے خلاف جنگ میں ایک متحدہ اور مربوط طریقۂ کار اپنانے کا مطالبہ کیا اور شام کے انسداد دہشت گردی کے کردار کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ترکیہ کے نائب وزیر خارجہ موسی کوُ لاکلی کایا نے داعش کے خلاف عالمی اتحاد کے سیاسی ڈائریکٹرز کی ملاقات میں انقرہ کا موقف واضح کیا۔ اپنے خطاب میں کولاکلی کایا نے زور دیا کہ شام میں جنگ بندی اور انضمام کے عمل کو ملک کی علاقائی سالمیت اور یکجہتی کی بنیاد پر مکمل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ اقدامات ترکیہ کی قومی سلامتی کی ترجیحات کے مطابق آگے بڑھنے چاہئیں۔ نائب وزیر خارجہ نے یہ بھی تاکید کی کہ اتحاد کے رکن کی حیثیت سے شام کو داعش کے خلاف جنگ میں واحد جائز فریق کے طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ شام کی انسداد دہشت گردی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا طویل المدتی استحکام اور اس گروپ کے خلاف جنگ میں مستقل موثریت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری رہتا ہے۔ کولاکلی قایا نے مزید کہا کہ اتحاد کے فریم ورک کے اندر مربوط اور جامع نقطۂ نظر خطے بھر میں دیرپا حفاظتی نتائج کے حصول میں مدد دے گا۔ داعش کے خلاف عالمی اتحاد بین الاقوامی شراکت داروں کی سیاسی اور عسکری کوششوں کو مربوط کرنے کے لیے منعقد ہوتا ہے جس کا مقصد اس دہشت گرد تنظیم کا مقابلہ کرنا ہے۔

ترکیہ شام پر اپنا رسوخ نہیں بھائی چارہ چاہتا ہے: ایردوان

انقرہ، 11 فروری (یواین آئی) ترک صدر رجب طیب ایردوان نے شام میں استحکام اور مفاہمت کا مطالبہ کیا ہے اور تمام فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ اتحاد کو ترجیح دیں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جو دیرپا امن کے امکانات کو خطرے میں ڈال سکیں۔ ایردوان نے دارالحکومت انقرہ میں انصاف وترقی پارٹی کے پارلیمانی گروپ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ شام میں استحکام اور امن قائم ہو، ہم چاہتے ہیں کہ شامی متحد ہو کر اپنا مستقبل خود تعمیر کریں۔ انہوں نے برسوں کے تنازع کے بعد ملک کی متنوع برادریوں کے مابین تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ طویل المدتی تصفیے کا خاکہ واضح ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے فریقین کو ماضی کی غلطیوں کی دوبارہ تکرار سے بچنے کی تنبیہ کی۔ صدر نے کہا کہ شام میں دیرپا امن کا روڈ میپ وضع کر دیا گیا ہے، فریقین کو غلط اندازوں، ماضی کی غلطیوں کی تکرار، یا انتہا پسند مطالبات سے گریز کرنا چاہیے۔

-----سی آر پی ایف کیمپ رامپور حملہ مقدمہ-----

الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو یوپی سرکار نے سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی ملزمین کو دفاع کریگی

نئی دہلی 11 رفروری (ایجنسی) سی آر پی ایف رامپور مقدمہ میں نچلی عدالت سے چار ملزمین کو ملنے والی پھانسی کی سزا کو گذشتہ ماہ الہ آباد ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے ختم کردیا تھا، عدالت نے ایک ملزم کو ملنے والی عمر قید کی سزا کو بھی تبدیل کردیا تھا۔الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو اتر پردیش سرکار نے سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا ہے ، یوپی سرکار کی جانب سے داخل پٹیشن پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ کی بینچ نے سماعت کی اور دوران سماعت عدالت نے زبانی طور پر کہا کہ الہ آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ درست معلوم ہوتا ہے۔ اتر پردیش سرکار کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل نے عدالت سے گذارش کی کہ وہ ان کی پٹیشن کی سماعت کے لیئے قبول کرے، وہ عدالت کے سامنے اس مقدمہ متعلق اہم دستاویزات پیش کرنا چاہتے ہیں جسے الہ آباد ہائی کورٹ نے قبول نہیں کیا ہے، یہ ایک غیر معمولی دہشت گردانہ واقعہ ہے لہذا مقدمہ کی سنگینی کے مد نظر ریاستی سرکار کی اپیل کو سماعت کے لیئے قبول کیا جائے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امدادکمیٹی کی جانب سے ملزمین کے مقدمہ کی پیروی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ ایم ایس خان نے عدالت کو بتایا کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے فریقین کے دلائل کی کئی ماہ تک سماعت اور پھر اس کے بعد فیصلہ صادر کیا، اس مقدمہ میں کوئی بھی عینی گواہ نہیں ہے، استغاثہ کے گواہان کے بیانات میں کھلا تضاد ہے جس کا فائدہ الہ آباد ہائی کورٹ نے ملزمین کو دیا ہے۔اسی درمیان فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد دو رکنی بینچ نے ریاستی حکومت کی پٹیشن کو سماعت کے لیئے قبول کرلیا اور ملزمین کو حکم دیا کہ وہ مقدمہ کی اگلی سماعت سے قبل ریاستی سرکار کی پٹیشن پر اپنا اعتراض داخل کریں۔اس مقدمہ کی اگلی سماعت عدالت 3 رمارچ 2026 رکو کریگی۔الہ آباد ہائی کورٹ نے نچلی عدالت سے پھانسی کی سزا پانے والے ملزمین عمران شہزاد ، محمد فاروق صباح الدین اور محمد شریف کو سزائے موت کو ختم کردیا تھا جبکہ جنگ بہادر کو ملنے والی عمر قید کی سزا کو بھی ہائی کورٹ نے ختم کردیا تھا۔الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا ہے ۔ملزمین نے بھی الہ آباد ہائی کورٹ کی جانب سے آرمس ایکٹ کے تحت انہیں دی جانے والی دس سالوں کی سزا کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے، ملزمین کی اپیل پر جلد سماعت متوقع ہے۔جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے ملزمین نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں پٹیشن داخل کی ہے۔

بجٹ ریاست کی خود انحصاری کی سمت اہم قدم: آنندی بین پٹیل

لکھنؤ:11 فروری (یواین آئی) اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے اسمبلی میں پیش کردہ ریاستی حکومت کے بجٹ 2026-27 پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے جامع، عوام دوست اور دوراندیشی پر مبنی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ نوجوانوں کو بااختیار بنانے، نظم ونسق کو مضبوط کرنے اور طبی تعلیم کے فروغ کے ذریعے ریاست کو خودکفیل اور ترقی پسند بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ گورنر نے کہا کہ اسکل ڈیولپمنٹ، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار بنانے پر دیا گیا خصوصی زور نوجوانوں کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ اتر پردیش اسکل ڈولپمنٹ مشن کے ذریعے نوجوانوں کو تربیت اور روزگار کی سہولت فراہم کرنا قابل تعریف اقدام ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ ابھیودیہ یوجنا کے تحت مفت کوچنگ اور وزیر اعلیٰ فیلوشپ پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو پالیسی سازی سے جوڑنے کو بہتر طرز حکمرانی کی مؤثر پہل قرار دیا۔ سوامی وویکانند یوا سشکتیکرن یوجنا کے تحت ٹیبلٹ اور اسمارٹ فون کی تقسیم کو انہوں نے ڈیجیٹل تبدیلی کی سمت ایک تاریخی قدم بتایا۔ ساتھ ہی نوجوانوں کو کھیلوں کا سامان فراہم کرنے کو ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے مثبت کوشش قرار دیا۔

ترک کابینہ میں تبدیلی، نئے وزرائے انصاف وداخلہ کی تقرری

انقرہ، 11 فروری (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب ایردوان کے دستخط شدہ صدارتی فرمان کے بعد نئے وزیر انصاف اور وزیر داخلہ مقرر کیے ہیں جو سرکاری گزٹ میں شائع ہوئے۔ فرمان کے مطابق، استنبول کے چیف پبلک پراسیکیوٹر اکین گورلیک کو وزیرِ انصاف کے طور پر یلماز تنج کی جگہ مقرر کیا گیا، جبکہ ارض روم کے گورنر مصطفی چفتچی کو وزیر داخلہ تعینات کیا گیا جو علی یرلی قایا کی جگہ لیں گے۔ یہ تقرریاں ترک آئین کے آرٹیکل 104 اور 106 کے تحت کی گئی ہیں۔ اعلانات کے بعد علی یرلیکایا نے تصدیق کی کہ انہوں نے وزارت داخلہ کی ذمہ داریاں مصطفی چفتچی کو سپرد کر دی ہیں اور انہوں نے نئے وزیر کے لیے کامیابی کی خواہش کا اظہار کیا۔ ایک سوشل میڈیا بیان میں یرلی قایا نے کہا کہ وہ صدر ایردوان کی منظوری کے ساتھ 4 جون 2023 سے وزیرِ داخلہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے انہوں نے اپنے دور فرائض کے دوران صدر کے تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے عوامی نظم وامان اور سلامتی کو یقینی بنانے میں وزارتِ داخلہ کے عملے کی خدمات کے لیے بھی شکریہ ادا کیا اور اپنے پیغام کا اختتام نئے وزیر کے لیے نیک خواہشات کے ساتھ کیا۔ یلماز تنج نے بھی اکن گورلیک کی وزیرِ انصاف تقرری کے بعد الوداعی پیغام جاری کیا۔ ٹنج نے کہا کہ صدر ایردوان کے ساتھ خدمات انجام دینا اور حکمران جماعت کے سیاسی سفر میں حصہ ڈالنا ان کے لیے باعثِ فخر رہا اور انہوں نے کہا کہ جون 2023 میں بطور وزیرِ انصاف ان کی تعیناتی ایک بڑی ذمہ داری تھی۔ انہوں نے ایردوان کی قیادت میں گزشتہ 23 برسوں کے دوران جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کو مضبوط کرنے کے لیے کیے گئے اصلاحاتی اقدامات کو نمایاں کیا اور کہا کہ وہ آئندہ کرداروں میں بھی ملک کے لیے کام کرتے رہیں گے۔ تنج نے اکن گورلیک کو مبارکباد دی اور ان کی نئی ذمہ داری کے لیے کامیابی کی دعا کی۔ یہ تقرریاں سرکاری گزٹ میں شائع ہونے کے فوراً بعد نافذ العمل ہوگئی ہیں۔

اتر پردیش: سالانہ بجٹ 2026-27 میں ٹیکنالوجی، روزگار اور خواتین کی خود مختاری کو ترجیح

لکھنؤ، 11 جنوری (یو این آئی) مالی سال 2026-2027 کے بجٹ خطاب میں وزیرِ خزانہ سریش کھنّہ نے کہا کہ موجودہ دور میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کا وسیع استعمال ناگزیر ہو گیا ہے۔ اسی مقصد سے اتر پردیش میں ٹیکنالوجی مشن قائم کیا جائے گا۔ ریاست میں اسٹیٹ ڈیٹا اتھارٹی اور ڈیٹا سینٹر کلسٹرز قائم کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ اے آئی مشن کا قیام اور ٹیک یُوا - سمرتھ یُوا اسکیم نافذ کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سماجی شعبے میں تمام طبقات کے لیے اسکیموں کے ساتھ تیز رفتار اور مستقبل پر مبنی ترقی کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور اے آئی کا ایکوسسٹم تیار کیا جا رہا ہے۔ وزیرِ خزانہ نے کہا کہ ریاست کی ترقی میں خواتین کی طاقت کا کردار اہم ہے اور نوجوانوں کی توانائی اور ذہانت ترقی کی بنیاد ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے تحت مکھیہ منتری ماتر سُرکشا سنکلپ یوجنا کو مزید مضبوطی سے نافذ کیا جائے گا۔ سیلف ہیلپ گروپس اور خواتین صنعت کاروں کی مصنوعات کی فروخت یقینی بنانے کے لیے مکھیہ منتری مہیلا ادھمی اتپاد وپپن یوجنا پر کام کیا جا رہا ہے۔ زراعت کے شعبے میں ڈیزل سے چلنے والے ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے، زرعی تقسیم اور برآمدات کو فروغ دینے اور تیز رفتار اقتصادی ترقی کے لیے سٹی اکنامک ریجن یوجنا نافذ کرنے کا اعلان کیا گیا۔ روزگار پر خصوصی زور دیتے ہوئے وزیرِ خزانہ نے کہا کہ نوجوانوں کو بڑے پیمانے پر روزگار سے متعلق تربیت دی جائے گی۔ اسکل ڈویلپمنٹ مراکز کی گنجائش بڑھائی جائے گی اور نئے مراکز قائم ہوں گے۔ پی پی پی ماڈل پر مہارت اور جاب پلیسمنٹ مراکز مختلف اضلاع میں قائم کیے جائیں گے، جن میں خواتین کے لیے علیحدہ مراکز بھی شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نظام کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ ریاست میں قانون ونظم ونسق کی صورتحال بہتر ہوئی ہے اور خواتین کے خلاف جرائم میں کمی آئی ہے۔ محکمہ پولیس میں دو لاکھ سے زیادہ بھرتیاں کی گئی ہیں۔ ابھیودے مراکز میں طلبہ کو مفت کوچنگ فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیرِ خزانہ نے دعویٰ کیا کہ اتر پردیش اسٹارٹ اپ رینکنگ میں پہلے نمبر پر ہے۔ گندم اور آلو کی پیداوار میں ریاست ملک میں سرفہرست ہے۔ انہوں نے کہا کہ 6 کروڑ افراد غربت سے باہر نکلے ہیں اور فی کس آمدنی تقریباً 1.20 لاکھ روپے ہونے کا اندازہ ہے۔ مرکزی بجٹ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیرِ اعظم کی رہنمائی میں پیش کیے گئے مرکزی بجٹ میں اتر پردیش کو دہلی - وارانسی اور وارانسی - سلی گوڑی ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور سے جوڑا گیا ہے۔ سارناتھ اور ہستناپور کی ترقی کا منصوبہ بھی بجٹ میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ ہر ضلع اسپتال میں ایمرجنسی اور ٹراما سینٹر، ہر ضلع میں طالبات کے لیے ہاسٹل، 10 ہزار ٹورسٹ گائیڈز کی مہارت جیسی اسکیموں کا فائدہ ریاست کو ملے گا۔ ذیابیطس اور کینسر کی دواؤں کی قیمتوں میں کمی کے اعلان کو بھی سراہا گیا۔ ورلڈ بینک کی مدد سے یوپی ایگریز پروجیکٹ کے تحت ایگری ایکسپورٹ ہب قائم کیا جائے گا۔ ایز آف ڈوئنگ بزنس کے اگلے مرحلے میں جن وشواس سدھانت کی بنیاد پر صنعتوں کو فروغ دیا جائے گا جس سے رجسٹریشن اور لائسنسنگ کے عمل مزید آسان ہوں گے۔ ڈیجیٹل انٹرپرینیورشپ اسکیم پر بھی کام کیا جائے گا۔ آخر میں وزیرِ خزانہ نے کہا کہ سرمایہ کاری اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ یہ بجٹ ریاست کو خودکفیل اور معاشی طور پر مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

بجٹ ریاست کو ترقی کی نئی بلندیوں تک لے جائے گا: سریش کھنہ

لکھنؤ:11 فروری (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر خزانہ سریش کھنہ نے مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی گزشتہ اور موجودہ میعاد میں ریاست ہمہ جہت ترقیاتی سفر مضبوطی سے آگے بڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظم ونسق کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی توسیع صنعتی سرمایہ کاری، روزگار کے مواقع کی تخلیق، خواتین کو بااختیار بنانے، نوجوانوں کی اہلیت سازی، کسانوں کی خوشحالی اور غربت کے خاتمے کے شعبوں میں قابل ذکر پیش رفت ہوئی ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق سال 25-2024 کے تخمینے کے تحت ریاست کی مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار 25.30 لاکھ کروڑ روپے رہی، جو گزشتہ سال کے مقابلے 4.13 فیصد اضافے کی عکاس ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کی فی کس آمدنی 1,09,844 روپے تک پہنچ گئی ہے، جو سال 17-2016 میں 54,564 روپے تھی، جبکہ سال 26-2025 میں اس کے 1,20,000 روپے ہونے کا تخمینہ ہے۔ سریش کھنہ نے دعویٰ کیا کہ ریاستی حکومت تقریباً 6 کروڑ افراد کو خط افلاس سے نکالنے میں کامیاب رہی ہے اور بے روزگاری کی شرح گھٹ کر 24.2 فیصد رہ گئی ہے۔

مودی، شاہ آر ایس ایس کے ایجنڈے کے تحت بائیں بازو کی تحریک کو ختم کرنا چاہتے ہیں: ایم اے بیبی

تروانت پورم، 11 فروری (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے جنرل سکریٹری ایم اے بے بی نے الزام لگایا ہے کہ کیرالہ میں بائیں بازو کی حکومت کو شکست دینے کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے حالیہ بیانات ریاست میں کمیونسٹ تحریک کو کمزور کرنے کے لئے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ملک گیر منصوبے کا حصہ ہیں۔ ایک بیان میں، مسٹر بے بی نے کہا کہ آر ایس ایس نے اپنی صد سالہ تقریبات کے دوران 6-7 فروری کو ممبئی میں قومی سطح کی ایک میٹنگ منعقد کی تھی، جہاں نیو ہورائزنس کے موضوع کے تحت نئے اسٹریٹجک اہداف اپنائے گئے تھے۔ انہوں نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے تبصروں کو اس نظریاتی ایجنڈے کا تسلسل قرار دیا۔ آٹھ فروری کو راجیہ سبھا میں وزیر اعظم کی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے، سی پی آئی (ایم) لیڈر نے کہا کہ مسٹر مودی نے راجیہ سبھا کے رکن مسٹر سدانندن کی تعریف کی اور بائیں بازو کے نظریہ کو رجعت پسند اور سکڑتا ہوا قرار دیا، جس کا مقصد بائیں بازو کو غیر قانونی قرار دینا اور عوامی زندگی میں اس کے کردار کو کم کرنا تھا۔ مسٹر بے بی نے اسی دن چھتیس گڑھ میں ایک جلسہ عام میں وزیر داخلہ کی تقریر کا بھی حوالہ دیا، جہاں مسٹر شاہ نے کمیونسٹ پارٹیوں پر ترقی دینے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا تھا اور دعویٰ کیا تھا کہ تریپورہ اور مغربی بنگال میں لیفٹ پہلے ہی ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کیرالہ بائیں بازو کا آخری گڑھ ہے اور آئندہ انتخابات میں یہ منہدم ہو جائے گا۔ مسٹر بے بی نے الزام لگایا، کیرالہ میں کمیونسٹوں کی شکست آر ایس ایس کا ایک بڑا قومی ایجنڈا بن گیا ہے۔ انہوں نے آر ایس ایس کی قیادت والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سیاسی اور نظریاتی ذرائع سے کیرالہ میں بائیں بازو کی تحریک کو مکمل طور پر ختم کرنے کی کوشش کا الزام لگایا۔ سی پی آئی (ایم) کے جنرل سکریٹری نے الزام لگایا کہ کیرالہ میں کانگریس بالواسطہ طور پر اس ایجنڈے کی حمایت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض قلیل مدتی سیاسی فائدے کے لیے نہیں بلکہ ان کی مشترکہ سماجی بنیاد اور دائیں بازو کے اقتصادی اور سیاسی نقطہ نظر کی ہم آہنگی کی وجہ سے ہے۔ سی پی آئی (ایم) لیڈر نے دعویٰ کیا کہ کیرالہ میں زمینی سطح پر آر ایس ایس اور کانگریس اکثر قریبی تعلقات رکھتے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ کیرالہ پردیش کانگریس کمیٹی (کے پی سی سی) کے ایک سابق صدر نے عوامی طور پر کہا تھا کہ کانگریس نے آر ایس ایس کے کیمپوں کی حفاظت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس اور کانگریس دونوں کے لئے سی پی آئی (ایم) ہی اہم دشمن بنی ہوئی ہے۔ مسٹر بے بی نے کہا کہ کیرالہ میں بائیں بازو کی سیاست اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے پرعزم کوئی بھی شخص ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے آر ایس ایس کے ایجنڈے کے ساتھ نہیں جڑے گا۔ انہوں نے مصنف اروندھتی رائے کا حوالہ دیتے ہوئے خبردار کیا کہ ایسے ایجنڈے کی حمایت کرنا ویسا ہی ہے جیسے خشک گھاس کے لیے جلتی ہوئی مشعل کو صرف ایک موقع دینا۔

بی جے پی نے پارٹی کے بانی پنڈت دین دیال اپادھیائے کی برسی کو" یوم وقف" کے طور پر منایا

بیگوسرائے، 11 فروری (نور عالم)۔ پارٹی کے بانی پنڈت دین دیال اپادھیائے کی برسی کو بی جے پی دفتر میں "یوم وقف" کے طور پر منایا گیا۔ ضلع صدر راجیو رمانے تقریب کی صدارت کی۔ اپنے خطاب میں بی جے پی کے ضلع صدر راجیو رمانے کہا،" میں پنڈت دین دیال اپادھیائے کو دلی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، ایک کٹر قوم پرست، ایک بہترین آرگنائزر، انٹیگرل ہیومنزم اور انتیو دیا کے علمبردار اور ہمارے گائیڈ، ان کی برسی پر۔ دین دیال اپادھیائے، انتیو دیا، انسانیت اور خدمت کے علمبردار، انتیو دیا، انسانیت اور خدمت کے ایک منفرد مثال تھے۔ ان کے خیالات ملک کے لوگوں کو ہمیشہ عوام کی خدمت کرنے اور ملک کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کی ترغیب دیتے رہیں گے۔ کلیدی مقرر، بی جے پی بہار کے ریاستی وزیر سنتوش رنجن رائے نے کہا کہ آج وزیر اعظم نریندر مودی پنڈت دین دیال اپادھیائے کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں کہ تمام عوامی فلاحی اسکیمیں آخری فرد تک پہنچیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ" انتیو دیا" (اتحاد پر مبنی ترقی) کا منتر جو انہوں نے" انٹیگرل ہیومنزم" کے ذریعے دیا تھا وہ آج بھی خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کی بنیاد کا کام کرتا ہے۔ ضلع نائب صدر سنیل کمار، ضلع نائب صدر سمیت سنی، سنیل منا، بے بی راجک، ضلع جنرل سکریٹری رام پراویش ساہنی، کندن بھارتی، راکیش پانڈے، ضلع وزیر پلوی کشواہا، خواتین مورچہ کی صدر ریکھا رام، کسان مورچہ صدر سیتا رام سنگھ، درج فہرست ذات فرنٹ کے صدر بی ایس ایم، پروکنس آفس سکریٹری بی ایس ایم، ایس ایم ایس کے صدر اور دیگر موجود تھے۔ مکیش کمار، روہت جھا، اور تمام منڈل صدور اور منڈل جنرل سکریٹریز موجود تھے۔ چوداہی آسے کے مطابق، بی جے پی جنوبی ڈویژن نے بدھ کو بھارتیہ جن سنگھ کے بانی رکن اور انٹیگرل ہیومنزم کے علمبردار پنڈت دین دیال اپادھیائے کی برسی منائی۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے منڈل صدر شنکر کمار یادو نے کہا کہ پنڈت جی متوازن سوچ رکھنے والے انسان تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ یہ آئین ہندوستان کی آنے والی نسلوں کے لیے بنایا گیا ہے، جس کے ذریعے ملک میں مستقبل میں بھی حکومت چلتی رہے گی۔ بی جے پی کے ضلعی ترجمان سنجیو کمار یادو نے کہا کہ ان کا خواب فرد کو سماج کی طرف ترقی دینا تھا۔ اس موقع پر منڈل کے جنرل سکریٹری اتل گپتا، اودھیش کمار، وزیر کپل چورسیا، سچیت پاسوان، جیوچھ یادو، اشوک کمار، اندراجیت کمار، رامیلی پاسوان اور دیگر کارکنوں نے پنڈت جی کی تصویر پر ہار اور پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

اردو اسکول تک سڑک نہیں ہونے سے طلبا اور اساتذہ کیلئے اسکول جانا مشکل

بیگوسرائے، 11 فروری (نور عالم)۔ ساگی پنچایت میں پرائمری اسکول، نورالہ پور اردو پوروی، بیچوں بیچ اور بلواری کی گلی ہے۔ یہ 2006 میں قائم کیا گیا تھا۔ لیکن یہ پانچویں جماعت تک کی کلاسیں پیش کرنے والے اس اسکول میں اس وقت کل 75 طلباء کا داخلہ ہے، جن میں سے تقریباً 60 حاضر رہتے ہیں۔ کماری جیوتی کے معاون اساتذہ کے ساتھ ہیڈ ٹیچر محمد شاداب، کاشی کماری اور نصرت آرا۔ اسکول کے ساتھ والے زمیندار کا دعویٰ ہے کہ جب اسکول قائم ہوا تو اسکول کی تعمیر کے لیے اسکول نے یہ پوری زمین بخش کی، لیکن اسکول کے لیے کوئی زمین نہیں چھوڑی گئی۔ غور طلب ہے کہ اسکول کی عمارات محلے میں مرکزی سڑک سے 300 فٹ سے زیادہ کی دوری پر بنائی گئی تھی۔ اسکول کے قیام کے 21 سال گزرنے کے بعد بھی اسکول تک رسائی کی سڑک ہے اور نہ ہی باؤنڈری وال بنائی گئی ہے۔ اسکول کے بچے اور اساتذہ کھیتوں کی حد عبور کر کے اسکول آتے ہیں۔ اسکول کے قیام کو دو دہائیاں گزرنے کے باوجود کوئی عوامی نمائندہ یا دیہاتی اس اسکول کی سڑک کے لیے آگے نہیں آیا۔ حیران کن بات یہ ہے کہ ساگی پنچایت کے سربراہ محمد ارشاد عالم، نائب سربراہ اور نیش پاسوان، پنچایت کمیٹی کے رکن جنید احمد عرف راجو، سابق نائب سربراہ نیتم یادو، سابق سربراہ اننتا دیوی، ادیب چندر جھا اور اکل آرہے ڈی ٹی سے صدر ضیاء الرحمان منی، عرفان علی سمیت کئی معززین کی رہائش گاہیں اس علاقے میں ہیں۔

ڈی ڈی سی نے کی ڈی آر سی سی کی میٹنگ

بیگوسرائے، 11 فروری (نور عالم)۔ میٹنگ میں ڈی پی او (پلاننگ)، ڈی پی او (اکاؤنٹنگ)، ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، بیگوسرائے، ڈی پی ایم جیویکا، بیگوسرائے، ڈسٹرکٹ ایجنسی کو آرڈینیٹر، سات نشچے، بیگوسرائے، اور ڈی آر سی سی منیجر، بیگوسرائے کے ساتھ ساتھ متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، گزشتہ جائزہ اجلاس میں جاری کردہ ہدایات کی تعمیل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اسکیموں کی پیشرفت میں مطلوبہ بہتری کے حصول کے لیے متعلقہ عہدیداروں کو ضروری رہنما خطوط فراہم کیے گئے۔ ضلع درجہ بندی میں ایک اہم بہتری ہے۔ دسمبر 2025 کی ریاستی سطح کی درجہ بندی کے مطابق ضلع بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم میں 24 ویں نمبر پر، چیف منسٹر سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم میں 14 ویں اور ہنر مند نوجوان پروگرام کے دوران دوسرے نمبر پر ہے۔ بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم کی پیش رفت کا خاص طور پر جائزہ لیا گیا۔ جائزہ کے دوران یہ پایا گیا کہ موصول ہونے والی درخواستوں کے مقابلے قرض کی منظوری اور منتقلی میں فرق ہے اور زیر التواء درخواستوں کی وجہ سے ضلع کی درجہ بندی متاثر ہو رہی ہے۔ اس پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے زیر التواء درخواستوں کو جلد نمٹانے اور ماہانہ فرق کو صفر کرنے کی سخت ہدایات دیں۔ میٹنگ کے دوران ڈی آر سی سی منیجر کو کام میں غیر تسلی بخش پایا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔ ان کی طرف سے وضاحت طلب کرنے کے بعد ان کا اعزازیہ معطل کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور کام میں فوری بہتری لانے کی سخت ہدایات دی گئیں۔

صدر اسپتال بہار شریف میں ٹیکہ کاری کیمپ کا انعقاد

بہار شریف 11 فروری (الیاس خاں) عازمین وعازمات حج 2026 نالندہ کیلئے ریاستی مرکزی حج کمیٹی اور نوڈل آفیسر حج کمیٹی نالندہ کی ہدایت کے مطابق ٹیکہ کاری کیمپ کے انعقاد کا اہتمام صدر ہسپتال بہار شریف میں کیا گیا۔ چونکہ امسال حج کمیٹی آف انڈیا کی ہدایت تھی کہ متعلقہ ضلع کے عازمین حج صدر ہسپتال کے سرکاری ڈاکٹروں کے ذریعہ ہیلتھ چیکپ کرا کر اور ٹیکہ کاری کرا کر ہیلتھ سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔ اس سلسلے میں مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ نے بتایا کہ امسال ضلع نالندہ سے 49 عازمین وعازمات حج فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے روانہ ہو رہے ہیں جن میں 24 مرد اور 25 خواتین شامل ہیں روانگی سے قبل مینجائٹس انفلوئنزا کا ٹیکہ اور پولیو کا خوراک لیکر سرکاری ڈاکٹروں کے ذریعہ ہیلتھ چیکپ کرا کر ہیلتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے الحمد للہ آج 49 عازمین حج میں سے 27: افراد نے مینجائٹس انفلوئنزا کا ٹیکہ لگوالیا ہے عازمین وعازمات حج کی رہنمائی ماسٹر حسان اخلاقی حماد فردوسی مدرس مدرسہ عزیزیہ اور ماسٹر شاداب عالم خادم الحجاج نالندہ کرتے نظر آئے۔ ڈاکٹر سید مختار الحق متولی صغریٰ وقف اسٹیٹ بہار شریف اور مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ بہار شریف نے بھی ٹیکہ کاری پروگرام کا جائزہ لیا 12 فروری کو ٹیکہ کاری کیلئے صدر ہسپتال آنے والے عازمین وعازمات حج نالندہ کو ہدایت دی جاتی ہیکہ صدر ہسپتال کی نئی عمارت کے ایمرجینسی کاؤنٹر پر رجسٹریشن کرا کر چوتھی منزل کے کمرہ نمبر 422 میں پہنچ کر ٹیکہ کاری کرائینگے۔ صدر ہسپتال کے ڈاکٹر راجندر چودھری Dio ڈاکٹر اور صدر ہسپتال کے تمام اراکین نے اپنے فرائض کو بحسن خوبی انجام دیا۔ ہیلتھ کارڈ کی بہت اہمیت ہے اس کے بغیر ایر پورٹ میں داخلہ ممنوع ہے اور عازمین حج کی تعداد کے مطابق ہی بہار سرکار ضلع کے صدر ہسپتال میں ویکسین دستیاب کراتی ہے جو عازمین حج شہر میں موجود نہیں ہیں ان کے نمائندہ اپنا آدھار کارڈ لیکر صدر ہسپتال میں رپورٹنگ ضرور کریں اور صورت حال سے آگاہ کریں اور ہیلتھ کارڈ حاصل کرنا یقینی بنائیں۔ ہیلتھ سرٹیفکیٹ دو تین دنوں میں ضرور حاصل کر لیں امید کی جاتی ہے کہ کل بحسن وخوبی کامیابی کے ساتھ ٹیکہ کاری پروگرام اختتام پذیر ہوگا۔

کڈجی اسکول میں بچوں نے رنگارنگ ثقافتی پروگرام پیش کیا

ٹھاکر گنج 11 فروری (محمد شاداب غیور) کڈجی اسکول ٹھاکر گنج نے اپنا سالانہ فنکشن بڑی دھوم دھام اور جوش و خروش کے ساتھ جین دھرم شالا ٹھاکر گنج میں منعقد کیا۔ پروگرام کا آغاز چراغ روشن کرنے اور سرسوتی وندنا سے ہوا۔ اس کے بعد ننھے منے بچوں نے رنگارنگ ثقافتی پروگرام پیش کر کے والدین اور مہمانوں کا دل موہ لیا۔ بچوں کے رقص، گیت، ڈرامہ اور فیشن شو نے محفل کو یادگار بنا دیا۔ پورے ماحول میں بچوں کی صلاحیت اور اعتماد صاف جھلک رہا تھا۔ واضح رہے کہ اس پروگرام کے دوران اسکولی بچوں کے لیے میجک شو کا بھی انتظام کیا گیا تھا، جس سے تمام بچوں اور والدین نے بھرپور لطف اٹھایا۔ اس موقع پر اسکول کے سابق ڈائریکٹر آشیش کے خوابوں اور تعلیم کے تئیں ان کی لگن کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ان کے مشن اور ارادوں کو آگے بڑھانے کا عہد بھی اسکول خاندان نے دہرایا۔ پروگرام میں اسکول کی ڈائریکٹر پریا، ان کی والدہ پونم دیوی، اہلیہ سونم، اسکول کی پرنسپل گڑیا سین، ٹیچرس کوہنی اور مسکان سمیت تمام اساتذہ اور عملہ موجود رہا۔ والدین کی بڑی تعداد بھی شریک رہی۔ آخر میں اسکول انتظامیہ نے بچوں کے روشن مستقبل کی دعا کرتے ہوئے ایسے پروگراموں کو بچوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ضروری قرار دیا۔

ڈہری سب ڈویژن کیمپس میں دیوانی عدالت کا افتتاح

سہسرام 11 فروری (سراج علی انصاری) ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سنگم کمار ساہو نے ورچوئل کے ذریعہ عدالتی کورٹ کا افتتاح کیا اس موقع پر کئی عدالتی افسران موجود تھے اس کی عمارت ۵ منزلہ ہے جسمیں ۱۰ جدید کمرے آراستہ ہیں ڈہری سب ڈویژن کے ۵ بلاک، ڈہری، تلوتھو نوہتہ روہتاس اور اکوڑھی گولہ کے 54 پنچایت کے لوگوں عدالتی خدمات ملیگی اس عمارت میں افسران کے بیٹھنے کے الگ کمروں کو آراستہ کیا گیا ہے ویڈیو کانفرنسنگ اور انتظار گاہ جیسی جدید سہولیات ایک چھت کے نیچے دستیاب ہوں گی خواتین کے لئے قانونی امدادی مرکز بھی قائم کیا گیا ہے خواتین، مردوں، ٹرانسجنڈر اور معذور افراد کے لیے ریٹائرنگ روم اور لفٹ کی جدید سہولیات دستیاب ہوں گی مردوں اور خواتین کے تحفظ کا خیال رکھتے ہوئے الگ الگ حاجت عمارت بھی بنائی گئی ہے ورچوئل افتتاح میں پٹنہ ہائی کورٹ کے جج راجیو رنجن پرساد اور روہتاس کے معائنہ شدہ منصف پارتھ سارتھی بھی حاضر تھے ڈسٹرکٹ جج جناب انو جکمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ایس پی سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ رجت دیپ، فرسٹ کلاس مجسٹریٹ پروین کمار، رچا کیتھیپ، آرچنا کماری، ایس ڈی او اور اے ایس پی بھی موجود تھے۔

بھارت وکاس پریشد نے طلبا میں بیگ تقسیم کئے

بیگوسرائے، 11 فروری (نور عالم)۔ بھارت وکاس پریشد نے بیگوسرائے کے سرسوتی سنسکرت ہائی اسکول کے طلباء میں 70 اسکول بیگ تقسیم کیے ہیں۔ پروگرام کا افتتاح مدر انڈیا اور سوامی وویکانند کی تیلی پینٹنگز پر مالا چڑھا کر کیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے بہار سیکنڈری ٹیچرس ایسوی ایشن کے ریاستی نائب صدر ڈاکٹر سریش پرساد رائے نے کہا کہ بھارت وکاس پریشد ایک ایسی تنظیم ہے جو سوامی وویکانند کے اصولوں پر چلتی ہے۔ انہوں نے شکاگو میں سوامی وویکانند کی تقریر پر تفصیلی گفتگو کی اور ان کے خیالات کو زندگی میں شامل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر نلنی رنجن پرساد سنگھ، اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر پرشانت کمار، سرسوتی سنسکرت آدرش مہاودیالیہ کے پرنسپل وشواناتھ مشرا، بھارت وکاس پریشد کے ضلع صدر گجیندر پرساد سنگھ، ضلع سکریٹری کشوری مشرا، اشوک کمار پلٹو، سبھدرا چودھری، سوریش کمار، شیوتا کمار، اسکول کے اساتذہ، سوبھدرا چودھری، شیوتا کمار، اسکول کے اساتذہ موجود تھے۔ پونم ٹھاکر، نین کماری، کویتا کماری، کریتکا کماری، سوناکشی کماری، رانی کماری ارچنا کماری، گورو ڈکشٹ، کلرک، جیوتی کماری اور طلبہ موجود تھے۔

اعلوٗم ایجوکیئر، کٹیہار میں شجر کاری مہم

کٹیہار، 11 فروری (پی این ایس)۔ احساس فاؤنڈیشن نے اپنے بانی وسکریٹری محمد جاوید اقبال کی قیادت میں، نصرت بانو جوہی (نائب سکریٹری)، محمد مشتاق احمد (صدر)، محمد قاصد عزیز (نائب صدر) کی موجودگی میں ضلع کٹیہار کے تعلیمی ادارہ اعلوم ایجوکیئر میں ایک شجرکاری مہم کا انعقاد کیا۔ اس مہم کا مقصد طلبہ اور مقامی سماج میں ماحولیاتی بیداری کو فروغ دینا تھا۔ اس پروگرام کی قیادت محمد اشرف رضا (زون ہیڈ، کٹیہار احساس فاؤنڈیشن) نے کی، جبکہ ٹیم کے اراکین محمد دانش، مسعود ظفر اور دیگر مخلص رضا کاروں نے بھرپور تعاون پیش کیا۔ اسکول کے طلبہ و اساتذہ نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیتے ہوئے اسکول کیمپس میں پودے لگائے اور قدرتی ماحول کی حفاظت کی اہمیت کو سمجھا۔ پروگرام کے دوران مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ درخت فضائی آلودگی میں کمی، ہوا کے معیار کو بہتر بنانے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک پائیدار مستقبل کی ضمانت ہیں۔ اسکول انتظامیہ نے احساس فاؤنڈیشن کی اس کوشش کو سراہتے ہوئے مستقبل میں بھی اس طرح کی ماحولیاتی سرگرمیوں میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر احساس فاؤنڈیشن کے تمام قائدین اور رضا کاروں کے نام اپنے پیغام میں احساس فاؤنڈیشن ٹیم وفیملی نے کہا:" ہم صرف درخت نہیں لگا رہے بلکہ اپنے سماج میں پائیداری کی ایک مضبوط ثقافت کو فروغ دے رہے ہیں۔" ▯

احساس فاؤنڈیشن ایک سرسبز، صاف اور صحت مند معاشرے کی تعمیر کے اپنے عزم پر مسلسل کاربند ہے۔

معہدُ الصفہ بدھنگرہ کا سالانہ انعامی واختتامی اجلاس بحسن وخوبی اختتام پذیر

سیتامڑھی 11 فروری (پی این ایس) الصفہ بدھنگرہ کا سالانہ انعامی واختتامی پروگرام نہایت وقار، حسنِ انتظام اور روحانیت سے بھرپور ماحول میں منعقد ہوا۔ یہ تقریب علم و ادب، تربیت وتہذیب اور دینی شعور کا ایسا حسین اجتماع ثابت ہوئی جس نے حاضرین کے دلوں میں مدارس کی حقیقی اہمیت کو تازہ کر دیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا جس نے محفل کو نورانیت اور سکون کی کیفیت میں ڈھال دیا۔ طلبہ وطالبات نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ قرآنِ کریم کی مختلف انداز میں تلاوت پیش کی۔ پاکیزہ ناز نے ترتیل میں، رقیبہ پروین نے تدویر میں جبکہ محمد وقار نے حدر کے انداز میں تلاوت پیش کر کے سامعین کے قلوب کو منور کیا اور محفل پر ایک روحانی کیفیت طاری کر دی۔ بعد ازاں نعتِ رسولِ مقبول ﷺ کا سلسلہ شروع ہوا جس میں محمد عاقب، پاکیزہ ناز، امامہ فاطمہ اور وقار احمد نے عقیدت ومحبت کے جذبات سے لبریز نعتیں پیش کیں۔ کم سن بچوں کی سوز بھری آوازوں نے محفل کو عشقِ رسول ﷺ کے رنگ میں رنگ دیا اور حاضرین پر وجدانی کیفیت طاری رہی۔ تقریب میں مدرسہ کے طلبہ وطالبات نے مختلف موضوعات پر تقاریر اور مکالمے بھی پیش کیے۔ جن میں دینی تعلیم کی اہمیت، اخلاقی تربیت اور معاشرتی اصلاح کے پہلو نمایاں تھے۔ ان تقاریر نے حاضرین کو نہ صرف متوجہ کیا بلکہ یہ پیغام بھی دیا کہ نئی نسل علم و کردار دونوں میدانوں میں آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سالانہ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔ درجہ حفظ میں پہلی پوزیشن پاکیزہ ناز نے حاصل کی، دوسری پوزیشن محمد عاقب جبکہ تیسری پوزیشن محمد کیف کے حصے میں آئی۔ درجہ دینیات سوم میں محمد وقار نے اول، محمد عادل نے دوم اور نور ساز نے سوم پوزیشن حاصل کر کے اپنے اساتذہ کی محنت کو ثمر آور بنایا۔ اسی طرح درجہ دینیات دوم میں محمد سخاوت نے پہلی، محمد حمزہ نے دوسری اور الماز خاتون نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ درجہ دینیات اول میں فضا صدیقی نے نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی، محمد ریان دوسرے اور عزیز الرحمن تیسرے نمبر پر رہے۔ پروگرام کی نظامت مولانا صائم صاحب قاسمی نے نہایت سلیقہ مندی اور برجستہ انداز میں انجام دی۔ ان کی شستہ گفتگو اور مربوط اندازِ نظامت نے تقریب کو ایک خوبصورت ترتیب عطا کی۔ تقریب میں شریک علمائے کرام نے اپنے بصیرت افروز بیانات سے حاضرین کو دینی تعلیم کی ضرورت، اخلاقی تربیت کی اہمیت اور مدارس کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ معزز مہمانان میں مولانا شمیم صاحب، مولانا اعجاز صاحب قاسمی، مولانا ذبیح اللہ صاحب، مولانا امان اللہ صاحب اور مولانا عبد الخالق صاحب شامل تھے۔ ان حضرات نے اپنے کلمات سے طلبہ و اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی اور ادارہ کے روشن مستقبل کے لیے دعائیں دیں۔ محفل میں معروف نعت خواں عقیل گوہر صاحب اور مولانا اظہر الدین دلکش صاحب نے بھی اپنے خوبصورت کلام سے حاضرین کے دلوں کو گرمایا اور محفل کو روحانی سرور بخشا۔ یہ سالانہ تقریب محض انعامات کی تقسیم تک محدود نہ رہی بلکہ یہ ادارہ کی تعلیمی و تربیتی کامیابیوں کا عملی مظہر بن کر سامنے آئی۔ طلبہ وطالبات کی کارکردگی نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ معہدُ الصفہ بدھنگرہ نہ صرف علمِ دین کی شمع روشن کیے ہوئے ہے بلکہ نئی نسل کی اخلاقی وفکری تربیت میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ عظیم ادارہ مولانا عبد الرحمن صاحب اشاعتی کی سرپرستی میں اپنی علمی خدمات انجام دے رہا ہے جبکہ اس کی نگرانی وانتظام میں اسعد اقبال یکھتوی کی خصوصی کاوشیں شامل ہیں، جن کی محنت اور اخلاص سے ادارہ مسلسل ترقی کی راہوں پر گامزن ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو مزید استحکام عطا فرمائے، اساتذہ وطلبہ کی کاوشوں کو قبول فرمائے اور اسے دین وملت کی خدمت کا مضبوط مرکز بنائے۔ آمین۔

آئی اے ایس پروبیشنری افسران کا جیویکا کٹیہار کا دورہ

کٹیہار، 11 فروری (محمد مرشد عالم)۔ بھارتیہ انتظامی سروس (IAS) کے پروبیشنری افسران نے جیویکا کٹیہار اور گڑھبیلی پنچایت کے مدھے پورہ گاؤں میں واقع" بڑھتے قدم" جیویکا گرام سنگٹھن کا دورہ کیا۔ اس موقع پر افسران نے خواتین سیلف ہیلپ گروپس کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور دیدیوں سے براہِ راست گفتگو کی۔ دیدیوں نے اپنی معاشی بہتری اور خودکفالت کے تجربات شیئر کیے۔ جن میں مویشی پروری، سنگھار دکان، سلائی کام اور دیگر روزگار شامل ہیں۔ افسران نے خواتین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی اور بہتر مارکیٹنگ اپنانے کی تلقین کی۔ ضلع پروجیکٹ منیجر نے جیویکا کے مختلف پروگراموں اور انتظامی ڈھانچے پر روشنی ڈالی۔ یہ دورہ خواتین کے حوصلے اور خودمختاری کو مزید تقویت دینے والا ثابت ہوا۔

کثیر مقدار میں شراب کے ساتھ 6 گرفتار

کٹیہار 11 فروری (محمد مرشد عالم)۔ ضلع میں ہولی کے تہوار کے پیش نظر محکمہ انسداد شراب کی جانب سے جاری خصوصی مہم کے تحت مختلف مقامات پر چھاپہ ماری کر کے 6 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ جبکہ مجموعی طور پر 700.154 لیٹر غیر ملکی شراب اور بیئر ضبط کی گئی۔ بہار بنگال سرحدی علاقے میں بلرام پور تھانہ کے تحت آفرائل مقام پر کارروائی کرتے ہوئے شیوم کمار کو ایک موٹر سائیکل پر 700.17 لیٹر غیر ملکی شراب کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ اسی مقام سے محمد نسیم محمد واحد علی اور محمد مسٹر کو ایک دوسری موٹر سائیکل پر 000.2 لیٹر بیئر کے ساتھ حراست میں لیا گیا۔ تمام گرفتار شدگان ضلع پورنیہ کے رہائشی بتائے جاتے ہیں۔ اسی دوران بلرام پور تھانہ کے دھاپا پیٹرول پمپ کے قریب ایک سفید و نیلے رنگ کی بغیر نمبر والی ٹوٹو گاڑی لاوارث حالت میں ملی۔ جس کی تلاشی کے دوران 750.132 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کر کے ضبط کر لی گئی۔ شہری علاقے میں محکمہ کی دوسری ٹیم نے معاون تھانہ کے ہوائی اڈہ علاقہ سے سندھیا دیوی کو 250.2 لیٹر غیر ملکی شراب کے ساتھ گرفتار کیا۔ جبکہ روشنا تھانہ کے تحت روشنا علاقہ سے دنیش پر یہار کو دیسی (چلائی) شراب کے ساتھ پکڑا گیا۔ ادھر محکمہ انسداد شراب کے حکام کے مطابق ضلعی مجسٹریٹ کے احکامات پر ہولی کے موقع پر غیر قانونی شراب کی روک تھام کے لیے مسلسل خصوصی چھاپہ ماری مہم جاری رہے گی۔

تن سکیا ڈویژن کے تحت الیکٹریکل کام

ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر۔ TSK/Elect/230، مورخہ :09-02-2026۔ دستخط کنندہ کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کے لئے ای۔ٹنڈر سسٹم کے ذریعہ ورک ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔ نمبر شمار 1۔ آئیٹم کی مختصر تفصیل: (i) نارتھ لکھیم پور میں الیکٹریکل کام کے لئے: ۔مال دفتر، شیڈ، ہائی ماسٹ ٹاور، نالے سسٹم، لیبر اور تاجر ہال، پینے کا پانی، پانی چھڑکاؤ سسٹم، باتھ روم، ٹرانسپورٹیشن ایریا اور رابطہ سڑک کا انتظام۔ (ii) سلاپتھار میں: ۔مال دفتر، شیڈ، لیبر اور تاجر ہال، پانی چھڑکاؤ سسٹم، باتھ روم، پینے کے پانی کی سہولت کا انتظام۔ (ٹنڈر نمبر LV-T-14-TSK-936)۔ٹنڈر قیمت : روپے 43,66,393.00، زر پیشگی : روپے 87,300.00۔ نمبر شمار 2۔ آئیٹم کی مختصر تفصیل: (i) دھیماجی میں الیکٹریکل کام کے لئے: مال دفتر، شیڈ، لیبر اور تاجر ہال، پینے کا پانی چھڑکاؤ سسٹم، باتھ روم اور پینے کے پانی کی سہولت، ٹرانسپورٹیشن ایریا اور رابطہ سڑک کا انتظام۔ (ii) مرکنگ سلیک میں: ۔مال دفتر، لیبر اور تاجر ہال، پانی چھڑکاؤ سسٹم، باتھ روم اور پینے کے پانی کی سہولت کا انتظام۔ (ٹنڈر نمبر LV-T-14-TSK-937)۔ ٹنڈر قیمت : روپے 33,93,918.40، زر ضمانت: روپے 67,900.00۔ ای۔ٹنڈر 04-03-2026 کو 13:00 بجے بند ہوگا اور 04-03-2026 کو 15:00 بجے کھلے گا۔ مذکورہ بالا ای۔ٹنڈر کے ٹنڈر کاغذات کے ساتھ پوری نوٹس ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in پر 04-03-2026 کو 13:00 بجے دستیاب رہے گا۔

ڈی آر ایم (الیکٹ) / تنسکیا

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امامِ اعظم ابوحنیفہ کانفرنس و ٹی پی آئی انگلش اسکول کی سالانہ تقریب کا انعقاد

بہار شریف 11 فروری (پریس ریلیز) گذشتہ روز ہوئے تحریک پیغام اسلام، جمشید پور کے زیر اہتمام ہر عظیم الشان امامِ اعظم ابوحنیفہ کانفرنس و سالانہ تقریب ٹی پی آئی انگلش اسکول کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں علم، دین، فکر اور تربیت کے حسین امتزاج کا دلکش مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔ کانفرنس میں مبلغ یورپ و ایشیا حضرت علامہ عیسیٰ رضوی مصباحی (آسنسول) اور مبلغ اسلام حضرت علامہ ملک محمد شبیر عالم مصباحی (کولکاتا) نے بطورِ خصوصی خطیب شرکت فرما کر علمی و فکری خطابات سے سامعین کو مستفید فرمایا۔ اسی موقع پر مولانا ریحان رضا انجم مصباحی کو ان کی دینی و علمی خدمات کے اعتراف میں امامِ اعظم ابوحنیفہ ایوارڈ سے نوازا گیا، جو بلاشبہ تحریک پیغام اسلام کے لیے باعثِ افتخار ہے۔ کانفرنس کا آغاز اول تقریباً سات بجے تلاوتِ کلامِ پاک مع انگلش ترجمہ سے ہوا، جس کی سعادت ایک دو کمسن طالب علموں نے سحر انگیز آواز میں حاصل کی اور پورا کانفرنس ہال نورِ قرآن سے منور ہو گیا۔ اس کے بعد بارگاہِ رسالت ﷺ میں نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ گلدستہ نعت پیش کیا گیا۔ پروگرام میں طلبہ و طالبات نے نماز، پردہ، اخلاق، علم، سماج اور دینی شعور جیسے اہم موضوعات پر مختلف تعلیمی و تربیتی پروگرام پیش کیے، جن میں ڈرامہ، تقاریر، سوال و جواب، نظم اور کلام شامل تھے۔ قرآن و سائنس، علم کی اہمیت، معاشرتی ذمہ داریوں اور دینی اقدار پر بچوں کی پیشکشیں قابل تحسین رہیں اور ان کی عمدہ تیاری نے حاضرین کو بے حد متاثر کیا۔ حضرت علامہ عیسیٰ مصباحی صاحب نے اپنے خطاب میں امامِ اعظم ابوحنیفہؒ کی حیات وخدمات کو نہایت سہل، فکری اور جامع انداز میں پیش کیا، جبکہ حضرت علامہ ملک محمد شبیر مصباحی صاحب نے اخلاقِ حسنہ جیسے اہم موضوع پر مختصر مگر مؤثر خطاب فرمایا، جسے علماء و سامعین نے بے حد سراہا۔ محفلِ سماع، نعتیہ کلام، ترانہ تحریک پیغام اسلام اور علمی مقالہ جات نے پروگرام کو مزید چار چاند لگا دیے۔ مختلف اساتذہ اور پروفیسر حضرات نے بھی امامِ اعظم اور عصری تعلیمی چیلنجز پر بصیرت افروز گفتگو کی، بالخصوص پروفیسر ڈاکٹر یحییٰ ابراہیم کی گفتگو کو علما و دانشوران نے بہت سراہا۔ تقریب کے دوران متعدد معزز شخصیات کی شال پوشی، بالخصوص تین حفاظِ کرام کی دستار بندی، طلبہ و اساتذہ کی حوصلہ افزائی اور اعزازات کی تقسیم عمل میں آئی، جو بچوں اور اساتذہ کے لیے نہایت حوصلہ افزا ثابت ہوئی۔ آخر میں حضرت علامہ سید سیف الدین اصدق صاحب نے مختصر مگر دردمند خطاب فرمایا، امتِ مسلمہ کی فکری و عملی اصلاح پر زور دیا، اور بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرتے ہوئے دعا پر اس عظیم الشان کانفرنس کا اختتام ہوا۔ یہ کانفرنس نہ صرف دینی، تعلیمی اور تربیتی اعتبار سے کامیاب رہی بلکہ طلبہ کی ہمہ جہت شخصیت سازی کی ایک بہترین مثال بھی ثابت ہوئی۔

بدمعاشوں نے نوجوان کو زخمی کر کے موبائل اور بائیک کی چابی چھینی

سمستی پور 11 فروری (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے پوسا تھانہ علاقے کے جان گھاٹ میں پیر کی شام بُولیٹ سوار تین بدمعاشوں نے ایک بائیک سوار نوجوان کو روک کر اس کا موبائل اور بائیک کی چابی چھین لی۔ مزاحمت کرنے پر بدمعاشوں نے پستول کے بٹ سے مار کر اسے زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ اس واقعے میں نوجوان شدید زخمی ہو گیا، جسے مقامی لوگوں کی مدد سے ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ فرار ہونے کے دوران بدمعاشوں کا ایک لوڈیڈ پستول جائے وقوعہ پر ہی گر گیا۔ مقامی لوگوں نے واقعے کی اطلاع پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی پوسا تھانہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر وہاں سے ایک لوڈیڈ پستول برآمد کر لیا ہے۔ متاثرہ اور زخمی نوجوان کی شناخت گرواڑا گاؤں کے رہنے والے کپلیشور داس کے 30 سالہ بیٹے چھوٹو کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کے وقت متاثرہ نوجوان کے ساتھ بائیک پر اس کے دو بھتیجے، وکاس کمار اور آیوش کمار بھی موجود تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق، چھوٹو اپنے بھائی کے سسرال چک میہسی تھانہ علاقے کے سید پور گاؤں سے اپنے دونوں بھتیجوں کو لے کر اپنے گھر گرواڑا جا رہا تھا۔ اسی دوران ہرپور جان گھاٹ کے قریب بُولیٹ سوار تین بدمعاشوں نے اسے اوورٹیک کر کے گھیر لیا اور موبائل و بائیک کی چابی چھین کر فرار ہو گئے۔

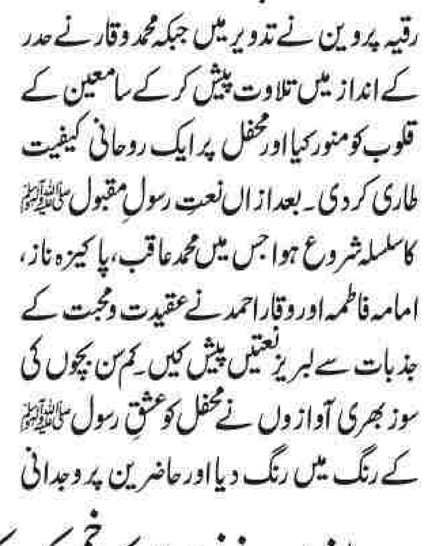

بلیشور استھان مہوتسو 13 فروری کو، ثقافتی پروگراموں سے سجے گی شام

سیتامڑھی 11 فروری (محمد ارمان علی) ضلع انتظامیہ کی سرپرستی میں 13 فروری 2026 کو بلیشور استھان مہوتسو 2026 نہایت جوش وخروش اور ثقافتی رنگارنگی کے ساتھ منعقد کیا جائے گا۔ یہ مہوتسو محکمۂ فنونِ لطیفہ، ثقافت اور امور نوجوانان کی ہدایت کے مطابق شام 6 بجے سے رات 10 بجے تک بلیشور استھان کے احاطے میں منعقد ہوگا۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے نے تمام متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایت جاری کر دی ہیں تاکہ پروگرام کا انعقاد خوش اسلوبی اور کامیابی کے ساتھ ہو سکے۔ محکمۂ تعلیم، سیتامڑھی کی جانب سے ثقافتی اور قدیم تاریخی ومذہبی اہمیت پر مبنی خصوصی ثقافتی پروگرام پیش کیے جائیں گے، جن میں مقامی اسکولوں کے طلبہ وطالبات اور موسیقی کے اساتذہ و معلمات اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ اس ضمن میں ضلع تعلیمی افسر کو بھی واضح ہدایات دی گئی ہیں۔ وہیں نگر کمشنر، سیتامڑھی کو مہوتسو کی مقررہ تاریخ سے قبل پروگرام مقام پر صفائی ستھرائی اور بنیادی سہولیات کی مکمل فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سب ڈویژنل افسر، سیتامڑھی صدر اور سب ڈویژنل پولیس افسر، سیتامڑھی صدر کو قانون ونظم کی مؤثر نگرانی کے لیے مجسٹریٹ اور پولیس افسران کی تعیناتی کو یقینی بنانے کا حکم دیا گیا ہے۔ مہوتسو کے کامیاب انعقاد کے پیش نظر ضلع نظارت کے ڈپٹی کلکٹر اور سول سرجن کو بھی ضروری انتظامات سے متعلق ہدایات دی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں محکمۂ اطلاعات وتعلقاتِ عامہ کے کلا جتھا کی ٹیم بھی دلکش اور بامقصد ثقافتی پیشکش کے ذریعے مہوتسو کی رونق میں اضافہ کرے گی۔ ضلع انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس ثقافتی مہوتسو میں بڑھ چڑھ کر شرکت کریں اور اپنی تہذیبی وثقافتی وراثت کے تحفظ اور فروغ میں اپنا کردار ادا کریں۔

فائلریا سے پاک ویشالی کی جانب فیصلہ کن قدم: ڈی ایم نے ایم ڈی اے مہم کا افتتاح کیا

حاجی پور 11 فروری (شبنم پروین) ضلع مجسٹریٹ ویشالی محترمہ ورشا سنگھ نے ضلع کے مہوا بلاک میں ماس ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایم ڈی اے) مہم کا باضابطہ افتتاح کیا۔ [illegible] عوام سے اپیل کی کہ [illegible] اس ایم ڈی اے مہم کو کامیاب بنائیں۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے سب ڈویژنل اسپتال مہوا کا معائنہ بھی کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے صفائی ستھرائی کے انتظامات، ریکارڈ کی تازہ کاری، ادویات کی دستیابی اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی سرکاری سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اسپتالوں میں خدمات کے معیار، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جائے اور ہر مریض کو باعزت اور مؤثر طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ مہوا اور چہرہ کلا بلاک فائلریا کے لحاظ سے زیادہ متاثرہ علاقے ہیں۔ ان علاقوں میں 240 میگا کیمپ مقامات قائم کیے گئے ہیں، جہاں ایک ہی دن میں زیادہ سے زیادہ افراد کو دوا کھلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ [illegible] براہ راست نشریات بہار کے معزز وزیر صحت جناب منگل پانڈے نے کیں۔ [illegible] ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر منور حسن کمار، ایم او آئی سی ڈاکٹر ابھیشیک، اسپتال مینیجر محترمہ تنویر کوثر، بی ایچ ایم جناب چندن کمار، بی سی ایم جناب آفتاب عالم سمیت دیگر ڈاکٹروں، طبی عملہ اور ملازمین نے شرکت کی۔ آخر میں ضلع مجسٹریٹ محترمہ ورشا سنگھ نے اعادہ کیا کہ ضلع انتظامیہ مسلسل نگرانی، مؤثر نفاذ اور عوامی تعاون کے ذریعے ویشالی کو فائلریا سے پاک ضلع بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ دوا کا استعمال یقینی بنا کر اس مہم کو کامیاب بنانے میں اپنا فعال کردار ادا کریں۔

المناک سڑک حادثے میں شوہر، اہلیہ جاں بحق

حاجی پور/چہرہ کلاں 11 فروری (شبنم پروین) [illegible] عبدالصمد ویشالوی نے نماز جنازہ میں شریک ہو کر دعا مغفرت کرنے کی درخواست کی ہے۔ بتا دیں کہ عبدالصمد ویشالوی ویشالی ضلع کے مشہور شاعر، اردو کے ماہر استاد اور خادم خلق انسان ہیں۔ انکے داماد اور بیٹی غنچہ خاتون کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست قارئین حضرات سے کی ہے۔

ویشالی نے 2 لاکھ کسانوں کا ہدف عبور، 94 فیصد کامیابی کے ساتھ ریاست میں اول مقام

حاجی پور 11 فروری (شبنم پروین) [illegible] باقاعدہ جائزہ میٹنگز اور انتظامی سرگرمیوں کے نتیجے میں مہم نے غیر معمولی رفتار پکڑی ہے اور مختصر مدت میں 2 لاکھ رجسٹریشن کا ہدف عبور کر لیا گیا ہے۔ مہم کو مکمل طور پر ہمہ گیر بنانے کے مقصد سے ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت پر دیہی علاقوں کے ساتھ ساتھ شہری اور صنعتی علاقوں پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی [illegible] کے لیے او ٹی پی پر مبنی [illegible] گھر گھر رابطہ مہم اور خصوصی کیمپوں کا انعقاد یقینی بنایا جا رہا ہے، تاکہ کوئی بھی مستحق کسان رجسٹریشن سے محروم نہ رہ جائے۔ مہم کی مؤثریت برقرار رکھنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے باقاعدہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جائزہ، واضح اہداف کا تعین، ریئل ٹائم ڈیٹا مانیٹرنگ [illegible] کے بھی واضح احکامات جاری کیے گئے۔ ضلع مجسٹریٹ کی قیادت میں ضلع انتظامیہ ویشالی کا پختہ عزم ہے کہ سو فیصد مستحق کسانوں کا بروقت اندراج یقینی بنایا جائے، تاکہ تمام کسان سرکاری اسکیموں کے فوائد سے براہِ راست مستفید ہو سکیں اور زرعی شعبے میں شفاف، جامع اور پائیدار ترقی کو نئی رفتار مل سکے۔

اے این کالج میں گول کا میگا موٹیویشنل سیمینار

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس)۔ اے این کالج پٹنہ کے عظیم الشان آڈیٹوریم میں منعقد "NEET اور JEE کو کیسے توڑا جائے" سیمینار نے آج تاریخ رقم کی۔ 1,000 سے زیادہ طلباء اور والدین کی بے مثال حاضری نے یہ واضح کر دیا کہ بہار کے نوجوان اب اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ آڈیٹوریم میں لوگوں کا ہجوم صرف ایک ہجوم نہیں تھا بلکہ توانائی، امید اور اپنے مقاصد پر اٹل یقین کی علامت تھا۔ گول انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام یہ سیمینار طلبہ کے لیے نہ صرف رہنمائی کا پروگرام بن گیا، بلکہ ان کی زندگیوں کو ڈھالنے والے تحریک کا تہوار بن گیا۔ پروگرام کا انعقاد داخلہ انچارج مسٹر بنیت نے بہت مؤثر طریقے سے کیا جنہوں نے پورے ماحول کو جوش اور نظم وضبط سے بھر دیا۔ اپنے خطاب میں، بانی اور منیجنگ ڈائریکٹر مسٹر بپن سنگھ نے کہا، "NEET اور JEE کی تیاری صرف کتابوں کے بارے میں نہیں ہے؛ یہ ذہنی طاقت، مستقل مشق، اور صحیح حکمت عملی کے بارے میں ہے۔ گول کا مقصد صرف طلباء کو پڑھانا نہیں ہے، بلکہ انہیں اعتماد اور جیتنے والی ذہنیت فراہم کرنا ہے۔ جب مقصد واضح ہو اور رہنمائی صحیح ہو، کامیابی یقینی ہوتی ہے۔" ان کے الفاظ نے طلباء میں نئی توانائی اور اعتماد پیدا کیا۔ اسٹنٹ ڈائریکٹر مسٹر رنجے سنگھ نے جذباتی انداز میں اظہار کیا، "ہر طالب علم کے پیچھے ان کے والدین کے خواب اور قربانیاں ہوتی ہیں۔ گول فیملی ان خوابوں کو اپنا سمجھتی ہے۔ یہاں، ہر بچے کی پرورش ذاتی رہنمائی، نظم وضبط کے ماحول اور سائنسی حکمت عملی کے ساتھ کی جاتی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ اپنے مقاصد کو حاصل کرے۔" R&D کے سربراہ جناب آنند تس نے طلباء کو سائنسی امتحان کی تیاری کی اہمیت بتاتے ہوئے کہا، "کامیابی صرف محنت سے نہیں، بلکہ صحیح سمت میں کی جانے والی سخت محنت سے حاصل ہوتی ہے۔ ٹیسٹ کا تجزیہ، ٹائم مینجمنٹ، اور باقاعدہ تشخیص اعلی درجے کے حصول کے لیے کلید ہیں۔ گول پر، ہر طالب علم کی تیاری ڈیٹا کے ذریعے کمزوری کے تجزیے کو طاقت میں تبدیل کرنے میں مدد کرتی ہے۔" اکیڈمک ہیڈ مسٹر گورو سنگھ نے کہا، "تصورات کی وضاحت کامیابی کی کنجی ہے۔ صرف جب ایک طالب علم موضوع کو گہرائی سے سمجھتا ہے تو وہ انتہائی مشکل سوالات کو بھی اعتماد کے ساتھ حل کر سکتا ہے۔"

اچھی حکمرانی، سیکورٹی اور ترقی بہار حکومت کی ترجیحات میں شامل: پریم رنجن

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس)۔ بہار میں قانون کی حکمرانی قائم ہے، اور یہ صرف نعرہ نہیں ہے، بلکہ زمینی حقیقت ہے۔ این ڈی اے حکومت نے واضح کر دیا ہے کہ بہار میں جرائم اور مجرموں کی اب کوئی جگہ نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں نظام کو مضبوطی سے ہینڈل کرنے کے نتیجے میں خواتین، تاجروں، طلباء، کسانوں سماج کا ہر طبقہ پہلے سے کہیں زیادہ محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ امن وامان کو مضبوط بنانا این ڈی اے حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ جرائم کی روک تھام کے لیے خصوصی مہمات مسلسل چلائی جا رہی ہیں، مجرموں کی نشاندہی کر کے انہیں سلاخوں کے پیچھے بھیجا جا رہا ہے، جرائم کے منظم نیٹ ورک کو ختم کیا جا رہا ہے۔ وزیر داخلہ سمرت چودھری اس سمت میں پوری سرگرمی اور سختی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ پولیس انتظامیہ کو واضح ہدایات ہیں کہ کسی بھی قیمت پر قانون کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ ایک وقت تھا جب بہار اپنے جنگل راج کے لیے جانا جاتا تھا۔ مجرم حکومت کی حفاظت میں آزاد گھوم رہے تھے، عام شہری خوف کے عالم میں زندگی گزار رہے تھے اور قانون صرف کاغذوں پر موجود تھا لیکن وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی گڈ گورننس نے اس دور کو تاریخ بنا دیا ہے۔ انتظامی اصلاحات، پولیس کی جدید کاری، فوری کارروائی اور احتساب نے ریاست کو تبدیل کر دیا ہے۔ حکومت نے خواتین کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے ہیں۔ خواتین کی ہیلپ لائن، فوری انصاف کے نظام، سخت کارروائی اور مسلسل نگرانی نے واضح پیغام دیا ہے کہ بہنوں اور بیٹیوں کی حفاظت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اگر اپوزیشن آج امن وامان پر سوال اٹھاتی ہے تو اسے پہلے اپنے دور کا جائزہ لینا چاہیے۔ عوام جانتی ہے کہ کب خوف اور انارکی کا ماحول تھا اور کب ترقی اور اعتماد کا ماحول تھا۔ این ڈی اے حکومت پرعزم ہے- بہار میں قانون کی حکمرانی موجود ہے، موجود ہے، اور رہے گی۔ مجرم چاہے کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو اسے قانون کے سامنے جھکنا ہی پڑے گا۔ بہار اچھی حکمرانی، سلامتی اور ترقی کی راہ پر مسلسل آگے بڑھ رہا ہے اور یہ سفر رک نہیں سکتا۔

ویشالی میں 28 فروری کو فروغ اردو سیمینار، مشاعرہ اور ورکشاپ

حاجی پور 11 فروری (شبنم پروین) اردو زبان وادب کے فروغ اور اس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے مقصد سے اردو ڈائریکٹوریٹ محکمہ کابینہ سیکریٹریٹ، حکومت بہار کی ہدایت کے مطابق ضلع اردو زبان سیل ویشالی کے زیر اہتمام آئندہ 28 فروری 2026 بروز سنیچر کو ایک روزہ فروغ اردو عمل گاہ اور ادبی نوعہد کا پروگرام نگر پریشد ہال، ویشالی میں صبح 10:30 بجے سے شام 05:00 بجے تک منعقد ہوگا۔ اس باوقار پروگرام کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ ویشالی محترمہ ورشا سنگھ کے دست مبارک سے شمع روشن کر کے کیا جائے گا۔ اس تقریب میں اردو زبان سے محبت رکھنے والے شعراء، ادباء، محققین، اساتذہ اور عوام الناس کی بڑی تعداد کی شرکت متوقع ہے۔ پروگرام میں مختلف موضوعات پر علمی وفکری گفتگو، اردو زبان کی موجودہ صورتحال، اس کے فروغ کے امکانات اور چیلنجز پر روشنی ڈالی جائے گی ساتھ ہی ایک خوبصورت مشاعرہ بھی منعقد کیا جائے گا۔ جس میں علاقے کے ممتاز شعراء کرام اپنے کلام سے شرکاء کو محظوظ فرمائیں گے۔ پروگرام کا مقصد نہ صرف اردو زبان کی ترقی وترویج ہے بلکہ نئی نسل کو اردو کی تہذیبی وراثت اور علمی سرمایہ سے روشناس کرانا بھی ہے۔ اس ضمن میں تمام اردو داں حضرات، اہل قلم، صحافی، معزز شہریوں اور بالخصوص نوجوانوں سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ اس اہم ادبی وثقافتی پروگرام میں شرکت فرما کر اسے کامیاب بنائیں۔

نیو ریلوے لائن پروجیکٹ کا سی آر ایس کریں گے معائنہ

مالیگاؤں، 11 فروری (ایجنسی)۔ کمشنر آف ریلوے سیفٹی سمیت سنگھل، (CRS)، شمال مشرقی سرحدی سرکل، 12 اور 13 فروری 2026 کو نئے تعمیر شدہ مرکونگسیلیک-سائل سیکشن (تقریباً 15.60 کلومیٹر) کا دو روزہ اسٹریٹجک معائنہ کریں گے۔ شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) کے تینسوکیا ڈویژن کے تحت ریلوے لائن پروجیکٹ۔ اس معائنہ کی کامیاب تکمیل اور اس کے بعد کی منظوری سے مال بردار اور مسافر دونوں خدمات کے لیے سلے تک باقاعدہ ٹرین آپریشن دوبارہ شروع کرنے کی راہ ہموار ہوگی، اس طرح خطے میں ریل رابطے میں اضافہ ہوگا۔ معائنہ کے دوران سی آر ایس کے ساتھ این ایف آر کنسٹرکشن آرگنائزیشن کے سینئر عہدیدار بھی ہوں گے جن کی نگرانی میں یہ کام انجام دیا گیا ہے۔ معائنہ صبح 8:30 بجے مرکونگسیلیک اسٹیشن سے شروع ہوگا۔ مرکونگسیلیک-پاسیگھاٹ نئی ریلوے لائن پروجیکٹ 26.15 کلو میٹر طویل ہے، جو آسام کے مرکونگسیلیک سے اروناچل پردیش کے پاسیگھاٹ تک پھیلا ہوا ہے۔ اس منصوبے کو دو مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے پی مرحلہ ا: مرکونگسیلیک-سائل (15.60 کلومیٹر) اور دوسرا مرحلہ: سائل-پاسیگھاٹ (10.55 کلومیٹر)۔ اس صف بندی میں تین نئے اسٹیشن شامل ہیں پی سائل، لیبو، اور پاسیگھاٹ۔ اس میں کئی بڑے اور چھوٹے پل، روڈ اوور برجز (ROBs)، روڈ انڈر برجز (RUBs) وغیرہ بھی شامل ہیں۔ پورے 26.15 کلو میٹر کے پروجیکٹ کی تکمیل پر، یہ لائن اروناچل پردیش کے لوگوں کے آسام اور باقی ملک کے ساتھ رابطے میں نمایاں طور پر بہتری لائے گی۔ توقع ہے کہ اس منصوبے سے خطے میں چھوٹی صنعتوں، سیاحت اور تجارت کو فروغ دے کر اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی۔ اس سے نقل وحمل کے اخراجات اور سفر کے وقت میں بھی کمی آئے گی، اشیائے ضروریہ کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا، اور علاقے کے لوگوں کو طویل فاصلے تک ریل کی رسائی فراہم کی جائے گی۔ شمال مشرقی سرحدی ریلوے شمال مشرقی خطے میں ریل کے بنیادی ڈھانچے کو تیزی سے پھیلانے، خطوں کو مربوط کرنے اور سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں ایک تبدیلی کا کردار ادا کر رہی ہے۔

ریاستی بیمہ کارپوریشن میں "سویدھا سماگم" کا انعقاد

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس)۔ ریاستی بیمہ کارپوریشن، پنچدیپ بھون، علاقائی دفتر، پٹنہ میں ایک "سویدھا سماگم" منعقد کی گئی جس کی صدارت سی اے رنجن کمار، علاقائی ڈائریکٹر نے کی۔ میٹنگ میں بہار کے علاقے میں بیمہ شدہ افراد کو فراہم کیے جانے والے طبی فوائد، بیماری کے فوائد، زچگی کے فوائد، معذوری کے فوائد، منحصر فوائد، جنازے کے اخراجات، اور ترسیل کے اخراجات سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر 19 بیمہ شدہ افراد اور ان کے اہل خانہ کے مختلف مسائل خصوصاً طبی معاوضے سے متعلق معلومات اکٹھی کی گئیں اور ان کے حل کے لیے موقع پر ہی مناسب فیصلے کیے گئے۔ مختلف برانچ دفاتر اور ڈسپنسری و برانچ دفاتر میں موجود بیمہ شدہ افراد کے مسائل کو فوری طور پر ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے "سہولت کانفرنس" میں حل کیا گیا۔ سہولت کانفرنس میں موجود بیمہ شدہ افراد کو بتایا گیا کہ ہنگامی صورت حال میں، اگر وہ نجی طبی اداروں میں علاج کے لیے طبی معاوضے کا دعویٰ کرتے ہیں، تو کلیم کی ادائیگی C.G.H.S/سرکاری شرح تک محدود ہوتی ہے۔ لہٰذا، بیمہ شدہ افراد کو مشورہ دیا گیا کہ غیر ہنگامی صورت حال میں، وہ پہلے ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن آدرش اسپتال، پھلواری شریف یا ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن اسپتال کم میڈیکل کالج، بیہٹا میں علاج کرائیں۔ وہاں علاج معالجے کی عدم دستیابی کی صورت میں انہیں کسی نجی ادارے سے علاج کروانا چاہیے۔ مزید برآں، موجود بیمہ شدہ افراد کو یقین دلایا گیا کہ ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن ان کی سہولیات کو بتدریج بہتر بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ کماری ششیر بھارتی، ڈائریکٹر آف میڈیکل سروسز، ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس اسکیم، حکومت بہار؛ ڈاکٹر سوجیت کمار چودھری، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، نمائندہ، ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن آدرش ہسپتال، پھلواری شریف؛ ڈاکٹر تنوجا کماری، میڈیکل ڈائریکٹر، ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن ہسپتال کم میڈیکل کالج، بیہٹا؛ مسٹر مکیش کمار، جوائنٹ ڈائریکٹر (فوائد) کم ممبر سکریٹری، ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن بھی موجود تھے۔ میٹنگ کا اختتام ممبر سکریٹری کے بیمہ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔

سینٹ ڈومنیک سیویوز ہائی اسکول میں دیا گیا الوداعیہ

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس) سینٹ ڈومنیک سیویوز ہائی اسکول دیگھا میں 12 ویں درجہ کے طلبا وطالبات کے لئے فیئرویل پارٹی جمعرات کو دی گئی۔ تقریب کا افتتاح اسکول کے ڈائریکٹر جے گاسٹن نے شمع روشن کر کے کیا۔ 11 ویں کلاس کی طالبات نے استقبالیہ ڈانس کر سبھی کو مسرور کر دیا۔ اس موقع پر کئی طرح کے ثقافتی پروگرام پیش کئے گئے۔ سوال وجواب کے سیریز میں طلبا کے جنرل نالج کی بھی جانچ کی گئی۔ ویتل سونڈ درج اور ششانت سنگھ کو مسٹر اینڈ مس ڈومنک منتخب کیا گیا۔ پرشانت کمار کو مسٹر اور انجالیکا کو مس چارمن منتخب کیا گیا۔ اپنی تقریر میں گاسٹن نے اسکول کا تعلیم کے شعبہ میں رول کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم میں ڈسپلن بہت ہی ضروری ہے کیونکہ ڈسپلن ہی تعلیم کی ریڑھ ہے۔ اس موقع پر 10 پاؤنڈ کا کیک کاٹا گیا۔ اسکول کی پرنسپل نے بچوں کے تابناک مستقبل کی تمنا کی۔

انجینئر عمار ملک نے بیوہ سے نکاح کر کے ایک بڑی مثال قائم کی

پٹنہ 11 فروری (پریس ریلیز) راجدھانی پٹنہ کے ہارون نگر میں مقیم جہان آباد باشندہ ایک مشہور بلڈر انجینیر محمد عمار ملک نے اہلیہ اور چار بیٹیوں کے رہتے ہوئے تین بچوں کی ماں ایک بیوہ سے نکاح کر کے ایک بڑی مثال قائم کی ہے اور موجودہ پرخطر دور میں ڈوبتی ہوئی ایک سنت کو زندہ کیا ہے جس کے بارے میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ جب لوگ فرائض کی ادائیگی سے غفلت برتنے لگیں گے اور اس دور میں کوئی شخص فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اگر ایک پرانی سنت کو زندہ کرے گا تو اسے ایک سو شہیدوں کا ثواب ملے گا- سب سے اہم اور خاص بات یہ ہے کہ انجینیر محمد عمار ملک کی دوسری شادی میں انکی پہلی بیوی نے بہت ہی سرگرم ونمایاں کردار ادا کیا ہے اور اپنے 40 سالہ جوان شوہر کو دوسری شادی کے لئے نہ صرف اجازت دی بلکہ تین بچوں کی ماں اور ایک بیوہ خاتون سے اپنے شوہر کا دوسرا نکاح انجام دلوانے میں پیش پیش بھی رہی- پہلی بیوی کے ذریعہ اپنی سوتن کو بخوشی قبول کر لیا جانا اور انکی تین بچوں کو بھی نہایت ہی شفقت ومحبت کے ساتھ اپنے خاندان کا حصہ بنا لیا جانا واقعی ایک غیر معمولی اور مثالی کارنامہ ہے- انجینیر محمد عمار ملک کی پہلی بیوی نے ڈوبتی ہوئی ایک سنت کو زندہ کرنے میں اپنے شوہر کا بھرپور تعاون کیا اور خود ہی آگے بڑھ کر یہ کارنامہ انجام دیا جس کا تذکرہ پورے گھر خاندان میں عام ہے اور علاقہ کے لوگوں کے ذریعہ بھی سخت حیرت کے ساتھ خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے اور اس کیلئے انجینیر محمد عمار ملک اور انکی پہلی بیوی کو چہار جانب سے پرخلوص مبارکباد پیش کی جا رہی ہے-

دانا پور اسٹیشن پر خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم

پٹنہ 11 فروری (شعیب قریشی) مشرق وسطی ریلوے کا دانا پور ڈویژن مناسب ٹکٹ/ اتھارٹی کے ساتھ سفر کرنے والے ریل مسافروں کی سہولت کے لیے مسلسل چوکنا اور متحرک ہے۔ اس سلسلے میں دانا پور ڈویژن میں بغیر ٹکٹ/ مناسب اتھارٹی کے سفر کرنے والوں کے خلاف ٹکٹ چیکنگ کا کام مسلسل شدت کے ساتھ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں، آج مورخہ 11-02-2026 کو، سینئر ڈویژنل کمرشل مینیجر/ دانا پور (DCM/DNR.Sr) شری ابھینو سدھارتھ، اسسٹنٹ کمرشل منیجر (ACM/TC) شری پردیپ کمار کی ہدایات پر ڈویژنل سپروائزروں کے ساتھ مل کر ٹرین- H3-20-20-2020 ایکسپریس میں ٹکٹوں کی سخت چیکنگ کی مہم چلائی گئی۔ اس مہم کے دوران آج دانا پور اسٹیشن پر اس ٹرین کا ایک خصوصی روکا گیا اور اے سی ڈبوں اور دیگر بوگیوں کا مکمل معائنہ کیا گیا۔ یہ چیکنگ مہم ٹکٹ چیکنگ اسکواڈ اور آر پی ایف اہلکاروں کے تعاون سے مشترکہ طور پر چلائی گئی۔

बिहार सरकार

समाहरणालय, नवादा
(मद्य निषेध एवं उत्पाद विभाग)

अल्पकालीन आम नीलामी सूचना

एतद् द्वारा सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि नवादा जिलान्तर्गत विभिन्न थाना काण्डों / उत्पादवादों में राज्यसात किये गये निम्नलिखित वाहनों को बिहार मद्य निषेध एवं उत्पाद अधिनियम, 2016 के सुसंगत प्रावधानों के तहत् आम नीलामी (Public Auction) दिनांक **26.02.2026, 06.03.2026** एवं **13.03.2026** को समाहरणालय, नवादा में 11:00 बजे पूर्वाहन से की जायेगी। नीलामी योग्य वाहनों की सूची निम्नवत है :-

क्र. सं.	थाना का नाम	थाना काण्ड संख्या	वाहन का प्रकार	निबंधन संख्या	निबंधन का वर्ष	इंजन संख्या	चेचिस संख्या	मूल्यांकित राशि	अग्रधन की राशि	वाहन की अवस्थिति	वाहन मालिक का विवरणी
01	उत्पाद नवादा	636/23	TVS WEGO SCOOTY	BR27B/1921	11/24/2011	OG4LB1253403	MD626AG43B1L61329	6300	1600	शराब डिपो, नवादा	सुबोध कुमार, पिता–स्व0 राजेन्द्र प्रसाद, सा०–कलाई रोड गढ़पर, पोस्ट–नवादा, थाना–नवादा, जिला–नवादा
02	उत्पाद नवादा	199/24	BICYCLE	Case No. 199/24	-	NA	NA	180	50	शराब डिपो, नवादा	विवरण उपलब्ध नहीं है।
03	उत्पाद नवादा	215/24	BICYCLE	Case No. 21524	-	NA	NA	180	50	शराब डिपो, नवादा	विवरण उपलब्ध नहीं है।
04	उत्पाद नवादा	954/23	HONDA CITY ZX CAR	BR01FR/3665	6/11/2008	L15A10014749	MAKGD854C8N401593	29700	7500	रजौली चेक पोस्ट, नवादा	विजय प्रकाश, पिता–मधुसुदन नारायण, सा०–नीलकंठ ब्रह्मस्थान, शेखपुरा, जिला–पटना
05	उत्पाद नवादा	801/24	MAHINDRA KUV FOUR WHEELER	BR01H/5528 (BR01PH/5528)	5/9/2017	NAGZM45040	MA1VB2NACH6A85861	102100	26000	रजौली चेक पोस्ट, नवादा	बेबी कुमारी, पिता–मुकेश सिंह, सा०–गाँधीपथ मिठापुर, थाना–जक्कनपुर, जिला–पटना, बिहार
06	नारदीगंज	359/23	BAJAJ APE AUTO	BR02PB/1340	7/20/2019	NA (R9D2058044)	NA (MBX0003BFXD842025)	40500	10500	नारदीगंज थाना	विवरण उपलब्ध नहीं है।
07	रजौली	216/23	BAJAJ PULSAR 150	BR27A/7022	11/26/2010	DHGBTD09669	MD2DHDHZZTCD19986	5400	1400	रजौली थाना	मो० नबाब उद्दीन, पिता– मो० साहब उद्दीन, सा०–छोटा शेखपुरा, पोस्ट–नरहट, थाना–नरहट, जिला–नवादा, बिहार, पिन कोड–805122
08	गोविन्दपुर	D.R.No-574/24	MAHINDRA ALPHA TEMPO	BR01PE/1254 (BR01PF/1254)	11/11/2014	A4H0840085R3D2318655	MCS3F7P21FAJ00718 (MCS3E7P21FAJ00718)	22500	5700	गोविन्दपुर थाना	दिपक कुमार, पिता–रवि रंजन शर्मा, सा०–बिनेकापाली, थाना–कादिरगंज, जिला–पटना, बिहार, पिन–
09	गोविन्दपुर	D.R.No-609/24	PIAGGIO APE TEMPO	BR01PH/3175	12/15/2016	S6K6636729	MCX0000SEUK379174 (MBX00002FUK379174)	28800	7200	गोविन्दपुर थाना	निरंजन कुमार, पिता–रामेश्वर चौधरी, सा०–रसलपुर का टोला, सादीपुर, फतुआ, जिला–पटना, बिहार, पिन–
10	गोविन्दपुर	237/24	MAHINDRA TRACTOR	BR04GB/8794	7/8/2024	RRK2BBN0149	MBNABACAARRK14222	216000	54000	गोविन्दपुर थाना	राजु कुमार सिंह, पिता–भगीरथ सिंह, सा०–हरदी छपरा, पोस्ट–खैरा, थाना–खैरा, जिला–सारण, बिहार, पिन–841414
11	गोविन्दपुर	D.R.No-417/24	BAJAJ PULSAR 150 DTS-I	BR02U/9216	1/3/2013	DHZCDM87030	MD2A11CZ1DCM94630	8100	2100	गोविन्दपुर थाना	मो० शेरु, पिता–मो० उसमान, सा०–बाघी बरडीहा, थाना–वारिसलीगंज, जिला–नवादा, बिहार, पिन–805130
12	उत्पाद नवादा	761/23	CAR CHEVROLET SPARK	JH09L/1046	7/8/2009	B010S1205108KC2	MA6MF481P9TC18577	28800	7200	शराब डिपो, नवादा	पंकज कुमार, सा०–खरौधा, जिला–नवादा, बिहार
13	उत्पाद नवादा	664/23	HUNDAI SANTRO CAR	JHG05P/8565	7/15/2006	G4HG6M843624	MALAA51HR6M874574E	20700	5200	शराब डिपो, नवादा	विक्रम किसकु, पिता–सुक किसकु, सा0–सिमलबेरा, नारायणपुर, जिला–सरायकेला खरसावन, झारखण्ड, पिन कोड–833220
14	उत्पाद नवादा	610/2024	TATA INDICA VISTA AQUA	JH09Q/3453	5/23/2011	4751DT14BYYP14955	MAT608523BPC23078	61200	15300	शराब डिपो, नवादा	अनिल कुमार, पिता–विजय प्रसाद गुप्ता, सा०–शुद्धी टोला, हिसुआ–नवादा रोड, जिला–बोकारो, झारखण्ड
15	उत्पाद नवादा	611/2024	TATA SUMO CAR	JH10Z/0738	2/7/2011	49SPTC43KZY645846	MAT446145A9K32130	61200	15300	शराब डिपो, नवादा	गनौरी गोप, पिता–शरण गोप, सा०–दीपनगर, थाना–नालंदा, जिला–नालंदा, बिहार
16	उत्पाद नवादा	108/24	MARUTI SUZUKI WAGON-R CAR	JH01Z/8697	5/29/2009	F10DN4600085	MA3EED81500775439(MA3EED81S00775439)	25200	6300	शराब डिपो, नवादा	नीतु देवी, पति–संतोष कुमार, सा०–बूटी बस्ती, थाना–राँची, जिला–राँची, झारखण्ड
17	गोविन्दपुर	52/24	YAMHA FAZER BIKE	JH01DK/9878	4/13/2019	N/A	ME1RJ4448J0027637 (ME1RG4448J0027637)	14400	3600	गोविन्दपुर थाना	रवि कांत, पिता–धननजय कुमार, सा०–साकेत नगर, वार्ड नं०–52, थाना–डोरंडा, जिला–राँची, झारखण्ड, पिन–834002
18	उत्पाद नवादा	428/24	CHEVROLET CRUZE CAR	OR16V/1011	5/21/2010	Z20S1348259K	MA6JF69DDAH004868	108000	27000	पुरानी शराब डिपो, नवादा	सौरभ पटनायक, पिता–विनोद कुमार, सा०–दिलीप मोहन्ती, न्यु अमलपली रंगाधीपा, थाना–टाउन, राज्य–उड़ीसा, पिन कोड–770002
19	गोविन्दपुर	D.R.No-1036(A)/23	TVS STAR CITY BIKE	TN28AJ/4511	**3/7/2011**	AF1BB1374474	MD625NF19B1B35588	5000	1300	गोविन्दपुर थाना	मनोहर पासवान, पिता–आनंदी पासवान, सा०–103 टेंक स्ट्रीट, मरीयमन कोवील स्ट्रीट, सोवरीपल्लम, जिला–कोयम्बटुर, तमिलनाडु, पिन–641028

विशेष जानकारी के लिए कार्यालय अधीक्षक मद्य निषेध, नवादा से सम्पर्क किया जा सकता है nawada.bih.nic.in पर देखा जा सकता है।
विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar पर देखी जा सकती है।

(कृते समाहर्त्ता, नवादा)
अधीक्षक मद्यनिषेध, नवाद

PR- 023801 (Excise) 2025-26

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

حکومت ایوان سے سڑک تک اپوزیشن کی آواز کو دبا رہی: کنال

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس)۔ سی پی آئی (ایم ایل) کے ریاستی سکریٹری کنال نے اسے انتہائی افسوسناک قرار دیا ہے کہ نچلی عدالت نے گوپال گنج ضلع کے بھور اسمبلی حلقہ سے پارٹی کے سابق امیدوار کامریڈ جتیندر پاسوان، ریاستی کمیٹی کے رکن اور انقلابی نوجوان سبھا کے ریاستی صدر کو قتل کے ایک کیس میں مجرم قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس کیس میں جتیندر پاسوان کو سزا سنائی گئی تھی اس سے ان کا کوئی براہ راست یا بالواسطہ تعلق نہیں ہے۔ یہ سارا کیس سیاسی انتقام پر مبنی تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ فیصلہ جنتا دل (یونائیٹڈ) کے مقامی ایم ایل اے اور بہار حکومت کے وزیر تعلیم سنیل کمار کے دباؤ سے متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پی آئی (ایم ایل) اس فیصلے کی پٹنہ ہائی کورٹ میں اپیل کرے گی اور قانونی اور جمہوری طریقوں سے انصاف کے لیے لڑے گی۔ پارٹی کو ہائی کورٹ سے منصفانہ انصاف کی امید تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوک سبھا سے لے کر بہار قانون ساز اسمبلی تک جس طرح اپوزیشن کی آواز کو دبایا جا رہا ہے وہ انتہائی تشویشناک ہے۔ اپوزیشن ممبران اسمبلی کو ایوان میں بولنے سے روکا جا رہا ہے اور مارشل آوٹ کیا جا رہا ہے۔ یہ جمہوری روایات کے خلاف ہے اور جمہوریت کو کمزور کرنے کا عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بہار میں لوگ طالبات اور خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد اور دیگر عوامی مسائل کے لیے انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں، حکومت اپوزیشن کے ساتھ بامعنی بات چیت کرنے کے بجائے جبر کا سہارا لے رہی ہے۔ نتیش کمار اور جنتا دل (متحدہ) بھی بی جے پی کے ساتھ اتحاد کرتے ہوئے آمرانہ رجحانات کی طرف بڑھتے دکھائی دیتے ہیں۔ سی پی آئی (ایم ایل) مطالبہ کرتی ہے کہ جمہوری طور پر منتخب نمائندوں کو ایوان کے اندر اپنے خیالات کے اظہار اور عوامی خدشات کو اٹھانے کا پورا موقع دیا جائے۔ ایوان میں بات چیت اور بحث کی جمہوری روایت کو داغدار نہ کیا جائے اور عوامی مفاد میں بامعنی بحث کو یقینی بنایا جائے۔

बिहार सरकार

समाहरणालय, मुजफ्फरपुर
(कल्याण शाखा)

नि:शुल्क नामांकन सूचना

प्राक् परीक्षा प्रशिक्षण केन्द्र अनुसूचित जाति एवं अनुसूचित जनजाति कल्याण विभाग विश्वविद्यालय राजनीति विज्ञान विभाग, बी0आर0ए0 बिहार विश्वविद्यालय, मुजफ्फरपुर–842001 अनुसूचित जाति के स्नातक उत्तीर्ण छात्र–छात्राओं के लिए एस0एस0सी0/बैंकिंग, बी0पी0एस0सी0 एवं अन्य सेवाओं में चयनित होने के लिए परीक्षा पूर्व नि:शुल्क प्रशिक्षण हेतु आवेदन–पत्र का आमंत्रण

राज्य सरकार द्वारा अनुसूचित जाति के छात्र / छात्राओं को विभिन्न प्रतियोगिता परीक्षाओं की तैयारी के लिए प्राक् परीक्षा प्रशिक्षण केन्द्र, बी0आर0ए0 बिहार विश्वविद्यालय, मुजफ्फरपुर के विश्वविद्यालय राजनीति विज्ञान विभाग में संचालित है। वर्तमान वित्तीय वर्ष 2025–26 में क्रमशः एस.एस.सी0 / बैंकिंग, बी.पी.एस.सी. एवं अन्य कोर्स में 60–60 आसन अर्थात् कुल 120 आसन हेतु आवेदन–पत्र आमंत्रित किये जाते हैं। उपलब्धता के आधार पर महिलाएँ एवं दिव्यांगों को क्रमशः 35% एवं 3% की वरीयता दी जायेगी।

छात्र–छात्राओं का चयन संबंधित विषय के बहुवैकल्पीय लिखित परीक्षा के माध्यम से मेधा सूची के आधार पर किया जायेगा। प्रशिक्षण के दौरान आवास की व्यवस्था नहीं है।

- बिहार राज्य के निवासी हों।
- अनुसूचित जाति के सदस्य हों।
- अभिभावक की वार्षिक आय अद्यतन रू0 2.50 (दो लाख पचास हजार रूपये) से कम हो
- स्नातक उत्तीर्ण हो।
- कोई भी छात्र / छात्राएँ दो बार से ज्यादा नामांकन नहीं ले सकते हैं।
- छात्रवृत्ति राज्य सरकार द्वारा आवंटन प्राप्त होने पर प्रदान की जायेगी। वर्ग में उनकी उपस्थिति 75 प्रतिशत से कम न हो।

प्रशिक्षण की अधिकतम अवधि– छः माह

आवेदन कैसे करेः–

- आवेदन–पत्र का निम्नांकित विहित प्रारूप, जन्मतिथि, शैक्षणिक योग्यता, जाति, आय, आधार एवं आवास प्रमाण–पत्र के साथ स्वपता लिखित लिफाफा 40 रू. के डाक टिकट एवं तीन फोटो (पासपोर्ट साइज) संलग्न करे, निदेशक, प्राक् परीक्षा प्रशिक्षण केन्द्र, स्नातकोत्तर विश्वविद्यालय राजनीति विज्ञान विभाग, बी0आर0ए0 बिहार विश्वविद्यालय, मुजफ्फरपुर–842001 को केवल निबंधित डाक / स्पीड पोस्ट द्वारा भेजा जा सकता है। स्थानीय छात्र / छात्राएँ प्राक् परीक्षा प्रशिक्षण केन्द्र में सुबह 7.30 बजे से 12.30 बजे तक नामांकन फार्म जमा कर सकते हैं।

आवेदन की अंतिम तिथिः–

- प्राक् परीक्षा प्रशिक्षण केन्द्र, मुजफ्फरपुर में आवेदन–पत्र समर्पित करने की अंतिम तिथि विज्ञापन प्रकाशित होने के उपरांत (21) इक्कसीवें दिनों तक होगी।

परीक्षा की संभावित तिथि : विज्ञापन प्रकाशित होने के 30वें दिन होगी।
प्रशिक्षण की तिथि : मार्च के द्वितीय सप्ताह से।
प्रशिक्षण–व–परीक्षा शुल्क : नि:शुल्क

Director
Free Examination Training Centre
Sponsored CS & ST Welfare Deptt. Govt. of Bihar
Venue- University Deptt. of Pcl. Science
BRABU,Muzaffarpur

PR- 023781 (Welfare) 2025-26

उक्त सूचना state.bihar.gov.in/prdbihar से भी प्राप्त की जा सकती है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

اپوزیشن ایوان کے وقار کو پامال کرنے میں مصروف: سنجیو کمار مشرا

پٹنہ، 11 فروری (پی این ایس)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی ترجمان اور پٹنہ ہائی کورٹ کے ایڈوکیٹ سنجیو کمار مشرا عرف گیتا والے بابا نے آر جے ڈی سمیت پوری اپوزیشن پر ایوان کی قانون سازی کی کارروائی میں غیر ضروری طور پر خلل ڈالنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اکثر اسمبلی اور قانون ساز کونسل کی کارروائی کے دوران غیر ضروری طور پر جارحانہ رویہ اپناتی ہے جس سے قانون سازی کی کارروائی مسلسل متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کرسی کی طرف بھی غیر پارلیمانی رویے سے باز نہیں آرہی۔ یہاں تک کہ آر جے ڈی ایم ایل سی کے ذریعہ بدسلوکی کے استعمال اور ایوان کے وقار میں خلل ڈالنے کی وجہ سے ارکان کو باہر نکال دیا گیا۔ اس سے اپوزیشن کے کردار کی واضح عکاسی ہوتی ہے۔ اپوزیشن امن و امان اور دیگر حساس معاملات پر بات کرنے کے بجائے صرف ہنگامہ کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ مشرا نے کہا کہ اپوزیشن میں رہتے ہوئے حکومت کے خلاف نعرے لگانا، کنویں میں گھسنا اور ہنگامہ آرائی کرنا آر جے ڈی سمیت پوری اپوزیشن کی مستقل حکمت عملی بن گئی ہے۔ یہ ہتھکنڈے ہمیشہ نتیجہ خیز بحث کے بجائے ایوان میں تعطل کا باعث بنتے ہیں۔ بی جے پی کے ترجمان سنجیو کمار مشرا نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے طور پر آر جے ڈی لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ محترمہ رابڑی دیوی کا واحد کردار حکومت کے خلاف نعرے لگا کر ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنا اور وزیر اعلیٰ مسٹر نتیش کمار کے استعفیٰ کا مطالبہ کرنا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اپوزیشن ارکان کی اخلاقیات بالکل ختم ہو گئی ہیں۔

ورلڈکپ کا سب سے دلچسپ مقابلہ: دو سپر اوورز کے بعد جنوبی افریقہ کی فتح

احمد آباد، 11 فروری (یواین آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے گروپ ڈی میں ایک ایسا میچ کھیلا گیا جسے برسوں یاد رکھا جائے گا۔ احمد آباد میں کھیلے گئے اس میچ نے شائقین کے دل کی دھڑکنیں تیز کر دیں۔ جنوبی افریقہ اور افغانستان کے درمیان مقابلہ دو بار سپر اوور میں داخل ہوا، جہاں بالآخر تجربہ کار جنوبی افریقی ٹیم نے افغان سورماؤں کو شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ جب 40 اوورز کے کھیل کے بعد بھی اسکور برابر رہا، تو فیصلہ سپر اوورز میں ہوا۔ پہلا سپر اوور: دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کے خلاف بہترین کھیل پیش کیا اور پہلے سپر اوور میں دونوں ٹیموں نے 17-17 رنز بنائے، لیکن کوئی فاتح سامنے نہ آیا۔ دوسرے سپر اوور میں جنوبی افریقہ نے 23 رنز بنائے، جبکہ افغانستان کی ٹیم صرف دو وکٹ پر 19 رنز ہی بنا سکی۔ اس کارکردگی کے باعث جنوبی افریقہ نے اس دلچسپ میچ میں فتح حاصل کر لی۔ محمد نبی پہلی دو گیندوں پر بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہو گئے۔ رحمان اللہ گرباز نے کیشو مہاراج کو مسلسل 3 چھکے لگا کر میچ دوبارہ زندہ کر دیا، لیکن آخری گیند پر مطلوبہ 6 رنز بنانے میں ناکام رہے اور کیچ آؤٹ ہو گئے۔ اب افغانستان کو ٹورنامنٹ میں برقرار رہنے کے لیے نہ صرف اپنے باقی دونوں میچز بڑے مارجن سے جیتنے ہوں گے، بلکہ دوسری ٹیموں (نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ) کے نتائج پر بھی انحصار کرنا ہوگا۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں پر 187 رنز بنائے۔ کوئنٹن ڈی کاک (59) اور رایان ریکلٹن (61) کی 114 رنز کی شراکت نے افغان بالرز کو بے بس کر دیا تھا۔ جواب میں افغانستان کی ٹیم 4.19 اوورز میں 187 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی اور یوں میچ برابر رہا۔ رحمان اللہ گرباز نے 42 گیندوں پر 84 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ آخری لمحات میں نور احمد نے دو چھکوں سے امید جگائی، لیکن مجیب الرحمان کے رن آؤٹ نے افغانستان کی یقینی جیت کو برابری میں بدل دیا۔ شکست کے باوجود افغانستان نے ثابت کر دیا کہ وہ کسی بھی بڑی ٹیم کو پچھاڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ عظمت اللہ عمرزئی کی 3 وکٹیں اور راشد خان کی عمدہ کپتانی نے جنوبی افریقہ کو ہر قدم پر ٹف ٹائم دیا۔

پریمیئر لیگ: مانچسٹر یونائیٹڈ کی واپسی، ٹوٹنہم کی شکست نے مینیجر کا مستقبل خطرے میں ڈال دیا

لندن، 11 فروری (یواین آئی) انگلش پریمیئر لیگ میں سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے۔ گزشتہ روز کھیلے گئے میچ میں مانچسٹر یونائیٹڈ نے انجری ٹائم میں گول کر کے ویسٹ ہیم کے خلاف میچ برابر کر دیا، جبکہ نیوکاسل کے ہاتھوں شکست نے ٹوٹنہم کے مینیجر تھامس فرینک کی برطرفی کی تلوار مزید تیز کر دی ہے۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کے مینیجر مائیکل کیرک، جنہوں نے عہدہ سنبھالنے کے بعد مسلسل چار فتوحات حاصل کی تھیں، کل ویسٹ ہیم کے خلاف جیت کے تسلسل کو برقرار نہ رکھ سکے۔ ویسٹ ہیم نے ٹامس سوچیک کے گول کی بدولت برتری حاصل کر رکھی تھی، لیکن میچ کے 96 ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی بینجمن سیسکو نے شاندار گول کر کے یونائیٹڈ کو شکست سے بچا لیا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ 45 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر برقرار ہے۔ ویسٹ ہیم کے لیے یہ ڈرا میچ بقا کی جنگ میں اہم ہے، تاہم وہ اب بھی ریلیگیشن زون سے محض دو پوائنٹس دور ہیں۔ ٹوٹنہم ہاٹ اسپر کو اپنے ہوم گراؤنڈ پر نیوکاسل کے ہاتھوں 2-1 سے عبرت ناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس شکست کے بعد اسٹیڈیم میں موجود شائقین نے مینیجر تھامس فرینک کے خلاف نعرے بازی کی، جس سے ان کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ نیوکاسل کی جانب سے مالک تھیاؤ اور جیکب ریمزی نے گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ ٹوٹنہم اب ریلیگیشن زون سے صرف پانچ پوائنٹس اوپر ہے، جو کلب کے لیے ایک تشویشناک صورتحال ہے۔ اسٹیمفورڈ برج پر چیلسی نے لیڈز یونائیٹڈ کے خلاف 2-0 کی مضبوط برتری حاصل کرنے کے باوجود میچ 2-2 سے برابر کر دیا۔

پاکستانی اسپنر عثمان طارق کا مشکوک ایکشن: روی چندرن اشون دفاع میں سامنے آ گئے

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) ہندوستانی اسٹار اسپنر روی چندرن اشون نے پاکستانی اسپنر عثمان طارق کی حمایت کی ہے، امریکہ کے خلاف پاکستان کی 32 رنز کی جیت کے بعد نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ 28 سالہ عثمان طارق کا منفرد ایکشن، جس میں رن اپ کے دوران ایک خاص وقفہ (Pause) اور سائیڈ آرم ریلیز شامل ہے، سوشل میڈیا پر کڑی تنقید کا نشانہ بن رہا ہے۔ اشون نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (ٹویٹر) پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی بالر کے ایکشن کی قانونی حیثیت کا فیصلہ صرف آئی سی سی سے منظور شدہ ٹیسٹنگ سینٹرز میں ہی کیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا" آن فیلڈ امپائرز کے لیے میچ کے دوران کہنی کے 15 ڈگری کے خم کا درست اندازہ لگانا ممکن نہیں ہے۔ جب تک باقاعدہ ٹیسٹنگ نہ ہو جائے، کسی بالر پر الزام تراشی کرنا درست نہیں ہے۔ رن اپ میں رکاوٹ کے حوالے سے اشون نے وضاحت کی کہ اگر یہ بالر کے باقاعدہ ایکشن کا حصہ ہے تو یہ قانوناً درست ہے۔ دوسری جانب ہندوستانی وکٹ کیپر بیٹر شریوتس گوسوامی نے اس ایکشن پر سوال اٹھاتے ہوئے اس کا موازنہ فٹبال سے کیا۔ انہوں نے لکھا:"فٹبال میں اب کھلاڑیوں کو پنالٹی کک کے دوران رکنے کی اجازت نہیں ہے۔ کرکٹ میں یہ کیسے درست ہو سکتا ہے؟ ایکشن ٹھیک ہے، لیکن گیند پھینکتے وقت اس طرح کا وقفہ (Pause) ناقابلِ قبول ہے۔ اسے جاری رکھنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ گوسوامی کے جواب میں اشون نے ایک اہم نکتے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ کرکٹ کے قوانین بالرز پر بیٹرز کے مقابلے میں زیادہ سخت پابندیاں عائد کرتے ہیں۔ انہوں نے مثال دی کہ ایک بیٹر بغیر بتائے سوئچ ہٹ کھیل سکتا ہے، جبکہ ایک بالر کو اپنا ہاتھ تبدیل کرنے سے پہلے امپائر کو مطلع کرنا پڑتا ہے۔

سرمائی اولمپکس: آئس ہاکی میں امریکہ اور سویڈن کی پیش قدمی

میلان، 11 فروری (یواین آئی) میلان کے برفیلے میدانوں میں جاری سرمائی اولمپکس 2026 میں خواتین کے آئس ہاکی مقابلوں کا جوش و خروش عروج پر ہے۔ گروپ اے سے امریکہ اور گروپ بی سے سویڈن کی ٹیموں نے اپنے تمام ابتدائی میچز جیت کر باآسانی کوارٹر فائنل (ٹاپ 8) کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ دفاعی چیمپئن کناڈا کے خلاف امریکی ٹیم نے حیران کن کھیل پیش کیا۔ میلان کے پالاٹالیا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں امریکہ نے کناڈا کو 0-5 سے شکست دے کر اپنی مسلسل چوتھی جیت درج کی۔ اب کوارٹر فائنل میں امریکا کا مقابلہ میزبان ملک اٹلی سے ہوگا۔ گروپ بی میں سویڈن نے اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھا۔ فیرا میلانو میں کھیلے گئے میچ میں سویڈن نے جاپانی ٹیم کو 0-4 سے زیر کر کے اگلے مرحلے میں جگہ پکی کی۔ دونوں ٹیموں نے اب تک ایونٹ میں 4، 4 میچز کھیلے ہیں اور کسی بھی میچ میں انہیں شکست کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔

گروپ اے کا اہم ٹاکرا: دفاعی چیمپئن ہندوستان اور نمیبیا کا آمنا سامنا

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) دفاعی چیمپئن ہندوستان کل ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں نمیبیا کے خلاف میدان میں اترے گا، جہاں ٹیم پر توقعات اور اپنی ساکھ برقرار رکھنے کی بھاری ذمہ داری ہوگی۔ امریکہ کے خلاف ہندوستان کے پہلے میچ نے یہ ثابت کر دیا کہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں کسی بھی ٹیم کے لیے حالات کبھی بھی مشکل ہو سکتے ہیں۔ امریکہ کے خلاف میچ میں ایک وقت ایسا تھا جب ہندوستانی ٹیم 77 رنز پر 6 وکٹیں گنوا کر شدید دباؤ کا شکار تھی۔ اس نازک موڑ پر سوریہ کمار یادو نے اپنی کلاس دکھائی۔ انہوں نے 48 گیندوں پر 84 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیل کر نہ صرف ٹیم کو سہارا دیا بلکہ اپنی جارحانہ بیٹنگ سے میچ کا پانسہ ہی پلٹ دیا۔ ان کی اس اننگز نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ کیوں ٹی ٹوئنٹی کے خطرناک ترین کھلاڑی سمجھے جاتے ہیں۔ ہندوستانی بالرز نے بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ زخمی ہرشیت رانا کی جگہ ٹیم میں شامل ہونے والے محمد سراج نے آغاز میں ہی حریف ٹیم کو نقصان پہنچایا، جبکہ ارشدیپ سنگھ اور اکشر پٹیل نے مڈل اوورز میں رنز کی رفتار روک کر حریف بلے بازوں کو بے بس کر دیا۔ ہندوستان کی یہ اجتماعی کارکردگی نمیبیا کے خلاف میچ کے لیے ایک بہترین نمونہ (بلیو پرنٹ) ثابت ہوگی۔ دوسری جانب نمیبیا کو نیدرلینڈز کے خلاف اپنے پہلے میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اگرچہ نکول لوفٹی ایٹن اور جان فرائی لنک نے اچھی بیٹنگ کی، لیکن مڈل آرڈر کی ناکامی ان کے لیے پریشانی کا باعث بنی۔ ہندوستان جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف نمیبیا کو شروع سے ہی جارحانہ انداز اپنانا ہوگا اور فیلڈنگ میں چستی دکھانی ہوگی۔ ان کے بالرز کے لیے ہندوستانی بیٹنگ لائن کو روکنا ایک کڑا امتحان ہوگا۔ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم کی پچ شروع میں فاسٹ بالرز کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہے، تاہم لائٹس کے نیچے بیٹنگ آسان ہونے کی توقع ہے۔ کل کا میچ تجربے اور جوش کے درمیان ایک دلچسپ مقابلہ ثابت ہوگا۔ جہاں ہندوستان اپنی برتری برقرار رکھنے کی کوشش کرے گا، وہیں نمیبیا کی ٹیم عالمی کرکٹ میں اپنی شناخت بنانے کے لیے بے تاب ہے۔ اگر ہندوستانی ٹیم اپنی پوری قوت کے ساتھ کھیلی، تو دفاعی چیمپئن کی حیثیت سے ان کی سپر ایٹ مرحلے کی طرف پیش قدمی مزید یقینی ہو جائے گی۔

سری لنکا بمقابلہ عمان: ہوم گراؤنڈ پر برتری برقرار رکھنے کا عزم

پالے کیلے، 11 فروری (یواین آئی) آئرلینڈ کو شکست دینے کے بعد سری لنکا اب عمان کے خلاف میدان میں اترے گا۔ بالنگ کے شعبے میں متھیشا پتھیرانا اور دشمنتھا چمیرا نئی گیند کے ساتھ ابتدائی وکٹیں حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، جبکہ مہیش تھیکشنا اور دشن ہیمنتھا عمان کی بیٹنگ لائن کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگرچہ اسپنر ونیندو ہسرنگا ہیمسٹرنگ انجری کے باعث دستیاب نہیں، تاہم سری لنکا کی بالنگ میں گہرائی اور ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اسے مضبوط پوزیشن میں رکھتا ہے۔ دوسری جانب عمان کی ٹاپ آرڈر، جس کی قیادت جتیندر سنگھ اور ونائک شکلا کر رہے ہیں، کو سری لنکا کے تجربہ کار اٹیک کا بھرپور مقابلہ کرنا ہوگا۔ سفیان محمود اور ندیم خان کی کارکردگی میزبان ٹیم کی برتری محدود کرنے میں اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ ماہرین سری لنکا کو اس مقابلے میں 95 فیصد فتح کا مضبوط امیدوار قرار دے رہے ہیں۔۔ ماہرین سری لنکا کو 95 فیصد جیت کا فیورٹ قرار دے رہے ہیں۔ سفیان محمود کو نئی گیند سے وکٹیں لینی ہوں گی۔

بقیہ: غزہ میں خطرناک ترین 'تھرموبیرک'

بین الاقوامی طور پر ممنوع قرار دیے گئے حرارتی اور تھرموبیرک ہتھیاروں کے منظم استعمال سے منسوب کیا ہے، جنھیں عموماً ویکیوم یا ایروسول بم بھی کہا جاتا ہے اور جو ساڑھے تین ہزار ڈگری سینٹی گریڈ (6,332 فارن ہائیٹ) سے زائد درجہ حرارت پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 2,842 کی یہ تعداد محض اندازہ نہیں بلکہ غزہ کی سول ڈیفنس کی فرانزک جانچ پر مبنی تفصیلی گنتی کا نتیجہ ہے۔ ترجمان محمود بصل نے الجزیرہ کو بتایا کہ ہم کسی نشانہ بنائے گئے گھر میں داخل ہوتے ہیں اور وہاں موجود افراد کی معلوم تعداد کو برآمد ہونے والی لاشوں سے ملا کر دیکھتے ہیں۔ اگر کوئی خاندان بتاتا ہے کہ اندر 5 افراد تھے اور ہمیں صرف 3 مکمل لاشیں ملتی ہیں، تو ہم باقی 2 کو اس وقت بھاپ بن جانے والا قرار دیتے ہیں جب مکمل تلاش کے بعد خون کے نشانات یا کھوپڑی جیسے چھوٹے ٹکڑوں کے سوا کچھ نہ ملے۔ اس تحقیق میں تفصیل بیان کی گئی کہ اسرائیلی گولہ بارود میں شامل مخصوص کیمیائی مرکبات کس طرح انسانی جسم کو چند سیکنڈ میں راکھ میں بدل دیتے ہیں۔ روسی فوجی ماہر واسیلی فاتیگاروف نے وضاحت کی کہ تھرموبیرک ہتھیار صرف ہلاک نہیں کرتے بلکہ مادے کو نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ روایتی دھماکہ خیز مواد کے برعکس، یہ ہتھیار ایندھن کا بادل پھیلاتے ہیں جو بھڑک کر ایک عظیم آتشی گولا اور خلا نما اثر پیدا کرتا ہے۔ فاتیگاروف نے کہا جلنے کے دورانیے کو بڑھانے کے لیے کیمیائی آمیزے میں ایلومینیم، میگنیشیم اور ٹائٹینیم کے پاؤڈر شامل کیے جاتے ہیں۔ اس سے دھماکے کا

بقیہ: اخبارات میں شائع خبروں کی زبان

سڑک جیسی زبان میں پیش کیا جانا مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس موضوع پر وہ اپنے کمرے میں سینئر اراکین کے ساتھ تبادلہ خیال کریں گے۔ اس کے بعد سوال و جواب کا وقفہ معمول کے مطابق چلایا گیا، جس میں وزیر اعلیٰ ہمہ گیر شہری ترقی اسکیم کے تحت ڈپلیکیٹ منصوبوں کی منظوری کا معاملہ بھی گرم رہا۔ آر جے ڈی کے عبدالباری صدیقی نے الزام لگایا کہ 4,787 منصوبوں میں سے 105 ایسی اسکیمیں منظور کی گئی ہیں جو پہلے ہی مکمل ہو چکی تھیں۔ نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے کہا کہ 3,259 منصوبے منظور ہوئے ہیں، جن میں 101 فرضی منصوبوں کی نشاندہی کر کے انہیں منسوخ کر دیا گیا ہے اور متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران حکومت نے تسلیم کیا کہ بہار میں خشک نشہ کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے رویندر سنگھ کے سوال پر انچارج وزیر اشوک چودھری نے اس بات کو قبول کیا۔ جے ڈی یو کے وریندر نارائن یادو نے سرحدی اتر پردیش کے اضلاع میں شراب کی دکانوں کی بڑھتی تعداد پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے حکومت سے پڑوسی ریاستوں کے ساتھ تال میل قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیر مسٹر چودھری نے کہا کہ نشہ کی روک تھام کے لیے بیداری مہم اور چھاپہ ماری تیز کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست میں 15 ہزار کلوگرام سے زائد گانجہ، 240 کلو افیون اور 40 ہزار لیٹر کف سیرپ ضبط کیا گیا ہے اور 16 لاکھ سے زیادہ گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ ایوان میں بیلٹران سے وابستہ امیدواروں کے روزگار کا سوال بھی اٹھا۔ قانون ساز کونسل کے رکن اشوک کمار نے کہا کہ ہندی ٹائپنگ امتحان میں 10 ہزار امیدوار کامیاب ہوئے، لیکن پانچ ہزار کو ہی تقرری ملی۔ اس پر انچارج وزیر شربیبی سنگھ نے واضح کیا کہ تقرریاں میرٹ کی بنیاد پر ہوئی ہیں اور بقیہ امیدواروں کے لیے فی الحال کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ اصلاحات اراضی اور جن کلیان سنواد کے ذریعے اراضی تنازعات کے تصفیہ کی صورتحال پر بھی بحث ہوئی۔ وزیر وجے کمار سنہا نے بتایا کہ تقریباً 40 لاکھ اراضی ریکارڈز میں خامیاں پائی گئی ہیں، جن میں سے چھ لاکھ معاملات میں اصلاح کی جا چکی ہے۔ جن کلیان سنواد کے تحت 363,8 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن پر کارروائی جاری ہے۔ اس دوران آر جے ڈی کے سنیل کمار سنگھ نے الزام لگایا کہ کئی بلاکس میں رشوت کے بغیر زمین سے متعلق کام نہیں ہوتے۔ اس پر وزیر نے جانچ کر کارروائی کا یقین دلایا۔

بقیہ: اردو کے سچے عاشق اور ممتاز شاعر

کنوینر اور معروف شاعر چندر بھان خیال نے انتہائی دکھ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ طور صاحب بے حد شریف، نیک دل اور انسان دوست شخصیت کے مالک تھے۔ وہ ایک سچے عاشق اردو تھے اور تمام عمر اردو زبان و ادب کی خدمت کرتے رہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ طور صاحب جدید اردو غزل کے بڑے شاعروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کی محبتیں، کرم فرمائیاں کبھی بھی فراموش نہیں ہوں گی۔

بقیہ: درگ۔مدھوبنی کے درمیان

درگ سے روانہ ہو کر رائے پور 01:20 بجے، بلاس پور 03:30 بجے، چاماپا 04:30 بجے، رائے گڑھ 05:28 بجے، جھارسوگوڑا 07:15 بجے، راؤرکیلا 08:35 بجے، ہٹیا 12:10 بجے، رانچی 12:30 بجے، موری 13:53 بجے، بوکارو اسٹیل سٹی 15:10 بجے، چندر پورہ جنکشن 15:38 بجے، کترس گڑھ 16:10 بجے، دھن باد جنکشن 17:00 بجے، چترنجن 18:24 بجے، مدھوپور 19:30 بجے، جسی ڈیہ جنکشن 20:25 بجے، جھاجھا 22:10 بجے، کیول 22:48 بجے، برونی 00:40 بجے، سمستی پور 02:15 بجے، دربھنگہ 03:15 بجے، سکری 03:53 بجے ہوتے ہوئے 2 مارچ 2026 کو صبح 04:45 بجے مدھوبنی پہنچے گی۔ اسی طرح مدھوبنی۔درگ ہولی اسپیشل (08754) واپسی میں 2 مارچ کو مدھوبنی سے صبح 06:15 بجے روانہ ہو کر سکری 06:30 بجے، دربھنگہ 07:20 بجے، سمستی پور 08:40 بجے برونی 10:00 بجے، کیول 12:00 بجے۔ جھاجھا 13:55 بجے، جسی ڈیہ جنکشن 14:31 بجے، مدھوپور 15:08 بجے، چترنجن 16:05 بجے، دھن باد 18:20 بجے، کترس گڑھ 19:05 بجے، چندر پورہ جنکشن 20:40 بجے، بوکارو اسٹیل سٹی 21:35 بجے، موری 22:32 بجے، رانچی 00:02 بجے، ہٹیا 00:25 بجے، راؤرکیلا 03:18 بجے، جھارسوگوڑا 05:15 بجے، رائے گڑھ 07:08 بجے، چاماپا 08:39 بجے، بلاس پور 09:50 بجے، رائے پور 11:40 بجے ہوتے ہوئے 3 مارچ 2026 کو دوپہر 12:45 بجے درگ پہنچے گی۔

بقیہ: لوک سبھا اسپیکر کے خلاف

دیگر اپوزیشن لیڈروں کو بولنے کی اجازت نہ دینے کے اسپیکر کے فیصلے پر ایوان میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے بعد کیا گیا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے چیئرمین پر پارلیمانی روایات کو توڑنے اور بحث کو کم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ دوسری طرف، ان الزامات کو اسپیکر کے دفتر اور حکمران فریق نے مسترد کر دیا ہے۔ گزشتہ ہفتے سے پارلیمانی کارروائی میں مسلسل خلل پڑ رہا ہے، دونوں طرف سے احتجاج اور جوابی الزامات کے درمیان لوک سبھا کو متعدد بار ملتوی کرنا پڑا ہے۔ حکمراں اتحاد نے اپوزیشن پر قانون سازی کے کام کو روکنے کا الزام لگایا ہے، جب کہ حزب اختلاف کی جماعتوں کا اصرار ہے کہ انہیں قومی مسائل اٹھانے کا مناسب موقع نہیں دیا جا رہا ہے۔ آئینی دفعات اور پارلیمانی ضوابط کے تحت، اسپیکر کو ہٹانے کی قرارداد کو بحث اور ووٹنگ کے لیے درج کرنے سے پہلے کم از کم 14 دن کی نوٹس کی مدت درکار ہے۔ اگر طریقہ کار کے تقاضے پورے ہو جاتے ہیں، تو تحریک عدم اعتماد نوٹس کی مدت کے بعد باضابطہ طور پر زیر غور آئے گی، جس سے بحث کی راہ ہموار ہو جائے گی جو مارچ میں بجٹ سیشن کے دوسرے مرحلے زیر بحث آنے کا امکان ہے۔

بقیہ: پٹنہ سول کورٹ کو دوسری مرتبہ

تب جا کر عدالتی احاطے میں داخلے کی اجازت دی گئی۔ اس درمیان وکلاء نے اپنے ایک ساتھی بابر حیات قادری کے انتقال کے سبب تعزیتی اجلاس منعقد کیا اور دوسری شفٹ میں عدالت میں کام نہیں کیا۔ قابل ذکر ہے کہ آج صبح عدالتی کارروائی شروع ہونے سے قبل ہی ضلع و سیشن جج کے دفتر میں ایک ای میل موصول ہوئی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ کورٹ احاطہ میں دوپہر 1:00 بجے پانچ بم دھماکے ہوں گے۔ ایک سال کی مدت میں یہ چھٹی بار اور اسی ہفتے میں دوسری بار ہے جب پٹنہ سول کورٹ میں بم دھماکہ کیے جانے کی ای میل موصول ہوئی ہے۔ اس سے قبل 25 اپریل 2025، 29 اگست 2025، 16 اکتوبر 2025، 08 جنوری 2026 کے علاوہ 9 فروری 2026 کو بھی پٹنہ سول کورٹ میں بم دھماکہ کیے جانے کی ای میل موصول ہو چکی ہے۔

خوشی میرج بیورو

جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1

موبائل نمبر: 9262585120

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• انجینئر CS عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 انچ بنگلور گھر پٹنہ
• بنگلور MBA عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
• انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
• بنگلور M-Tech عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
• ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
• انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
• منیجر B.O.B.Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
• بھارت سرکار افسر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
• ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
• گورنمنٹ I.E.S افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
• انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدرآباد

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• MBA+B.Tech عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
• انجینئر Shofl.ware عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
• انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (بڑا تجارت)
• ڈاکٹر MPT عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
• ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
• انجینئر MBA عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
• منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
• انجینئر F.C.I عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
• M.Tech عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
• گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• انجینئر C.S عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120
• انجینئر MBBS عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
• پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120

• M.Sc عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
• M.Com عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
• MCA عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
• انجینئر C.S عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
• M.A عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
• B.Sc عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
• انجینئر C.S عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفر پور نوکری
• B.Ed عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
• B.Ed عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
• انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری بنگلور
• B.Tech عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769
• P.hd عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
• MBA عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
• B.Sc عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
• B.A عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• M.Sc عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
• ڈاکٹر BUMS عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
• P.hd عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
• B.Ed عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
• انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدرآباد

ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769
• ڈاکٹر Md.BUMS عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
• منیجر Bank عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769
• M.Tech عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
• M.Sc عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

NOTICE INVITING TENDER (NIT)
OFFICE OF THE DISTRICT LEGAL SERVICES AUTHORITY, SAHIBGANJ
Tender Reference No: 01/DLSA/SBG/2026 Dated: 11.02.2026

Sealed tenders are invited from reputed Manufacturers/Authorized Dealers/Suppliers for the Supply and Delivery of the following vehicle for the District Legal Services Authority, Sahibganj

1. Vehicle Description
- Model: One (01) Unit of Mahindra Bolero Neo N11 White (Latest Model).

2. Terms & Conditions
- **Rate Quoting**: Bidders are required to quote rates on a per-unit basis.
- **Inclusions**: Rates must be inclusive of all Taxes, GST, Registration, Insurance, and any other applicable charges.
- **Submission:** Bidders must submit sealed quotations to the Office of the Secretary, District Legal Services Authority, Civil Court, Sahibganj.
- **Eligibility:** The bidder must be an Authorized Dealer of Mahindra & Mahindra. A valid authorization certificate, GST, and PAN registration certificates are mandatory.
- Delivery Timeline: The successful bidder must ensure delivery of the vehicle within 10 days from the receipt of the formal Purchase Order.
- Technical Details: Detailed specifications may be obtained from the DLSA Sahibganj Office during working hours.
- Rights Reserved: The Purchase Committee reserves the right to reject any or all bids without assigning any reason.

3. Key Dates

Start Date of Submission	12.02.2026 at 11:00 AM
Last Date of Submission	19.02.2026 up to 05:00 PM
Date & Time of Tender Opening	20.02.2026 at 01:30 PM
Officer Inviting Tender	Secretary, District Legal Services Authority, Civil Court, Sahibganj. Email-disasahibganj@gmail.com

For any further details, please contact the Office of District Legal Services Authority, Civil Court, Sahibganj, call us at 9471521725 or email us at disasahibganj@gmail.com

[Bishwanath Bhagat]
Secretary DLSA, Sahibganj

PR 372780 District(25-26)D

बिहार सरकार

जल संसाधन विभाग
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
सारण नहर प्रमंडल, छपरा
(Email Id- eescdchapra@gmail.com, Mob. No- 7463889604)
पुनः अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या –05SBD / 2025–26

राष्ट्रीय स्पर्द्धा निविदा

(केवल ई–टेन्डर पद्धति के अनुसार वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)

1. कार्य का विवरण –

ग्रुप सं.	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख रू0 में)	अग्रधन की राशि (लाख रू0 में)	परिमाण–विपत्र का मूल्य (केवल ऑन लाईन मोड में भुगतेय) रू0 में	बेल्ट्रॉन को देय बिड प्रोसेसिंग फी (केवल ऑन लाईन मोड में भुगतेय) रू0 में	कार्य समाप्ति की अवधि / तिथि
1	2	3	4	5	6	7
1	Modernisation of Command AreaDevelopments works (MCADWM)of Bangra-Kishunpur Cluster Under Saran Canal Division, Chapra Districtthrough PPIN on Turnkey Mode.	4585.23379	55.86	10,000.00	5900.00	Construction up to 30.09.2026 and 05 years of Service Delivery As ISP Starting 01.10.2026

2. निविदा आमंत्रण सूचना निर्गत करने की तिथि : दिनांक: 10.02.2026
3. निविदा कागजातडाउनलोडएवं अपलोड करने की अवधि : दिनांक: 19.02.2026 के 10:00 बजे पुर्वाहन से दिनांक–06.03.2026 के 3.00 बजे अपराह्न तक। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
4. प्री–बिड मीटिंग का समय, स्थान एवं तिथि : दिनांक: 21.02.2026 को 2.00 बजे अपराह्न में मुख्य अभियंता का कार्यालय, सिंचाई सृजन,जल संसाधन विभाग, सिवान ।
5. तकनीकी बिड खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक :09.03.2026 को समय 3.30 बजे अपराह्न। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
6. वित्तीय बिड खोलने की तिथि एवं समय : सक्षम पदाधिकारी द्वारा बाद में घोषित की जायेगी। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
7. निविदा खोलने का स्थान : केवल वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर ।
8. निविदा की वैधता अवधि (निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि से) : 120 दिन
9. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : कार्यपालक अभियंता, सारण नहर प्रमंडल, छपरा।
10. विशेष जानकारी प्राप्त करने हेतु वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in एवं वेबसाईट www.wrd.bihar.gov. in पर देखा जा सकता है ।

कार्यपालक अभियन्ता,
सारण नहर प्रमंडल, छपरा

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।
PR. No.023839 (WRD) 2025-26

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

بہار قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کی کارروائی دیکھنے والے طلبا وطالبات کے ساتھ گروپ فوٹو کھینچواتے ہوئے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار، ساتھ میں آر جے ڈی رکن کمار سروجیت، انچارج سکریٹری ڈاکٹر کھیاتی سنگھ اور دیگر، گیان بھون پٹنہ میں یوم یونانی تقریب میں نمایاں خدمات کے لئے گورنمنٹ طبی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محفوظ الرحمٰن اور معمر معالج ڈاکٹر فضل اللہ قادری کی عزت افزائی کرتے محکمہ صحت کے افسران ،تقریب کا جائزہ لیتے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شاہنواز اختر، ڈاکٹر عبدالسلام فلاحی اور دیگر۔۔۔

دلت بچوں کیلئے ہر بلاک میں ہاسٹل اور ہر اسمبلی حلقہ میں رہائشی اسکول جلد: لکھیند رکمار روشن

31 مارچ تک خرچ کیلئے درجن بھر محکموں کے منصوبوں کیلئے 12165 کروڑ روپے کا تیسرا تصرفی بل بہار قانون ساز اسمبلی میں منظور

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) محکمہ درج فہرست ذات وقبائل فلاح کے ریاستی وزیر لکھندر کمار روشن نے بدھ کو بہار قانون ساز کونسل میں مالی سال 27-2026 کیلئے اپنے محکمہ کے 2087 کروڑ روپے کے بجٹ پر بحث کا جواب دیتے ہوئے اعلان کیا کہ بہار کے تمام 534 بلاکوں میں دلت بچوں کیلئے امبیڈکر ہاسٹل اور ہر اسمبلی حلقہ میں امبیڈکر رہائشی اسکول قائم کئے جائیں گے۔ ابھی فی الحال ریاست میں 139 ہاسٹل چل رہے ہیں جب کہ 91 امبیڈکر رہائشی اسکول قائم ہیں۔ ادھر وزیر مالیات وجیندر یادو کے ذریعہ رواں مالی سال 26-2025 کے آمد وخرچ سے متعلق پیش 12165 کروڑ روپے کے تیسرے تصرفی بل کو سوموار کو بہار قانون ساز اسمبلی میں 3 گھنٹے کی بحث اور حکومت کے جواب کے بعد اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے ایوان کی رضامندی سے منظوری فراہم کر دی۔ 12 ہزار کروڑ روپے کے تیسرے ضمنی بجٹ میں محکمہ اقلیتی فلاح کیلئے 7 کروڑ 8 لاکھ 66 ہزار روپے کا نظم کیا گیا ہے جب کہ درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل، دیگر پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کی فلاح کے مد میں مجموعی طور پر 198 کروڑ روپے کا نظم کیا گیا ہے۔ آنگن باڑی غذائیت کیلئے 634 کروڑ، آجیویکا مشن کیلئے 1184 کروڑ، پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کیلئے 1013 کروڑ، بہار صنعتی حوصلہ افزا پالیسی 2016 کے تحت سب سیڈی کیلئے 1700 کروڑ، وزیر اعلیٰ دیہی سڑک تزئین کاری منصوبہ کیلئے 1100 کروڑ، میڈیکل کالج واسپتال کیلئے 862 کروڑ 50 لاکھ روپے، پنچایت سرکار بھون کی تعمیر کیلئے 500 کروڑ روپے اور اسٹیڈیم وکھیل ڈھانچہ کی تعمیر کیلئے 100 کروڑ روپے کا نظم کیا گیا ہے۔ قبل ازیں بحث میں حصہ لیتے ہوئے آر جے ڈی رکن کمار سروجیت نے کہا کہ رواں مالی سال 26-2025 میں تین ضمنی بجٹ کے توسط سے جو رقم خزانے سے نکالی گئی ہے وہ ملاکر مجموعی طور پر اب 4 لاکھ کروڑ روپے سے زائد کا بجٹ ہوگیا ہے مگر 10 ماہ گزر جانے کے باوجود اب تک صرف 2.44 لاکھ کروڑ روپے ہی خرچ کئے جا سکے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 24 جولائی 2025 کو ایوان میں پیش سی اے جی رپورٹ میں 70877 کروڑ روپے کے خرچ کا کوئی حساب وکتاب نہیں دینے کا سنسنی خیز انکشاف کیا جاچکا ہے اور بڑے پیمانے پر بدعنوانی وعدم شفافیت کی باتیں کہی گئی ہیں۔ یہ بہت ہی سنگین معاملہ ہے۔ کمار سروجیت نے کہا کہ ملک میں ہندوتو کا نعرہ پہلے 'بٹو گے تو کٹو گے' دیا گیا تھا مگر اب بدل کر 'بٹو نہیں تو کٹو گے' کردیا گیا ہے۔ یو جی سی معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو تیلیا کا بیٹا کہہ کر ان کی توہین کی گئی اور بی جے پی خاموش تماشائی بنی رہی۔ پسماندوں اور دلتوں کی حق تلفی وناانصافی کے سنگین معاملے پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو آگے آکر وضاحت کرنی چاہئے۔ بی جے پی وزرا کے محکموں کا بجٹ کم کردیا گیا اور جے ڈی یو وزرا کے محکموں کا بجٹ بڑھا دیا گیا اس میں بھی ایک بڑی سازش ہے۔ انہوں نے 70 ہزار کروڑ سے زائد کے گھوٹالے کی جانچ اور کارروائی کا مطالبہ کیا انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ راجدھانی پٹنہ میں آنجہانی رام بلاس پاسوان کا مجسمہ نصب کیا جائے گا۔ بحث میں بی جے پی رکن متھلیش تیواری اور دیگر پارٹیوں کے اراکین نے بھی حصہ لیا۔ محکمہ زراعت کیلئے 3 ہزار روپے، تعمیرات عمارات کیلئے 702 کروڑ ڈیری ماہی و مویشی وسائل کیلئے 12 کروڑ کابینہ سکریٹریٹ کیلئے 7 کروڑ نگرانی کیلئے 9 لاکھ، امداد باہمی کیلئے 63 کروڑ، توانائی کیلئے 381 کروڑ، پسماندہ و انتہائی پسماندہ طبقہ کیلئے 100 کروڑ، مالیات کیلئے 2 کروڑ، پنچایتی راج کیلئے 848 کروڑ، خوراک وتحفظ صارفین کیلئے 321 کروڑ، ماحولیات جنگلات کیلئے 87 کروڑ، صحت کیلئے 1450 کروڑ، تعلیم کیلئے 286 کروڑ، داخلہ کیلئے 365 کروڑ، صنعت کیلئے 1724 کروڑ، آئی ٹی کیلئے 24 کروڑ، محنت وسائل کیلئے 10 کروڑ، قانون کیلئے 32 کروڑ، قانون سازیہ کیلئے 6 کروڑ، انتظامات عامہ کیلئے 5 کروڑ، پی ایچ ای ڈی کیلئے 106 کروڑ، دیہی امور کیلئے 1237 کروڑ، سڑک تعمیرات کیلئے 490 کروڑ، دیہی ترقیات کیلئے 2424 کروڑ، سائنس ٹکنالوجی کیلئے 556 کروڑ، ایس سی ایس ٹی فلاح کیلئے 98 کروڑ، گنا ترقیات کیلئے 2 کروڑ، سیاحت کیلئے 3 کروڑ، ٹرانسپورٹ کیلئے 8 لاکھ، شہری ترقیات ورہائش کیلئے 421 کروڑ، آبی وسائل کیلئے 50 کروڑ، چھوٹی آبی وسائل کیلئے 81 کروڑ، سماجی فلاح کیلئے 725 کروڑ، کھیل کیلئے 14 کروڑ اور نوجوان وروزگار کیلئے 1 کروڑ 67 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی۔

وجے سنہا کی عوامی رابطہ مہم پر کونسل چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ اور ڈاکٹر سنیل کی مہر

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) محصولات اور اصلاحات اراضی محکمہ کے ریاستی وزیر کی حیثیت سے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا کے ذریعہ 12 دسمبر سے پورے بہار میں زمین کے تنازع کو ختم کرنے کے مقصد سے چلائی جارہی عوامی رابطہ مہم کی بدھ کو بہار قانون ساز کونسل میں چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ نے بھرپور تعریف کی اور اس کے لئے نائب وزیر اعلیٰ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس مہم سے زمین کے رعیتوں کو اپنی شکایتیں پیش کرنے کے لئے ایک بہتر پلیٹ فارم دستیاب ہوگیا ہے جہاں وہ اپنی باتیں کھل کرر کھتے ہیں اور ان کے مسئلے کا حل بھی بروقت کیا جاتا ہے جس سے ان کے اندر اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ چیئرمین کے علاوہ حزب اختلاف آر جے ڈی کے سینئر رکن ڈاکٹر سنیل کمار سنگھ نے بھی نائب وزیر اعلیٰ کی عوامی رابطہ مہم کو ایک اچھی پہل قرار دیتے ہوئے ان کی بھرپور ستائش کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بدھ کو وقفہ سوالات کے دوران کئی اراکین کے سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ایک ہی طرح کی سوال پر الگ الگ فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔ زمین کی بیماری کی پہچان کی جارہی ہے۔ مسئلہ بہت پیچیدہ ہے اور زمین دراصل ضمیر کو متاثر کرتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بدھ کی شام تک 4084956 فارمر رجسٹری مکمل کر لی گئی ہے جو مقررہ نشانہ کا 47.8 فیصد ہے۔ جب کہ پی ایم کسان فارمر رجسٹری 219778 پر پہنچ گیا ہے۔

یونانی نظام طب کو فروغ دینے کا منگل پانڈے کا عزم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) محکمہ صحت کے ریاستی وزیر منگل پانڈے نے بدھ کو سمراٹ اشوک کنونشن سنٹر کے احاطہ میں واقع گیان بھون میں اسٹیٹ ہیلتھ سوسائیٹی آیوش محکمہ کی جانب سے منعقد یوم یونانی تقریب سے ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے تمام شرکاء اور طلبا وطالبات کو مبارکباد پیش کی اور اعلان کیا کہ حکومت کے ذریعہ ریاست میں یونانی نظام طب کو بڑے پیمانے پر فروغ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ طبی کالج واسپتال پٹنہ کی ایک نئی عمارت تعمیر کی جارہی ہے۔ ہر سال 125 انڈر گریجویٹ اور 21 پوسٹ گریجویٹ طلباء کا داخلہ لیا جارہا ہے۔ تقریب سے ویبھو چودھری، محمد شفیق، ڈاکٹر دھننجے شرما اور پرنسپل ڈاکٹر محفوظ الرحمن نے خطاب کیا جب کہ نمایاں خدمات کیلئے ڈاکٹر محمد وسیم الدین، ڈاکٹر فضل اللہ قادری، ڈاکٹر محمد فخر الحق، ڈاکٹر محمد غیاث الدین، ڈاکٹر محمد مظفر اور ڈاکٹر محفوظ الرحمٰن کو توصیفی سند سے نوازا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شاہنواز اختر اور میڈیکل افسر ڈاکٹر عبدالسلام فلاحی بھی موجود تھے۔

طبی کیمپ میں بیلٹرون کے 150 ملازمین کی صحت کی جانچ

پٹنہ (پی این ایس) انڈین اوورسیز بینک اور فورڈ ہاسپٹل کے مشترکہ زیر اہتمام بیلٹرون بھون کے احاطے میں منگل کو ایک مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ مجموعی طور پر 150 ملازمین کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا جس میں بلڈ پریشر اور شوگر جیسے عام چیک اپ بھی شامل ہیں۔ 25 ملازمین کے ای سی جی بھی کئے گئے۔ کیمپ کا مقصد ملازمین کو بروقت ہیلتھ چیک اپ فراہم کرنا اور صحت کے بارے میں شعور اجاگر کرنا تھا۔ اس موقع پر ایس بی آئی جنرل انشورنس برانچ منیجر پریتیکا ہرش راج اور انڈین اوورسیز بینک برانچ منیجر پرینکا سنگھ موجود تھیں۔ فورڈ ہسپتال کے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے ملازمین کا ہیلتھ چیک اپ کیا۔ کیمپ کے کامیاب انعقاد میں فورڈ ہسپتال کے رشی سمیت تمام عملے کے ارکان نے فعال کردار ادا کیا۔ بیلٹرون بھون کے تمام ملازمین نے اس اقدام کی تعریف کی اور اسے اپنی صحت کے لیے فائدہ مند قرار دیا۔

انجینئر محمد عمار ملک نے بیوہ سے نکاح کرکے ایک بڑی مثال قائم کی

پٹنہ (پریس ریلیز) راجدھانی پٹنہ کے ھارون نگر میں مقیم جہان آباد باشندہ ایک مشہور بلڈر انجینئر محمد عمار ملک نے اہلیہ اور چار بیٹیوں کے رہتے ہوئے تین بچیوں کی ماں ایک بیوہ سے نکاح کر کے ایک بڑی مثال قائم کی ہے اور موجودہ پر خطر دور میں ڈوبتی ہوئی ایک سنت کو زندہ کیا ہے جس کے بارے میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ جب لوگ فرائض کی ادائیگی سے غفلت برتنے لگیں گے اور اس دور میں کوئی شخص فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اگر ایک پرانی سنت کو زندہ کرے گا تو اسے ایک سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ سب سے اہم اور خاص بات یہ ہے کہ انجینئر محمد عمار ملک کی دوسری شادی میں انکی پہلی بیوی نے بہت ہی سرگرم ونمایاں کردار ادا کیا ہے اور اپنے 40 سالہ جوان شوہر کو دوسری شادی کے لئے نہ صرف اجازت دی بلکہ تین بچیوں کی ماں اور ایک بیوہ خاتون سے اپنے شوہر کا دوسرا نکاح انجام دلوانے میں پیش پیش بھی رہی۔ پہلی بیوی کے ذریعہ اپنی سوتن کو بخوشی قبول کرلیا جانا اور انکی تین بچیوں کو بھی نہایت ہی شفقت ومحبت کے ساتھ اپنے خاندان کا حصہ بنالیا جانا واقعی ایک غیر معمولی اور مثالی کارنامہ ہے۔ انجینئر محمد عمار ملک کی پہلی بیوی نے ڈوبتی ہوئی ایک سنت کو زندہ کرنے میں اپنے شوہر کا بھرپور تعاون کیا اور خود ہی آگے بڑھ کر یہ کارنامہ انجام دیا جس کا تذکرہ پورے گھر خاندان میں عام ہے اور علاقہ کے لوگوں کے ذریعہ بھی سخت حیرت کے ساتھ خوشی کا اظہار کیا جارہا ہے اور اس کیلئے انجینئر محمد عمار ملک اور انکی پہلی بیوی کو چہار جانب سے پرخلوص مبارکباد پیش کی جارہی ہے۔

وزیر اعظم کی توہین پر ناگمنی چراغ پا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بی جے پی کے سرکردہ رہنما اور سابق مرکزی وزیر ناگمنی نے یو جی سی معاملے پر سماج کے اعلیٰ طبقوں کے ذریعہ وزیر اعظم نریندر مودی کی توہین کئے جانے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم کیلئے 'تیلیا' جیسے نازیبا لفظ کا استعمال کیا گیا جو سراسر غلط ہے۔ نریندر مودی ملک کے وزیر اعظم ہیں اور ان کی قدر کی جانی چاہئے۔ یو جی سی کا بل اگر غلط ہے تو اس کی مخالفت کی جاسکتی ہے اور صحیح ہے تو حمایت کی جاسکتی ہے مگر ملک کے وزیر اعظم کی توہین ہرگز نہیں کی جاسکتی۔ ناگمنی کے نمائندے ندیم اور ویکاس کمار نے بدھ کو یہاں مشترکہ پریس کانفرنس کرکے کہا کہ وزیر اعظم کی مبینہ توہین کے خلاف ناگمنی منظم تحریک چلائیں گے۔ یو جی سی کے ذریعہ جو حکم نامہ جاری کیا گیا ہے وہ خوش آئند ہے اور سب کے مفاد کیلئے ہے۔ اس کی مخالفت کا کوئی جواز نہیں۔